

مجموعہ

فوائد عثمانیہ

ملفوظات مکتوبات معمولات

حضرت خواجہ خلیفہ محمد عثمان رضا قدس سرہ العزیز موسیٰ زئی

بیچ

حضرت مولانا مفتی عطاء محمد رضا سکنہ چودھوال ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

بحسن توجہ

حضرت مولانا حافظ محمد نصر اللہ خان خاکوانی کڑی افغانان ملتان

ناشر

حافظ محمد یوسف خان خاکوانی ولد حافظ محمد نصر اللہ خان

طابع

مجموعہ

فوائد عثمانیہ

ملفوظات مکتوبات مہمولات

حضرت خواجہ خلیفہ محمد عثمان صاحب قس سر العسکر موصی زنی

بصیح

حضرت مولانا مفتی عطاء محمد صاحب سکنہ چودہواں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

بجانب توجہ

حضرت مولانا حافظ محمد نصر اللہ خان خاگوانی کڑی افغانان ملتان

ناشر

حافظ محمد یوسف خان خاگوانی ولد حافظ محمد نصر اللہ خان

طابع

اجازت نامہ

باسمہ تعالیٰ

فقیر محمد زاہد ابن خواجہ محمد سراج الدین مرحوم ساکن موسیٰ زئی شریف بطور ولی
جائزہ و وارث حقیقی کے مجاز ہوئے ہوئے اس امر کا اختیار و اجازت طبع
کرائی مجموعہ فوائد عثمانی تحت حافظ محمد نصر اللہ خان صاحب خاکوانی سکینہ ثنائی
کے دیتا ہوں کہ موصوف مذکور دوبارہ اس مجموعہ کو جمع ایذاوی حالات حضرات
مابین کے طبع کرانے چونکہ یہ متبرک رسالہ اب سابقہ طبع شدہ ختم ہو چکا ہے
جو کہ حضرت والد مرحوم کے امر سے مرتب ہو کر طبع ہوا تھا۔ اس لئے اب اس
کو دوبارہ طبع کرنے کی اہم دینی ضرورت ہے۔ فقط المرقوم، اربع الاول ۱۳۸۵
مطابق ۱۱؎ بروز منگل۔

گواہ شہید الجہاد گواہ شہید
فقیر عطاء محمد عفی عنہ بقلم خود محمد زاہد عفی عنہ
احقر فضل محمد خاکوانی بقلم خود
گواہ شہید
(حافظ عبد الاحد بقلم خود)

مجموعہ فوائد عثمانیہ

تعداد طبع ثانی ۱۵۰۰
طابع
ناشر
صدیقہ پریس مٹان
حافظ محمد یوسف خان خاکوانی ولی حافظ محمد نصر اللہ خان

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہم وکفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اٰمٰن

امیادیات کے سلسلہ میں ایک مشہور حدیث ہے کہ جبریل علیہ السلام انسانی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دربار حضور سے کچھ سوالات کئے اور حضور نے ان کے جواب عنایت فرمائے جب وہ واپس تشریف لے گئے تو حضور نے صحابہ کرام سے فرمایا جانتے ہو یہ کون تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اللہ و سولہ العالم حضور نے فرمایا یہ جبریل تھے جو ان سوالات و جوابات کے ذریعہ آپ لوگوں کو ایمان سکھانے آئے تھے۔ جو سوالات جبریل علیہ السلام نے پوچھے تھے۔ ان میں سے ایک سوال و جواب یہ تھا۔

سوال: احسان کیا چیز ہے؟

جواب: احسان یہ ہے کہ تم اپنے پالنے والوں کی اس طرح محویت سے عبادت کرو۔ گویا تم اے دیکھ رہے ہو اور اگر یہ مرتبہ پیدا نہ ہو سکے تو کم از کم یہ درجہ ہونا چاہیے کہ یہ تصور ہو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ یہ احسان کا مرتبہ پیدا کرنے کی خاطر اخلاق و عادات میں جو محاسن پیدا کرنے پڑتے ہیں اور نفس کو جس طریقہ پر محال و افعال میں ریاض کرنا پڑتا ہے۔ اُس طریقہ کا نام بعد کی زبان میں تصوف پڑ گیا۔ اور اس طریقہ عالیہ کو تصوف کی زبان میں سلوک اور طریقت کہا جاتا ہے۔

سلوک و طریقت کے جس قدر سلسلہ ہائے عالیہ ہیں ان میں پاک و ہند میں چار سلسلے سب سے زیادہ معروف ہیں (۱) سلسلہ چشتیہ (۲) سلسلہ سہروردیہ (۳) سلسلہ قادریہ (۴) سلسلہ نقشبندیہ۔

سلسلہ نقشبندیہ کے اکابر سنتِ نبویہ اور ظاہر شریعت کی متابعت پر سب سے زیادہ زور دیتے رہے

خصوصاً حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ اور ان کے متبعین نے ممالکِ تصوف میں جس قدر تجزیہ و

کا زمانہ مکتے وہ اظہر من الشمس ہیں اس لئے علماء و فضلاء کی توجہ اس طریقہ عالیہ کی طرف زیادہ رہی اور ان حضرات نے علم ظاہر کے ساتھ علم باطن کا صحیح اشتراک عملی طریقہ پر ظاہر کر کے دنیا کے سامنے جو راہ عمل متعین فرمائی اس پر چلنا بہت ہی آسان اور بہت ہی سہل ہے۔

نقشبندی مجددی سلسلہ کے حضرات میں سے حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندھاری رحمہ اللہ اور ان کے خلیفہ حضرت مولانا خواجہ محمد عثمان صاحب کے اسمائے گرامی ہمدردانہ کی طرح روشن و منور ہیں۔ حضرت حاجی صاحب قندھار موسیٰ زئی اور خانقاہ شاہ احمد سعید صاحب دہلی کے سربراہ تھے۔ اور تینوں مقامات پر ان کا فیض فیافکن رہا۔ وفات کے وقت انہوں نے خواجہ محمد عثمان صاحب کو اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ خواجہ صاحب کا وطن چونکہ خانقاہ موسیٰ زئی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے قریب تھا۔ اس لئے آپ کا زیادہ ترقیام موسیٰ زئی رہا۔ مگر آپ بھی تینوں مقامات کی خانقاہوں کے سربراہ رہے۔ حضرت خواجہ محمد عثمان صاحب تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے قصبہ لونی کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد عالم و فقیہ تھے۔ آپ نے بھی سب سے پہلے علم ظاہر حاصل فرمایا اور اس کے بعد حضرت حاجی صاحب کے ہاتھ پر حصول علم طریقت کی خاطر بیعت کی اور پھر عمر بھر ان کی خدمت میں رہے۔

حاجی صاحب قدس سرہ العزیز نے بوقت وفات اہلیت کی بنا پر انہیں اپنا نائب اور خلیفہ بنایا۔ مگر حضرت توافع کی بنا پر ہمیشہ یہ فرمایا کرتے تھے میں درویش ہوں، اپنے پیروں کے مراد کا جادوب کش ہوں اور خانقاہ کا خدنگزار۔ اور صرف زبانی ہی یہ دعویٰ نہیں تھا۔ بلکہ عملاً عمل سے بھی یہی ظاہر فرمایا، نہ کسی قسم کی کوئی جاگیر بنائی نہ اپنے اور اپنی اولاد کیلئے عالیشان مکان بنوائے اور نہ کسی قسم کا کوئی دوسرا ایسا انتظام کیا جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ آج کی بجائے کل کیلئے کچھ کر رہے ہیں جس قدر آمدنی ہوتی اور جو کچھ توکل علی اللہ مل جاتا وہ سب خانقاہ کے تنگ پر خرچ کر دیتے۔ خانقاہ خراسان میں ایک قصبہ نے ایک کاریز اور اس کی حبیہ متعلقہ زمین دینی چاہی مگر آپ نے قبول نہ فرمائی۔ چودھواں کے حاجی غلام نبی خان باڑ موسیٰ زئی نے ایک باغ ایک سکونتی مکان خراس کا ایک حصہ اور کچھ

زمین دینی چاہی جن کی مجموعی قیمت اس زمانے میں گیارہ ہزار روپے کے قریب تھی، اور تحریر کیا کہ میں خود خانقاہ نشین ہونا چاہتا ہوں تو آپ نے تحریر فرمایا کہ ہمارے حضرات کا طریقہ تقویٰ و توکل کا ہے باغ وغیرہ کے قبول کرنے سے تو مجھے معذور سمجھا جائے البتہ خانقاہ میں رہائش کی ہر طرح اجازت ہے۔ آمدنی کا کوئی ظاہری ذریعہ نہیں تھا مگر خانقاہ میں چالیس پچاس آدمی منتقل رہائش رکھتے تھے اور اتنے ہی آدمیوں کی علی العموم آمد و رفت بھی رہتی تھی اور عرس یا دوسرے مخصوص اوقات میں لوگ زیادہ بھی ہو جاتے تھے مگر کبھی خرچ میں کمی کی شکایت پیدا نہ ہوئی۔ اور اسی بنا پر لوگ آپ کو کیمیا گریا عمل تسخیر کا عامل سمجھتے تھے۔ ملا عبد المجید خانوند زادہ نے اسی سورتھن کی بنا پر تسخیر یا دست غیب کیلئے تعویذ یا ولیفہ ملائکا۔ تو حضرت نے جواب دیا:

”نزد فقیر اس نہیں تعویذ نیست و نہ فقیر عامل است، نزد عاملان ورد و تعویذ بیابا شد
دریں بارہ کہ استدعائے شماست نزد فقیر ہیج نیست“
ایک اور صاحب کو اسی قسم کے سوالات پر تحریر فرمایا:
”فقیر نے حزب البحر کی کمی نہیں پر میں کیونکہ یہ دوسرے عاملوں کا کام ہے۔ مجرد کے درویشان طریقتہ کا کام اور ہے“

آپ پر طریقت اور عالم کامل ہی نہ تھے بلکہ ایک خوش ذوق شاعر بھی تھے۔ میرا صاحب قلندر کے نام آپ کا ایک پشتو کا منظوم خط موجود ہے، اسی طرح مولانا محمود شیرازی کو بھی تین شعر تحریر فرمائے تھے مگر شاعری کی طرف زیادہ توجہ نہیں تھی۔ اتباع سنت کا یہ اہتمام تھا کہ جس شخص کو بھی کچھ تحریر فرماتے اتباع سنت کی تاکید فرماتے تھے۔ جو لوگ بھی آپ کو یہ لکھتے کہ ہمیں بھلائیگا نہیں اس کے جواب میں تحریر فرماتے:

”فقیر ہرگز شمارا فراموش نخواہد کرد، مگر حتی الوسع خود از مخالفت شرعی اجتناب دارند“
اور یہ اہتمام اس واسطے تھا کہ لوگ عمل بالشریعت سے بے پروا اور پیر کی دعاؤں ہی پر اعتماد کر کے بے عمل ہو کر رہ جائیں اپنے عاجز زادہ صاحب کو تحریر فرمایا:

خاک شو خاک تا بروید گل کہ بجز خاک نیست مظهر گل

نیز تحریر فرمایا:

”ما جنزادگی کو طاق میں رکھو اور ششکشی و عجز کی ٹوپی سر پر اوڑھو، تب کام چلے گا“

یہی حاجزی جو اپنے صاحبزادہ والا تبار میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ خود اپنے اند بھی موجود تھی اور بے نفی کا علم تھا کہ جو لوگ آپ کے معاملے ہوتے تھے ان سے آپ اپنے لئے اور اپنے صاحبزادہ کیلئے دعائیں طلب فرماتے ملا امان اللہ کو لکھا: ”برو عا سے حسن خاتمہ یاد فرمائیے۔“

اور ملا جانناں اخوندزادہ کو تحریر فرمایا: ”برخوردار محمد سراج الدین نے غلاں غلاں کتاب پڑھ لی ہے۔ اس کے لئے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ دلی مطلب کو پہنچائیں“

مولوی نورالحق صاحب شاد پوری نے ایک قصیدہ مدحیہ لکھ کر آپ کی خدمت میں بھیجا تو آپ نے دیکھتے ہی کس قدر چچا ملا جواب عنایت فرمایا:

”قصیدہ دیکھ کر خوشی بھی ہوئی اور بیخ بھی ہوا خوشی آپ کے اختیاق پر ہوئی اور بیخ اس پر ہوا کہ آپ نے میری مدح لکھ کر وقت ضائع کیا اور ایک ممنوع معاملے میں کو شاں ہے۔ یہی مدح ماح اور محمد ماح دونوں کیلئے مضر ہے۔ ماح کیلئے اسلئے کہ ایک نااہل اور غیر مستحق مدح کی تعریف کی اور محمد ماح کیلئے اسلئے کہ اُس میں مدح سُن کر طبعی طور پر حظ اور استکبار کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایسی مدح کے لئے حدیث میں یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں۔

قطعت عنق اخینک
تو نے اپنے بھائی کی گردن ہی کاٹ لی

اُسندہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں مشغول رہیں۔

یہی اعتدال اور یہی پاسداری شریعت ہی تقبندی حضرات کا طرہ امتیاز ہے۔ اور ایسی ہی تربیت وہ اپنے متبعین اور متعلقین کی کرتے ہیں۔ ایسے حضرات کے ملفوظات و معمولات کو عوام تک پہنچانا ایک اسلامی و اشاعتی فریضہ ہے۔ خواجہ محمد عثمان صاحب کے ملفوظات آپ کے محبوب خلیفہ میر اکبر علی صاحب دہلوی نے جمع کئے جو بیس سال تک حضور کے ساتھ سفر و حضر میں رہے اور کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے

آپ انہیں اپنی اولاد کی طرح سمجھتے تھے اور ان کا کھانا بھی ہمیشہ گھر سے بھجواتے تھے میرا کبر علی صاحب کے والد حاجی حافظ میر احمد علی صاحب دہلوی تھے ان کے آبا و اجداد محمد شاہ کے زمانہ میں خراسان سے آکر دہلی میں آباد ہوئے اور سرچوکی خواصان کے عہد پر مامور رہے۔ سھہ کے ہنگامہ میں، ان میں سے اکثر انگریزوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان کے والد حاجی صاحب سے بیعت ہو کر اہل دیال سمیت موسیٰ رنی شریف میں آکر مقیم ہو گئے۔ اور حاجی صاحب کے بعد حضرت خلیفہ محمد عثمان صاحب قدس سرہ سے مراحل سلوک طے کئے میرا کبر علی صاحب بھی ساتھ تھے اور وہ بھی خلیفہ صاحب سے بیعت ہو گئے۔ اور حضرت خلیفہ صاحب کے ملفوظات مکتوبات اور معمولات کی ترتیب کی سعادت انہیں نصیب ہوئی مدت ہوئی یہ کتاب طبع ہوئی تھی جس کی حضرت خواجہ سراج الدین قدس نے حضرت مولینا حسین علی مرحوم ساکن دان پچھراں سے تصحیح کروائی تھی مولینا مرحوم نے اس متبرک کتاب پر متعدد جگہ پر حواشی بھی تحریر فرمائے ہیں اور ایک تقریظ بھی ثبت کی مولینا مرحوم کے حواشی اور تقریظ اصل کے ساتھ طبع ہوئے ہیں۔ باتوں سے اب یہ کتاب ناپید تھی۔ اس خالواہ کے ایک خیر متوسل مولوی حافظ محمد نصر اللہ خان خاگوانی کے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ وحیہ پیدا فرمایا کہ اس مبارک کتاب کو مکہ زیور طبع سے آراستہ کیا جائے تو انہوں نے حضرت صاحبزادہ محمد زاہد صاحب کی خدمت میں اس کا اظہار کیا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب اس خالواہ کے بزرگ ترین فرد اور بزرگوں کے باقیات الصالحات میں سے ہیں انہوں نے انتہائی مسرت کے ساتھ اس کے دوبارہ طبع کرنے کی اجازت عنایت فرمائی اور ساتھ ہی ایک اجازت نامہ بھی عنایت فرمایا جو تبرا اس اشاعت میں بھی مندرج ہے اور اصل حافظ صاحب کے پاس بھی محفوظ ہے کتاب کی تصحیح کا کام زیادہ تر حضرت مفتی حماد صاحب نے اور کمتر راقم المحرر نے کیا۔ قارئین کرام سے اتنا کہے کہ وہ کتاب کے استفادہ کے وقت حافظ صاحب مفتی صاحب اور راقم کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء کرام کے طفیل ہم سب کا خاتمہ ایمان پر کرے اور آخرت میں ان حضرات کے دامن پناہ میں جگہ عنایت فرمائے آمین ثم آمین بحمہ اللہ عبادا قال آمینا

”طاہرات“

مکان ۳۰ رمضان ۱۳۸۲ھ

آہ علامہ طالوت

علامہ طالوت صاحب نور اللہ مرقدہ فوائد عثمانیہ کی کتابت و طباعت کے منتظم تھے جبکہ کتاب کی کتابت کا کام مکمل ہو گیا اور صرف مقدمہ ہی باقی تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے سامعی جیلہ کے مقبولیت کے آثار ظاہر فرمائے۔ چنانچہ مولانا مرحوم بیعت حافظ محمد نصر اللہ خان کے ۲۷ رمضان المبارک کو چودہواں تشریف لے آئے۔ اور نماز جمعہ میں شریک ہوئے بعد اوائے نماز کے حضرات کرام مولیٰ نئی تشریف کی زیارت سے مشرف ہو کر نہایت مسرور ہوئے۔ ۲۸ رمضان کو واپس ملتان ہو کر مقدمہ ہذا تحریر فرمایا جب فقیر گھر سے واپس ہوا مقدمہ ہذا کو دیکھا تو مولانا مرحوم کے تکمیل طباعت کی استدعا کی۔ تقریباً ۲۰ سوال کو یہ مقدمہ مولانا ابوسعید خدری محمد کاتب کے حوالہ کرنے کو لے گئے۔ کاتب جو کہ ان کے خاص دوست ہیں موجود نہ تھے۔ گھر والوں کے سپرد کر کے کہہ آئے کہ بھائی صاحب کو کہہ دینا یہ آخری کاپی ہے۔

مشیت ایزدی نے ۲۲ سوال سہمہ بروز بدھ کی شام کو ظاہر کیا کہ واقعی مولانا مرحوم کی یہ آخری کاپی ہے۔ اور مولانا بیٹھے بیٹھے اس دار فانی کو ہمیشہ کیلئے الوداع کر گئے اللہ وانا الیہ راجعون مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ بیٹے بڑا الکا بجا و رشید آٹھ سال کی عمر میں ہے۔ حق سبحانہ و تعالیٰ مرحوم کو ہمیشہ کے لئے اپنے جوار قرب و رحمت میں نزول مکرمت عنایت فرمائے اور جملہ پس ماندگان کو مبجل اور اجر جزیل سے نوازے۔ اور ان کی برکت ان کی اولاد میں رکھے۔ آمین

فقیر عطا محمد عفی عنہ

کتاب ہذا کے ملنے کا پتہ

۱۔ مفتی عطا محمد موضع قدیر آباد ڈاکخانہ اسٹیشن تحت محل ضلع بہاول نگر

۲۔ حافظ محمد نصر اللہ خاں معرفت وکان حاجی غلام حید خان مرحوم غلام منڈی بہاولنگر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل الليل والنهار خلفه لمن اراد ان يذكره واد اشكوره ورفع عن
الذاكرين المحاب ولفقه ونص قدوس وراة والصنف هو السلام على نبينا محمد سيدنا
وسند العارفين الذي كان صبارا اشكوره وعلى الاله واصحابه الذين بذلوا اموالهم و
انفسهم في طاعته وسقاهم ربهم شربا طويلا واما بعد في كويد فقير فقير تقصير الاشياء العظمى
سيدنا والحنفي نذيرنا ونقشبندی مجتهدی العثماني شربا و دلی موطن عفی عنه این رساله ایست در
فوائد جناب خواجہ مشکاشا سید الاولیاء سند الاتقیاء زبدة الفقہار اس العلماء رئیس الفضلاء شیخ الحرمین
قبلہ السالکین امام العارفين برهان المغزۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین الشرفین
مظہر فیض الرحمان پیر و متکبر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب قلبی و روحی و اهلی و مالی فداہ

تتبعہ ۱۰ بایر دانست کہ جناب مولانا مولوی حسین علی صاحب السلاطین کو صحیح اندوت معائنہ از لعل نا آخر شازدہ صاحبانہ
از یاد خویش نوشتہ اند و علامت آن در آخرش تم نوشتہ شد و ہر جا کہ ما شیعہ مؤلف کتاب بہرہ مندرجہ است علامت آن
ندہ آخرش نقطہ منہ ثبت کردہ شد ۱۲ در بیان جامع جائے علامت محل رسم شریف کو فائدہ منہ شدہ است ۱۳ علامت

مَتَعَا اللہ تعالیٰ بادامتہ افاضاتہ یا ارحم الراحمین آمین۔ چونکہ اس ترجمہ میں سچے عمل از اعمالِ خیر
نہاں نہ تھا چھ آوری میں اور اق و روحی خوشی و سیدہ جزیہ بندہ شستہ باوجود عدم لیاقت کبریت
برسبت۔ بیت

ہر کہ خواند دعا طبع دارم زانکہ من بندہ گنہگارم
موسوم شد مجموعہ فوائد عثمانی مشتملہ بر مقدمہ و شش فصل و فاترہ مرتب گشت واللہ الموفق
والمعین و بچہ نستعینہ

مقدمہ ۱۔ در بیان کیفیت مشغولی بذکر حق سبحانہ و بیان بعض اوراد و آداب برائے
طالبان مبتدیان کہ منتسب اند بطریقہ علیہ نقشبندیہ احمدیہ افاض اللہ علی العالمین انوارہا۔
فصل اول در ملفوظات حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ، فصل دوم در مکتوبات
حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ، فصل سوم در عبارات عجیبہ و غریبہ نصیحت آمیز حضرت
قبلہ ماقبلی و روحی فداہ، فصل چہارم در بیان خوارق و کمالات و مشکوفات حضرت قبلہ
قلبی و روحی فداہ، فصل پنجم در بیان معمولات حضرت ماقبلی و روحی فداہ، فصل ششم
در بیان خلفاء حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداہ۔

خاتمہ در بیان بعضی حالات و کیفیات امراض و انتقال و تہذیب و تکفین و تدفین حضرت
قبلہ ماقبلی و روحی فداہ مع احوال تاریخی و نقشہ کل عمر شریف و احوال اجازت نامہ و تحصیل علوم
و تار بنہی فضیلت و بعد وصال حضرت ایشان بر مسند ارشاد شستہ اجرائے طریقہ فرمودن جناب
حقان و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب مظلہ و عسکر
و رشید مع احوال تاریخی و نقشہ عمر شریف از وقت ولادت با سعادت تا وقت جلوس بر مسند ارشاد
و ہفت سلاسل و نیات مراقبات مقامات مجددیہ و ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ
تعالیٰ اسرارہم۔

مقدمہ در بیان کیفیت مشغولی بذکر حق سبحانہ و بیان بعض اوراد و آداب برائے طالبان

مبتدیان که منتجب اند لطیفه عالی نقشینه یا حمید یا فاضل الله علی العالمین انوار باید دانست که این طریقه
شریفه منی است بر اتباع سنت سنیه و اعتنا بعت غیر ضریه عقاید بر آنچه مقرر کرده است الهنت جماعت
شکر الله سعیم و در فروع بر آنچه مقرر کرده است اهل هر مدتی از خفیه شافیه و مالکیه ضعیفیه ممکن نیست حصول
معرفت الهیه مگر با اتباع شریعت غراسیه و تخلیق با خلاق شریفه نبویه و محبت مشایخ کرام که مسائل اند
بحق تعالی و با ستم او بایشان پس واجب است بر مرید که بخدمت یکی از دوستان خدا برده
باشد و با خدمت و تلقین ذکر از مشرف گشته باشد که بر خیزد از خرب برائے تهجد و وقتی که بیدار
شود از خواب بگوید استغفر الله و سبحان الله و الحمد لله و الله اکبر ده بار
بعد از آن طهارت کند و نماز تهجد بخواند و ادوایش و در رکعت و اعلاش و دوازده رکعت اند بعد از آن
مشغول شود بذکر قلبی که شیخ او تلقین کرده باشد و آن ذکر اسم ذات است باین طریق که
زبان را بکام چپانیده و دل را از خواطر و وساوس تهی ساخته بخمال صفت بجزکت زبان و
بجزکت بیچ عضوی از اعضاء از لطیفه قلب که محلش زیر پستان چپ است بفاصله دو انگشت
مائل به پهلوی بگوید الله الله و مفهوم آن که ذات پاک است که بران ایمان آورده ایم در
لحاظ دارد بے تکلیف و بے تمشیل و بی تکلف بند نمودن نفس و فرو گذاشتن او بی تلفظ بزبان
ظاهری تا که جاری شود و قلب بند کر یعنی را سنج شود و تخمیل اسم ذات در قلب و قتی که متوجه شود
بآن و اگر شیخ او الطائف و گیه هم تعلیم کرده باشد از آن هم ذکر بکنند بهیچ دستور آن لطیفه
روح است و محل آن زیر پستان راست بفاصله دو انگشت مائل به پهلوی است و لطیفه مهر
و محل آن برابر پستان چپ بفاصله دو انگشت مائل بوسط سینه و لطیفه خفی و محل آن برابر پستان
راست بفاصله دو انگشت مائل بوسط سینه و لطیفه اخفی و محل آن وسط سینه است و لطیفه
نفس محل آن وسط پیشانی است و لطیفه قالب و آن تمام بدن است تا از هر بن موی ذکر
موجود اگر دو دین را سلطان الاذکار نامند و باید که صرف کند مرید اوقات خود را و ذکر تا هر یک
اسرار آن راز و دو اقل ذکر از هر لطیفه یک یک نیز در راست هر روز و شب هر فرصت سیاه ذکر

ذکر قلب را پنجم از تکمیل کند بسیار بهتر است و اگر شیخ اورا مراقبہ احدیت تعلیم کرده باشد باکن
 مشغول بشود زیرا کہ مقصود از ذکر مراقبہ است و آن ملاحظہ و رؤیای فیض است از ذات کہ موصوف
 است بجمع صفات کمال و منزہ است از جمیع نقائص بر طبقہ قلب بواسطہ شیخ و دریں مراقبہ
 حضور با حق تعالی در غفلت از ماسوائے اورا حاصل می شود پس اگر مرید را بغضایت خداوند جلشاند
 ایں دولت حضور میسر گشت و باقی ماند تا دو ساعت شیخ اورا مراقبہ معیت تعلیم کرده باشد با آن ہم
 مشغول بشود و آن انتظار و رؤیای فیض است از ذاتیکہ ہمراہ او و ہمراہ ہر فردہ از ذات حاکم است
 بر قلب بواسطہ شیخ و مواظبتہ کند بر آن تا کہ اورا حضور با حق تعالی علی الدوام حاصل شود و معنی
 حضور این است کہ بر دل او گذر و خطہ کہ مزاجسم باشد اورا از کوی حق سبحانہ پس اگر ظاہر او
 مشغول خلق بود باطن او مشغول حق تعالی باشد و ذکر کفایت و اثبات ہم کند فائدہ عظیم می دهد برائے
 دفعی خواطر و تہذیب اخلاق و تحصیل فناء و طریقتش اینکہ نفس خود را پذیرات بند کند بزبان خیال کلمہ
 لا ارا اذنانہ بدماغ خود رساند و لفظا لا ابرودش راست فرود آرد و لفظا لا اللہ را بر ہمہ
 لطائف حزنرانیدہ بر دل ضرب کند و شرط است دریں لحاظ معنی کرنیت هیچ موجود یا مقصود یا
 معبود بجز ذات پاک حق تبارک و تعالی و هیچ عنوی از اعضا و حرکت نہ مدیکہ مشغول باشد
 بنیال صرف بے تکلف در وقت گذاشتن نفس محمد رسول اللہ گوید و آن ہم بزبان خیال
 اول سہ بار در یک نفس گفتہ باشد چند روز بعد از آن پنجاہ بار در یک نفس گفتہ باشد چند روز بعد از آن
 مہفت بار بعد از آن نہ بار پنجاہ روز و زیادہ کردہ شود و بجای تہذیب طاق تا کہ برسد بہست و یک بار
 و معاد شود و بر آن داین اول درجات ذکر است کہ بر آن آثار مرتب می شوند از فوق و شوق و حرارت

۱۱ ملاحظہ فرمودہ پیراست حضرت قبلہ مافرمودہ اند پیرا مناسک برید الزمام خود نماید کہ در مخالفت خوف نقصان است ۱۲

(مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۳ حضرت اور بیان احدیہ معیت مراقبہ شارب فرمایند ۱۴ (مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۵ این را حضرت ماقدم سرہ قبل مراقبہ احدیہ فرمودہ اند و در وقت مراقبات تہلیل اسائی فرمودہ اند ۱۶ (مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

۱۷ حضرت قبلہ فرمودہ اند معنی لامعوضہ در طریق حضرات نیست معنی لامعوضہ و مراد است منتہی یعنی لامعوضہ می کنند ۱۸

(مولانا حسین علی صاحب دال بچران)

در باطن و استغراق در مراقبه و این ذکر یا زده صد بار در روز و شب در یک وقت یا در اوقات متفرقه
 کرده باشد و وقتی که حضور بر مرید غالب گردد پس او را تحلیل لسانی نفع میدهد برائے دوام حضور و طریقت
 اینکه بگوید زبان کلمه لا اله الا الله بخیزد بار بجا معنی و نفی وجود خود و اثبات حق سبحانه و باید که
 تصور کند در اثنا ذکر و مراقبه خصوصاً در وقت ورود و خواص صورت شیخ خود را در بر و خود کمال تعظیم مجتهد
 و این معنی است برابطه و از اهم اشیاء است و نفع آنها و بگوید بنیال بعد از هر صد بار از هر ذکر که
 باشد کمال تضرع و ذلری بکن سبحانه و تعالی الهی مقصود من تویی در رضائی تو محبت و معرفت خود بدیده
 باز ذکر کند همچنان تا که صبح بدید پس بخواند سنت و فرض را بر جماعت در اول وقت و بعد از آن بفریضه
 بگوید سُبْحَانَ اللَّهِ سِوَهُ بَارِئُ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِوَهُ بَارِئُ اللَّهُ أَكْبَرُ سِوَهُ بَارِئُ بَارِئُ بَارِئُ بَارِئُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ و اگر بگوید این را ده بار بعد از نماز صبح و ده بار بعد از نماز شام قبل از آن که بخواند
 پائے خود را بهتر است و بگوید اللَّهُمَّ أَجِرْنِي بَيْنَ الدَّائِمَةِ مِنْ هَذِهِ الْمَرْجِعِ وَ مَقَرِّهِ هَارِبِهِ
 نماز مغرب بعد از آن مشغول شود بدگر قلبی در رابط و دعائاً طلوع آفتاب پس بخواند سنت اشراق را
 اولی خواندن چهار رکعت است بعد از آن کسیکه اشتغال بعلم دارد آن مشغول شود و کسیکه صنعت دارد
 باشد یا بیج و شرامی کن زبان مشغول شود با راعات آداب آن از حسن نیت و صدق و دروغ گفتن
 و سوختن خوردن و غافل نشود از خدائے تعالی بلکه یاد کرده باشد او را سبحانه و اثنا و هرگاه که
 فراغت میابد از آن استغفار کند لب و پنج بار و بیج نعت معلول نکند باغیاری که طلب حق تعالی ندارند
 یا آنکه مکران مشایخ طریقت مستند خصوصاً با کسی که منکر شیخ او باشد یا معتزلی بود بر ویاد دست نهد
 او را یا شیخ محترم تر باشد از که صحبت با شیخه سم قائل است پس باید که اجتناب کند از آن هر قدر که
 تواند و باید که در حضور شیخی بی اختیار باشد مانند مرده در دست زنده و مثل باشد از مرئی او و متاذیب

سنة حضرت قبله قدس سده بنده را فرموده اند یا زده هزار ذکر اسم ذات بر کلب و دوزن بر روض و دوزن را
 بر سر دوزن بر روضی و دوزن را بر روضی و دوزن بر نفس و یک هزار بر کلب صد بار نفی اثبات و پنجاه تهلل

آداب ظاہرہ و باطنہ و التماس کردہ باشد رضائے اور و غیب او تشخیص کند صورت مبارک
 اور او بندہ دل را بہان و اعتماد کند معیتہ معنویہ روحانیہ اور ادالتہات نکتہ ہیج بسوی شاخ
 دیگر و یقین کند شیخ خود را در دوازہ وصول کتی سبحانہ و باید میرد را کہ روزہ ہمار دوسر روز از ہر ماہ
 ایام بغین و شش روز از ماہ شوال و نہ روز از اول ذی الحجہ در روز عاشورہ و اگر تواند روزہ داشت
 یکش روز و افطار کردن در روز بہتر از ان صوم حضرت داؤد علیہ السلام است روزہ داشتن یکش
 روز و افطار نمودن یکش روز و بآن تصفیہ عظیمہ حاصل شود و کوشش بکند در ماہ رمضان با مشغال
 با نواج عبادات تا بود در تمام ماہ بخصو رتام زیر کہ جمعیتہ در سی ماہ مبارک موجب جمعیتہ است
 در تمام سال و تفرقہ باطن در سی ماہ موجب تفرقہ است در تمام سال و وقتیکہ برائے خوردن برود
 باید کہ مراعات آداب کردہ باشد داشتن و دوست در اول و تسمیہ و غیرہ آن و غافل نشود از
 حق تعالی در اثناء خوردن بکہ حق تعالی را یاد کردہ باشد و اگر بخواند سنت چاشت را در دوازہ
 رکعت بقراہہ تخفیف بہتر است و اوسط آن ہشت رکعت است و ادنی چہار رکعت و قبل از نظر اندکی
 قیلولہ کردہ باشد تا اعانت دہد اورا بر تہجد و بخواند سنت زوال را چہار رکعت بطلول قنوت قبل
 از نظر باز خواند نظر را با جماعت بسنن و آداب بعد از ان چیزی را از قرآن شریف بخواند بنظر کمال تا بد
 و ترتیل و تدبر معنی پس از ان کسیکہ کار دارد مشغول بآن شود و کسیکہ نہ مشغول نہ کردہ شود تا کہ
 وقت عصر رسد پس بخواند سنت عصر را چہار رکعت بعد از ان فرنیہ را در اول وقت با جماعت بسنن
 آداب آن باز کسیکہ کار دارد کار خود کند و کسیکہ نہ در کتب تصوف خصوصہ المکتوبات قدسی آیات
 حضرت امام ربانی رضی اللہ تعالی عنہ و حضرت خواجہ محمد معصوم رضی اللہ تعالی عنہ
 و دیگر رسائل سلوک حضرات کرام نقشبندیہ احمدیہ رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین مطالعہ
 نماید و غرہ نشود بانچہ واقع میشود اورا از کشوفات و ظہورات کہ اینہا از مقاصد مستینہ مقصود
 استقامت است بر اتباج سنت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در ظاہر و در باطن یعنی در ظاہر بہتہ
 کردن اخلاق خود با تصات جہلم و تواضع و خاکساری و شفقت خصوصاً بر عیال و احسان و مائت

و ایثار و خدمت خصوصاً با فقر و عفو و صفح و سخا و حیا و صدق و امانت و وفا بعد حسن ظن
و تصنیف نفس و استحقاق آنچه نزد خود است و استعظام آنچه نزد غیر است و باجتناب از دروغ و کثرت
و غضب جنگ و غلبت دشمن چینی و دشنام و فحش و اہانت و اذیت و ظلم و در باطن بالقصاف بتوبہ
و انابت و زہد و درج و صبر و شکر و توکل و رضا و اخلاص و در جا و خفا و اجتناب از حرص و تجمل و
حقہ و حسد و نفی و تکبر و عجب و دریا و کسمہ و غیرہ آن و باید کہ مشغول شود اول روز و آخر او بہ تسبیح
تہلیل و تحمید و تکیبہ و استغفار و در دو بر آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم و چون کہ داخل شود وقت مغرب ادا
کند فرض را بلا تاخیر با جماعت بسنن و آداب آن و اگر بخواند سنت ادا بین را و اعلائی اولبت کعبت
است و وسطا و دوازده و ادنائی او شش است و بہتر باشد کہ باز مشغول شود بہ کوہ مراقبہ تا خفتن پس
بخواند سنت حشا و فرض اورا با جماعت بسنن و آداب آن و تسبیح بگوید قبل از خواب سی و سہ بار و تکیبہ
سی و سہ بار و تکیبہ گوید سی و چہار بار مشغول نشود در این وقت بغیر حق تعالی تا کہ بخواب رود و باید کہ
بخوابد بطہارت و از کشیدہ بر پہلوئے راست رئے بجا نیاید قبلہ آمادہ برائے تہجد بر بستر پاک بلکہ لازم
مردید و احوام طہارت در سہ اوقات زیرا کہ طہارت ظاہر را تاثیر عظیم است در طہارت باطن و باید مریہ
را کہ توسل کند بقی تعالیٰ بمشاغح کرام خود در یک وقت از روز و شب ادائی بعد از فراغت از تہجد
است و اگر دو وقت کند ادائی تراست و طریقی اینکہ خواند فاتحہ را یک بار و اخلاص را سہ بار باز گوید
الہی ہر سان ثواب آنچہ خواندہ ام برودج مقدس حضرت سید المرسلین و شفیع المذنبین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ
وسلم و بار و اح علیہ جمیع انبیاء و المرسلین و ملائکہ مقربین و صحابہ و تابعین و اولیاء صالحین خصوصاً بار و اح
حضرت نقشبندیہ احمدیہ قدس اللہ اسرارہم علیہ بعد از آن بگوید -

الہی بکرمیت شفیع المذنبین رحمۃ العالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الہی

حضرت قبلہ ما فرمودند بعد از نماز ہر فرضی دعائے از حق تعالیٰ ہماضہ حضرت قدس اللہ تعالیٰ فرماید ۱۲

امولاً حسین علی صاحب الزمان

اللہم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا و صل و لا تحزننا فصل صلواتک بک و متعلق ہا ایتک
قبارت و سلام علیہا سید المرسلین شفیع المذنبین محبوب رب العالمین فیس ارواح العاشقین حضرت محمد بن عبد اللہ بن
الحق حاشیہ ملا علی قاری

بسمت خلیفہ رسول اللہ حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ، الہی بسمت صاحب رسول اللہ حضرت
سلطان فارسی رضی اللہ عنہ، الہی بسمت حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہم
الہی بسمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ، الہی بسمت حضرت سلطان العارفین حضرت
شیخ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ، الہی بسمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۵) عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن
فرہ بن مالک بن نضر بن کنانہ و والدہ مکرمہ فی ثی منہ بنت وہب ولادت با سعادت شش صد سال بعد از حضرت عیسیٰ
علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ و التسلیمات دو از دہم ربیع الاولی روز دوشنبہ نبوت در ہمسارہین ہجرت در ہمسرتہ و خمین دنات
شریف در گرفت و شش علی از پنج قوال روز دوشنبہ فی الشہ ربیع الاولی دو از دہم ذیل غیر ذلک تاریخ رحلت علیہ السلام قال
من قال فی شاد علی اللہ علیہ وسلم رباً ہی جگر ہم وصف تو ای شاہ لولاک کہ شانت برتر است از ہم و ادراک کہ کلیم
برورد تو بر عرش کہ نسبت خاک را با عالم پاک :

۱۰ خلیفہ اولی و جانشین افضل جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسم شریف عبد اللہ بن
عثمان بن عامر بن تمیم بن مرہ نسب شریف ایشان در ہجرت بمسجد اشعلین ملحق میشد و والدہ شان سلمی بنت ضحرو ولادت شان بعد
و قندیل در سال و چہار ماہ افضل الناس بودند بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات شریف شصت و دو سال دوم جمادی الاولی یا
بست و دوم جمادی الاخری ذیل غیر ذلک فی ۱۳ ہجری قمریہ ایک متصل بر قہ مقدس نبوی علی ساکنہ الف الف صلوٰۃ در خند بکات ۱۱

۱۲ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلطان فارسی در شان ایشان و در دست سلمان مناہل البیت از صاحب صفہ اندو از
شرف محبت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبودہ حضرت میر المؤمنین صلی اللہ
کرم اللہ تعالیٰ و جہ صحبت داشتہ عمر شریف ایشان دو صد و پنجاہ سال یا صد و پنجاہ سال در سال سی و شش از ہجرت در میان آن بزرگوار
۱۳ حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ در نقبای سجدہ مدینہ اند کسب فیوض از خدمت سلطان فارسی نبودہ
در طایفہ بست و چہارم جمادی الاولی در سنتہ یکصد و یک ہجری ملت نمودہ ۱۴

۱۵ کنیت ابو عبد اللہ لقب صادق و علاوہ ظاہر و باطن لہ بہت آیتہ من آیات اللہ بود و ولادت و وفات ایشان مدتی منورہ بین عرشین
شہت سال ولادت شہادہم سال ہجرت و وفات در کعبہ و ہم مسجد شریف و جنبت البقیع و مقبرہ ابجد حضرت امام از انساب در طریقت ہم
باید کہ کام است دان را سلسلہ السبب گویند و چہ انساب از حضرت قاسم کہ در اری ایشان سہند ۱۶

۱۷ سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نام ایشان طیفراست در محاورات و ریاضات و کرامات آیتی بود از حضرت جنید
رحمۃ اللہ علیہ منقول است کہ بایزید در میان اچول و بر تریل است در میان لاکہ عمر ایشان متغیر دو سال یا از دہم شعبان سال و صد و شصت و یک
بہام وفات یافتہ و ذیل در سنہ ۱۲

۱۸ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ از انساب ایشان در طریقت و ریاضات و اوسیت بجمہرت بایزید است و کلمات ایشان بہت
کہ صوفی بر قہ و سجادہ صوفی نبود و صوفی بر عزم و عبادات صوفی نبود و صوفی آن بود کہ نبود و در شب شبہ ماشرہ ذیل شبہ در شبہ در شبہ نمودہ ۱۹

الہی بحومت حضرت خواجہ عزیزان علی رایتی رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت خواجہ محمد بابا ساکا
 رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت خواجہ خواجگان
 میر محمد ان حضرت سید بہاء الدین نقشبند بخاری رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت خواجہ
 علاء الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت مولانا یعقوب چرخي رحمۃ اللہ علیہ ، الہی
 بحومت حضرت خواجہ عبد اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ ، الہی بحومت حضرت مولانا محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ محمد بابا ساسی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے تخلص و اشعار غنائیہ سے قبل از ولادت پیدا شدہ اکثر شہنام گو کہ در بقصر ہندوانی نمونہ
 میفرمودند و در او باشد کہ اس کو شکستہ ہندوانی شعر ملان خان گرد و تار کی دفات دہم جادی الاولی سال غیر معلوم مولود ہندوانی قریہ ساس
 از قریہ رامپور ۱۲

حضرت سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ نے عصر و سہ پہلے دہر ہندو کلال واسکر یا شہر ایشان کسب راحت میکردند شہنام
 ہندوانی شہنام اگر اتفاقاً ہندوانی شہنام شہنام ہندو بر دی شہنام پیدا شدہ روز شنبہ ۱۲ دہم جادی الاولی بجا برت پڑھتند
 مولود ممکن قریہ سوخانہ ۱۲

حضرت خواجہ امام الطریقہ مجدد الشریعہ خواجہ بہاء الدین نقشبند رضی اللہ عنہ بعد از حضرت از سید امیر کلال تربیت یافتہ
 اند و بعضی از ہندو مانیت حضرت خواجہ عبد الحالی کسب فیض و برکات نمودہ اند بہ مراتب و مقامات ولایت شہ خواجہ کسب
 فائز شدہ باشند کہ کہ در شہر و بطنہا در آمدن بہ تربیت آخر بہ ہندو در آمدن بہ تربیت نقشبندیہ است کہ کہ در کسب ایشان کسب
 قائلین باقی بود و در ان نقشبندی ہی نمونہ ولادت شریف ایشان در ۱۱۰۸ ہجرت صدر و در ۱۲۰۸ ہجرت عمم دفات سوم ہجرت الاولی
 ۹۱ سن عمر فقہا دوسہ سال و دو ماہ و قبل ۶۲ و قبل ۵۴ و قبل ۱۲

حضرت خواجہ علاء الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ اول دہانشین اکل حضرت خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ اند و فرزند ان خواجہ
 نیز منسوب با ایشان شدہ اند حضرت خواجہ بابا نشان اشارت دادند کہ گردہ من تو شہادت رنج تو از ان شہادت خواجہ ہندو و لولہ
 در خواجہ چار شنبہ سیم جب ۸۰۲ ہجرت صدر و در ولادت فرمودند ۱۲

حضرت خواجہ یعقوب چرخي رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ نقشبندیہ را کہین کہین ہندو کہ بظہر و در ہندو جود ایشان اس طریقہ شریف
 رواج تام و شیوعی عام یافتہ تاریخ رحلت نیم صفر سال غیر معلوم اصل شان از پنج است کہ ہمیت از توابع خویش ۱۲

حضرت خواجہ عبید اللہ اور رحمۃ اللہ علیہ طیب وقت و بعد از انہما کچھ ہندو نسبتہ نقشبندیہ از خدمت مولانا یعقوب چرخي
 رحمۃ اللہ علیہ حاصل نمودہ اند و از مشائخ دیگر پیغمبر یافتہ شب و شنبہ سبت و شہر سبت الاولی ۸۸ ہجرت صدر شہادت
 باہم کھت پیوستندی فرمودہ اند از بابائے تربیت شریف تو ہمین ہجرت و امر ساختہ اند نہ منج دفات ہم مطابقی آن آمدہ و کچھ
 (حاشیہ مطہرہ) پر ملاحظہ فرمائید (۱۲)

الهی بخدمت حضرت خواجہ درویش رحمۃ اللہ علیہ، الہی بخدمت حضرت مولانا خواجہ گنجی،
 انجمنی رحمۃ اللہ علیہ، الہی بخدمت حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، الہی
 بخدمت امام بنانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرسندی رحمۃ اللہ علیہ، الہی
 بخدمت حضرت عودۃ الوثقی حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ، الہی بخدمت سلطان علیا

القیہ صفحہ ۱۸) مطلق عیت پورہ دفن سرگندامت ۱۲

حضرت مولانا محمد زام رحمۃ اللہ علیہ خود اوقات از خواجہ عبید اللہ اوار پوشیدہ و یمن نوجہات عالی مرتبہ غوث سیدہ
 از غرۃ ربیع الاول دایمی اہل را لیکل حاجت فرمودہ اند ۱۲

(عاشق صفری)

حضرت خواجہ درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ نسبت و خلافت از مال خود مولانا محمد زام رحمۃ اللہ علیہ دارند بتاریخ نزد ہمین
 المرحوم اہل البیاب الی البیاب را جو روز نمودند ۱۲

حضرت خواجہ انجمنی رحمۃ اللہ علیہ خود اوقات و خلافت از مال خود خواجہ درویش مولانا محمد درویش پرشیدہ
 رعایت اصل طریق شریعہ را بنہایت التزام می فرمودند از مختصرات و مہندعات شیش ذکر جہر و غیرہ اجتناب کلی داشتند و ہم
 رقم خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ می رفتہ سین عمر قریب بر نود سال بود و وفات ہ ۱۰۰۹ کیل از ولادت دوم شہان فتحی گنج
 حضرت ایشان سرکردی الاصل کافی الولد علی بودند از جانبہ والدہ حضرت شیخ محمد عمر باغیانی کو جہادوی خواجہ اہل
 اند میرندہ علم ظاہری مولانا صادق ملائے دارند و کلمات باطنی بہ تربیت معنوی خواجہ اوار نمودہ و بکلمہ شہادت بیت ظاہری
 از مولانا خواجہ انجمنی نمودہ تا سادہ افاضہ صحبت و برکات کردہ اند و دایمی رسیدہ مرجع طالبان خاشعہ و عرفان علی سال
 بہت دہنیم جہادی الاخری رہت و شنبہ ۱۱۱۱) از رحلت حق پیوستند دفن در دی ۱۲

حضرت مجدد الف ثانی محبوب صدیقی شیخ احمد فاروقی سرسندی رحمۃ اللہ علیہ در فرج طریب خفی داشتند در اعتقادات
 مجتہد بودند تحصیل بعض علوم از والدہ اہل خود و دیگر علمائے بہرہ مند پس بیکلکرت رفتہ فیض کتب معتزل از مولانا کمال کشمیری و کتب
 حدیث الشیخ یعقوب کشمیری سہ کردہ و نیز از اجازت میضی تعابیر و احادیث و غیرہ از قاضی بیدل بن ہشتانی یافتند و کتب اخلاق
 بردارد و سہ کردہ و اجازت اکثر سلاسل حوفیہ از والدہ اہل خود دارند و نسبت نقشبندیہ از حضرت خواجہ محمد باقی باللہ استفادہ
 فرمودند بہ ترتیب رسیدہ کہ حضرت خواجہ میفرمودند کہ شیخ احمد آقا سمیت کوش و خیران شدہ در سایہ او گم اند غرض ایشان در وقت
 در ملک نیست خدای و کلمات ایشان از حد اصحابیان است و طریقت شنبہ موافق عرفانی رسیدہ بودند کہ در اہل الفنا بدو با شرف و خفا
 خود را بقریب ملک در بہرہ داشت ۱۲

حضرت ایشان فرزند ثالث حضرت مجدد از دین نہ ساجی متکلم بکلام توحید و جدی میشدند و کلام غنیان
 (صافیہ ہمدانی)

مجدد مائتہ الثلث والعشرون نائب خیر البشر خلیفہ خدا مرد و ج شریعت مصطفیٰ حضرت مولانا
عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمست غوث
اوان قطب زمان حضرت شاہ ابوسعید احمدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ الہی بکرمست
غوث اوان محبوب رحمن حافظ قرآن دلیتمنا الی اللہ الجید حضرت شاہ احمد سعید احمدی

۱۰ حضرت تیسرے شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ از اولاد حضرت علی المرتضیٰ کو م اللہ وجہ از ولادت آنجناب در ۱۱۷۹
در موضع جگہ از دیار پنجاب بنظر آمدہ و در شہرہ ساگی مصطفیٰ ولادت حضرت میرزا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رسیدہ شریف بیعت
حال کردہ متعین فیضی باطنی شدہ تا پانزدہ سال التزام صحبت شریف داشتہ جمیع مقامات طریقہ مجددیہ طے کردہ و حال
فیضی ایشمال آنجناب انہرمن الشمس است کہ صمدی کلہ ہزار ہا کس از دیار دور فائز شدہ و مرتبہ کمال تکمیل میرسدہ از لطف
شریف است کہ در طریقہ مجددیہ چارہ دوائے فیضی حج اندر دوائے تقصید و وقار و دین و چشتیہ و سہروردیہ و از عہدات آنجناب است
کہ در کتب یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی زندا آمد کہ بکریم یا رحم الراحمین شینا شدہ و دوشنبہ سبت و دروم ماہ
صفر ۱۱۸۰ ہجری از اوقات خود نزار مبارک حضرت ایشال در خانقاہ شریف دہلی کہ مذکور با آنحضرت است
سال تولد و حیات و فوت آن سلطان پاک منہاج و دو امام منہاجیز و ان پاک

۱۱ حضرت شاہ ابوسعید صاحب اولاد حضرت مجدد بواسطہ حضرت ایشان از رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ طبع ولادت شریف دوم و تیسرہ
۱۱۹۶ ہجری در مدینہ رام پور واقع شدہ تاریخ ولادت از مخرج خانقاہ عالم دلی بارہ ظاہر است خانقاہ قادری و حاجی میرزا بودند و
اول از شیخ درگاہ علی المرتضیٰ کو از خلفائے طریقہ مجددیہ سیر یہ بودند کہ نسبت نمودند بعبودہ حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ تعالیٰ
علیہ پیوستند و ایشان بیکائے خورشید تینہ و در وہان مشرق و مغرب رو بایشان آمدند و بعدہ سال ۱۱۹۶ ہجری گوار در سبیل وقت حیات
یوم حیات الفطری ۱۲۰۵ ہجری کو در رحمت حق پیوستند بہر شریف ایشان نقل کردہ کہ دینی آوردند و وجوب پیر ایشان و دفن کردند با پنج خدمت
و بی بی شوقی و اللہ تعالیٰ اہم و مرشد شاہ ابوسعید سعید بر بد عید پوشیدہ اصل جناب خدا دل شکستہ و غم گرفتار بخشید
ستون ہجری دین پنج فائدہ زیادہ

۱۲ حضرت شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ولادت با سعادت ایشان در فرہ رجب الاول ۱۲۱۰ ہجری در مدینہ مصطفیٰ ہجری و در مدینہ
است و بیعت از حضرت تیسرے شاہ صاحب دہسہ ہ سالگی کردند کہ آغاز کتب سلوک نمودند و اکثر کتب تقویٰ و حدیث شریف بصفہ تقرادہ
و بصفہ سادہ حضرت از خدمت تیسرے شاہ صاحب استفادہ نمودند و شریف بہ سبت سال رسیدہ بود کہ از تحصیل علوم مقبول و مقبول
فارغ شدہ و در توفیق سبت دہ از انتقال والدہ ماجدہ خویش چندر شد و حضرت تیسرے شاہ صاحب نشستہ در سال ۱۲۱۴ ہجری
۱۲ ہجری از دینی شریف مع اہل و عیال ہجرت فرمودند و در مدینہ مقامات فرمودند و مدینہ طیبہ طریقہ شریفہ و شیوہی مدایج بنشیند و بنظر ایشان
از خدمت ایشان جام معرفت از شہد چون در شریف بنشیند رسید بطنہ حج شدہ و اسہال مغرور بیمار شدہ میں التکرار و صبر در شنبہ
۱۲ رجب الاول ۱۲۱۵ ہجری شربت رحمت و مال و مال نوشیدہ و محبوب و صحبت کتب تہذیب سیدہ خاتون بجانب تہذیب العجم و مدینہ شریف

۱۱۷۹ ہجری در موضع جگہ از دیار پنجاب بنظر آمدہ و در شہرہ ساگی مصطفیٰ ولادت حضرت میرزا صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رسیدہ شریف بیعت
حال کردہ متعین فیضی باطنی شدہ تا پانزدہ سال التزام صحبت شریف داشتہ جمیع مقامات طریقہ مجددیہ طے کردہ و حال
فیضی ایشمال آنجناب انہرمن الشمس است کہ صمدی کلہ ہزار ہا کس از دیار دور فائز شدہ و مرتبہ کمال تکمیل میرسدہ از لطف
شریف است کہ در طریقہ مجددیہ چارہ دوائے فیضی حج اندر دوائے تقصید و وقار و دین و چشتیہ و سہروردیہ و از عہدات آنجناب است
کہ در کتب یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی زندا آمد کہ بکریم یا رحم الراحمین شینا شدہ و دوشنبہ سبت و دروم ماہ
صفر ۱۱۸۰ ہجری از اوقات خود نزار مبارک حضرت ایشال در خانقاہ شریف دہلی کہ مذکور با آنحضرت است
سال تولد و حیات و فوت آن سلطان پاک منہاج و دو امام منہاجیز و ان پاک

فصل اول

در ملفوظات حضرت قبله باقلبی و روحی فدا

ملفوظ اول

روزی فدوی بحضور والا حاضر گردیده عرضی چندی از عرض حال باطن خویش نوشته پیش حضرت قبله قلبی و روحی فداه گذرانیدم بعد یک لحظه باینده مخاطب شده ارشاد فرمودند که احوال فقیری که بزرگان در کتب مکتوبه نوشته اند درین زمانه که تا آخر رسیده است یافته نمی شود و هر کس بقدر وصله خود نمی گوشت و بحسب استعداد خویش سعی می نماید موافق حال زمانه این هم ضمیمت است و این طائفه پیران دوکان داران که الحال رواج گرفته اند ازین چنین پیری حق تعالی را نگاهدارد - باز فرمود که روزی در کثرت جهال زیاده میشود و یونانیو ماحال زمانه اتری گردد محض اسم فقیری باقیست و نه فقری کجاست .

ملفوظ دوم

روزی در حضور فیض مخمور حضرت قبله باقلبی و روحی فداه حاضر شدم در آنوقت مولوی سعد الله صاحب نمیره جناب حقائق و معارف آگاه حاجی مولوی غلام حسن صاحب مرحوم دیدی نیز حاضر آمد پیش حضرت قبله قلبی و روحی فداه حال شکایت زمانه و تنگی معاش خویش ظاهر نمود و ارشاد فرمودند که حق تعالی شمار با خود دارد و بفرموده خود بگذارد و کار شما از غیب سرانجام سازد و بیکت حضرت قبله نور الله مرقدہ الشریف شمار اصناف نخواستند گذشت باز حضرت قبله قلبی و روحی فداه اشا و ابی حاصی پر معاصی کرده ارشاد فرمود که این سید که اهل دینی است چندین سال شده که خانقاه شریف است و بسبب حیال واری خانه درین شهر موسی زنی میدارد و با وجود ناداری و غربت تعلق با کسی ندارد و گاهی در کثرت

تنگی محاش پیش مانیا درده بابا هر کس که بتوکل و قناعت کمر بست حتی قعالے برائے او سبب خیر
 جہای سازد و ایں مصرع فرمودند

خدا خود میر سامانست ارباب توکل را

ملفوظ سوم

روزے در حضور پرنور حاضر شد مشرف بشرف آستان بوسی گردیدم خطاط محمد رسول
 آخوندزاده صاحب که یکی از خلفائے حضرت قبلہ اند از خراسان آمدہ در آن مندرج بود کہ من برائے
 استقامت زمستان جائے در تنگے ساختم کہ در نیجا آسائیش گرمی است چندان شدت گرمی
 نیست و در تعمیر مکانات و حجر با مشغول ہستم حضرت قبلہ قلبی در وحی خدا یک لحظہ سکوت فرمودہ ارشاد
 فرمودند کہ جمیع کار ہائی دینی و دنیاوی بر نیت موقوف اند و اجر و ثواب بر نیت مرتب من کہ تعمیر
 مکانات و حجر با و خدمت خانقاہ شریف حضرت قبلہ نور اللہ مرقدہ الشریف می کنم محض اللہ فی
 اللہ برائے ہمانان مسافران کہ از اوطان بعیدہ در طلب خدامی آیند و برای طالبان درویشان
 کہ برای یاد الہی درین جا متوقف اند و عبادت و ذکر موی جلشانہ می کنند نہ این کار برائے راحت
 نفس خویش و عیال اطفال خویشی کنم .

ملفوظ چہارم

روزی این بدنام بخیل عالی مقام حاضر شد پیش حضرت قبلہ قلبی در وحی خدا شخصی آمد کہ
 خر بوزہ نورسید برائے طبع و نیادی آوردہ فرمودند کہ مردمان پچنین می دانند کہ نزد عثمان دولیت کہ

تنگ نام جائیت کہ در ملک خراسان علاقہ قندلر بر زمین سرحد واقع است و تنگ از نہایت می گویند کہ
 دو کوہ یک از جانب مشرق و یک از جانب مغرب در یکا واقع اند و در میان ہر دو کوہ دو نہر آب روان کہ یک را خرچہ از کابل و
 تنفی را خرچہ از غزنی است در آنجا تنگ از قدیم جاری اند ۱۷ ص

تمام ندارد و بعضی برهانگان کیمیا دارند حال آنکه حال من امنیت هر فتوحات که بمن میرسد خرج
 در دیشان میکنم و غصبم فردا ندارم و ایضا باز ارشاد فرمودند که حضرت شاه غلام علی شاه صاحب
 قبله توکل و قناعت باین حد داشته بودند که یکبار برای خرج کردن در دست چیزی نبود
 فاقد رونمودند و یک حجره داخل شده و در او بر خود بستند باین خیال که این جاه که بر بدن
 دارم کفن است و این حجره گور باشد چه امر و انرا برای تمیز و تکفین خود مبتلا سازم سیزده
 روز در حالت فاقد در آن حجره بودند که شخصی آمد بر حجره استاده آواز کرد که این سیه روه
 برائے جناب آورده ام قبول فرمایند حضرت شاه صاحب قبله آواز داد آخر الامر آن شخص نزد
 مبلغان مذكوره در روزن دروازه اندرون حجره انداخته بعد از آن کار حضرت شاه صاحب قبله
 جاری شد همیشه عادت شریف این بود که برای خرج خانقاه شریف قرض گرفته و من و دیشان
 میکردند حتی که رفته رفته تا ده هزار روپیه نان بانی قرض میشد بعد رسیدن فتوحات اول قرضه
 سابقه او می فرمودند بقیه را خرج خانقاه شریف می نمودند و بعد تمامش قرض گرفتن شروع
 می کردند و ایضا فرمودند که از شخصی حیا دار توکل و قناعت بسیار مشکل است اگر او بنفس خود
 قادر شده توکل اختیار میکند زن و فرزند او توکل نمیشود صدق آیت کریمه **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا إِن مِّنْ أَرْوَاحٍ بَيْنَكُمْ وَ أَرْوَاحِكُمْ عُدُوًّا لَّكُمْ فَخُذُوا حِذْرَهُمْ** هر روز در بلاد
 فساد می اندازند باید که کدام کسب یا هنر که از اکل حلال باشد اختیار نماید که سنت پیغمبر علی
 نبینا علیهم الصلوٰة والسلام است .

ملفوظ پنجم

روزی این حقیر بر تقصیر در حضور پر نور حضرت قبله قلبی دروجی نذاه حاضر شمارشاد
 فرمودند که یکروز شخصی سائل خراسانی آمد و گفت که تو خدا تعالی باو شای داده است مرا
 جامه های پوشیدنی از سر تا پا بده من باو گفتم که اول پادشاهی ثابت کن یعنی پادشاهان

را ملک می باشد ما را ملک ظاہر کن بعد از آن سویم حصّہ از ملک و شاهی خود شمار می بخشیم اگر تو ازین راضی نمی شوی نصف پادشاهی بشما خواهیم داد شخصی سائل لاجواب گشت و بیان نمود که فرض من سوال است پس هر چه دادنی بود موافق سوال او دادم۔

فائدہ کلام :- باز فرمودند کہ در عالم مشہوری غنا، ما بیکرت حضرت پیر و مرشد ما قدسنا اللہ تعالیٰ بسریم الا قدس شده است در دہ در جهان مثل ما سکین نیست۔

ملفوظ ششم

روزی این فقیر در محفل فیض منزل حضرت قبلہ قلبی در دوحی فداہ حاضر شد و شرف آستان بوسی حاصل کردہ در حضور فیض گنجور شخصی سکھ سخی گمان نگاہ آمد قد بوسی حاصل کردہ عرض نمود کہ بندہ نام نامی آنجناب شنیدہ آمدہ است ما را در اسلام داخل نمایند کلمہ شریف و ذکر اسم ذات تلقین فرمایند حضرت قبلہ یک خادم را ارشاد فرمودند کہ چہذا این را بہ برید و تمام سرش را بہ برید و تمام را بہ تراشید بعد از آن تلقین دین متین فرمودہ خادمی را ارشاد کردند کہ این را ترتیب نماز بیا موزاند و ناشش عبد الکرم نہاد بعد سہ روز او را بیعت نمودہ ذکر قلبی فرمودند فی الحال قلب او جاری گشت و یک ساعت مجذوب شد۔

ملفوظ ہفتم

روزی بحضور فیض گنجور حاضر گردیدم شخصی از حاضرین مجلس عرض نمود کہ قبلہ باب حلقہ برائے مایان پیروی سند بہت ارشاد فرمودند کہ دین باب چندین احادیث وارد اند ایں صریح از زبان درافتاں خواندند عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال خرج سعیدہ علی حلقۃ فی المسجد فقال ما اجدکم قالوا جلسنا نذکر اللہ قال اللہ

لہ جوڑا مبنی لغو ۱۲ منہ

مَا اجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ مَا اجْلَسَنَا غَيْرَ ذَٰلِكَ اَمَّا اِنِّیْ لَمِ اسْتَحْلَفُكُمْ تَحْمِيَةً
 لَكُمْ وَمَا كَانَ اَحَدٌ مِنْهُمْ يَنْزِلُ مِنِّي مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْلَ عِنْدَهُ
 حَدِيثًا مِنِّي وَاِنْ رَّسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلٰی حَلْقَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ
 فَقَالَ مَا اجْلَسَكُمْ هُنَا قَالُوا اجْلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنُحْمَدُهُ عَلٰی مَا هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ
 وَمِنْ بَعْدِ عَلَيْنَا قَالِ اللّٰهُ مَا اجْلَسَكُمْ اِلَّا ذَٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ مَا اجْلَسَنَا اِلَّا ذَٰلِكَ قَالَ
 اَمَّا اِنِّیْ لَمِ اسْتَحْلَفُكُمْ تَحْمِيَةً لَكُمْ وَلَكِنَّهُ اَتَانِيْ جِبْرِیْلُ فَاخْبَرَنِيْ اَنْ اللّٰهَ غَرَضُ
 بِمَا هُمْ بِكُمْ الْمَلَائِكَةُ :

ملفوظ هشتم

روزی این عاصی پُر معاصی بحضور والا حاضر بود که حضرت قبله قلبی و روحی فدا
 بعد نماز فجر برای خواندن ختم خواجگان که معمول پیران ما نقشبندیه مجددیه است نشستند
 جمیع خادمان و درویشان خانقاه شریف گرداگرد یک از دیگری جدا جدا یعنی پس و پیش
 در میان فرجه‌ها گداشته نشستند حضرت قبله قلبی و روحی فدا ارشاد فرمودند که این چنین
 نباید که شیطان از این فرجه‌ها درون ی آید مانند بچه‌ی بزر در حدیث شریف وارد است بعد از
 فراغ ختم و حلقه این عاصی پُر معاصی عرض نمود که قبله از زبان ورافشاں حدیث شریف
 فرمایند حضرت قبله این حدیث خواندند من انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 رجوا صفوة نكم وقارها بينها وحازوا بالاعتاق فوالذي نفسي بيده اني لاني لاني لاني لاني
 يدخل من خلل الصف كانها الحوذ فندوا ابو داود ١٢ واهلها ارشاد فرمودند که برای
 خواندن مشکوٰۃ شریف و بخاری و سنن ابی داود و ترمذی و معجم صواب و دیگر کتب احادیث استعداد
 و افزه و مشکاثره می باید و اکثر علماء و فضلاء قرآن شریف می خواندند و تفسیر برای خوانندگان
 کما حقہ نمی فهمند پس این شعر خواندند - شعر

تَجْمِيعُ الْعِلْمِ فِي الْقُرْآنِ لَكِنْ تَقْصِيرُ عَنْهُ أَفْهَامُ الرِّجَالِ
وَالْيَاضَا ارشاد فرمودند که حضرت پیر و مرشد ما برونه الله مضبوط الشریف و نور الله مرقدہ
المنیف روزی یک کلام مجید را بخشیدند من عرض کردم که قبلہ مرا شروع نیز بفرمایند حضرت
ما را شروع فرمودند همین طور سه بار در اوقات متفرقه حضرت قبلہ قرآن شریف تبرکاً شروع
کردم بعد از چندین سال که برائے زیارت حرمین الشریفین رفتم و بوقت واپسی در بندر عدن
آدم در اینجا تاثیر وفادہ شروع کردن کلام الله شریف که از حضرت پیر و مرشد خود تبرکاً کرده
بودم حاصل گشت و حجاب قطعات و متشابهات قرآن مجید از من برداشته شد و اقم گوید
عفی عنہ ازین کلام حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ معلوم گردید که فوائد و تاثیرات بعضی مقامات
بہماز چندین سالہا سال بظہوری آیند، بعد از آن سبق مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم
صاحب شروع شد و اثنا سبق حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ ارشاد فرمودند کہ فقہاء و کما الصاق
کعبین در وقت رکوع و سجود نوشته اند مراد حدیثی کہ درین باب وارد است نفہیدہ اند مراد از آن
محاذات و تسویہ صفوف است درین باب جناب حضرت شاہ عبدالحق صاحب از کرم محظرت
یک رسالہ بنام حقیر و حقائق و معارف آگاہ مولوی غلام حسن صاحب فرستادہ بودند۔

ملفوظ ہم

روزی در مجلس شریف حاضر شدم در آنوقت سبق مکتوبات حضرت امام ربانی قیوم
نہانی مجد و الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شروع شد و اثنا سبق حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ
ارشاد فرمودند کہ زمین مہند و ستان را شرفیت اونا جاہل انجا و فہم و ذکا و عقل و فکر از
عالم اینجا فوقیت می دارد کہ اکثر مردمان این ملک برای تحصیل علم بہ ہندوستان میروند و در محض
قلیل علم تحصیل نموده می آیند۔

از زبان درفشان حضرت قبلہ این قصہ من ہم شنیدہ ام کہن فرمودہ اند انما مراتب حقیقہ قرآنیہ
کما حقہ حاصل شد و پیش ازین این قدر نبود۔ ۱۲ مولانا حسین علی دہلوی

ملفوظ دہم

روزے فدوی در محفل فیض منزل حاضر گردیدہ سبق کتاب و المعارف پیش حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ شروع کرد وقتی کہ عبارت بایخا رسید و ایضاً در آن روز تذکرہ اسمائی خواجہائی نقشبندیہ و عنوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آمد۔ حضرت ایشان فرمودند کہ خواجہائی نقشبندیہ کہ ختم ایشان مشہور است بہت اند اول خواجہ عبدالحق عابدانی دریم خواجہ عارف ریوگری، دوم خواجہ محمود انجیر فتنوی، چہارم خواجہ علی رامینی، پنجم خواجہ بابائی سماسی، ششم خواجہ امیر کلال، ہفتم خواجہ بہاول الدین نقشبند قدس اللہ تعالیٰ باسرارہم اللہم اسرہنقنی من فیض ضائتہم ولا تحرمنی من برکاتہم امین یارب العالمین ہ عاصی پرمعاصی عرض نمود کہ قبلہ این خواجگان کہ پیران برائے ما اند در دیگر مقام ہمین خواجہا اند یا دیگر و دیگر عوام الناس کہ برائے حاجات دنیویہ ختم خواجگان می خوانند ہمیں بزرگان مراد اند یا دیگر حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ ارشاد فرمود کہ برائے ہر کس پیران خود خواجگان خود اند و برائے ما ہمیں پیران ما خواجگان اند و فرمودند کہ من ہم یک روز بخدمت حضرت پیر و مرشد خود برد اللہ مرقدہ المنیع دریں باب بعضی نمودہ بودم پس جوابیہ زبان گوہر نشان صادر شدہ بود۔

ملفوظ یازدہم

ہندی این پرمعاصی بوقت تہجد بحضور حضرت قبلہ حاضر بود در آنوقت حضرت قبلہ قلبی دروچی فداہ ہزار پرانوار حضرت حاجی اکرمین الشریفین جناب حضرت دوست محمد صاحب برد اللہ مضجعہ الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیع متوجہ نشستہ بودند بعد از چند ساعت از انہا بخواستہ در صحن مسجد خالقہ شریف استراحت نمودہ کہ ظاہراً جامہ باریک برود و مبارک خود انداختہ مثل خواب مدتی مشغول شد بعد از چند ساعت مؤذن اذان فجر داد حضرت قبلہ قلبی دروچی

فداه برای خواندن سنت برخواستند و فرمودند که وقت سنت است سید امیر شاه صاحب
 بخیاں ایگه شاید حضرت صاحب بواب رفته بودند عرض کرد که برای وضو آب بیارم فرمودند
 حاجت وضو ندارم و از کمال کسری بیانی ساختند که من گنهگارم و هیچ عمل ندارم بعد ازاں
 در جوش آمده این ابیات فرمودند -

قطعه

بزمین چو سجده کردم ز زمین ندا برآید که مرا خراب کردی تو بسجده ریائی
 بطواف کعبه رفتم بحرم رهم ندادند که برون در چه کردی که درون خانه آئی

ملفوظ دوازدهم

روزی در حضور پرنور حضرت قبله قلبی در روحی فداه حاضر شدم در آن وقت سبق کتوبات
 حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب شروع شد و قتیکه عبارت بایخا رسید که فرضاً اگر عمر نوچ پنجم
 خطرہ غیر خطور نکند عرض کردم که قبله معنی این کلام فیض نظام چیست حضرت قبله قلبی در روحی
 فداه این معنی ارشاد فرمودند که خطرہ غیر در باطن ادبیج تصرف نکند که مانع باشد از ملک حضور او -

ملفوظ سیزدهم

در حضور پرنور حضرت قبله قلبی در روحی فداه حاضر شدم در آن وقت حقائق و معارف
 آگاه جناب حضرت صاحبزاده مولوی محمد سراج الدین صاحب مظلہ و عمرہ در شده
 بخدمت حضرت قبله عرض نمود که ختم حضرت چگونه مقرر شده اند ارشاد فرمودند که حضرت
 حاجی صاحب پیر و مرشد ما بر دالہ مضجعه الشریف و نور اللہ مرقدہ النیف پیش حضرت
 قبله شاه احمد سعید صاحب عرض کرده بودند که چیزی از کلام فرمائید که برای حضرت قبله ما
 بہ نیت ثواب ختم خوانده شود حضرت شاه احمد سعید صاحب قبله یا رحیم کل صریح

و مکر و ب و غیاث و معاذ و یار حیم ارشاد فرمودند که جناب حضرت مولوی
رحیم بخش صاحب درباره طلب کردن اجازت ختم شریف از دینی و عیبه تحریر کرده بود
جناب حضرت پیر و مرشد ما برود الله مضجع الشریف و نور الله مرقدہ المنیف در جواب آن عیبه
این ختم شریف ارقام فرمودند و بت لالتذرنی فرداً و انت خیر الوارثین بعد از ان
من هم پیش پیر و مرشد خود عرض کردم که برائے خواندن این ختم شریف مرا هم اجازت دهند
فرمودند ترا هم اجازت است پس حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند که دیگر ختم های
حضرت نیز این چنین جاری شده اند در این میان جناب حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد
سراج الدین صاحب و جناب مولوی حسین علی صاحب التماس نمود که قبله این ختم شریف
در حیاتی پیران جاری شده بود و نیا بعد وفات از زبان درافشان فرمودند که در حیات
پیران مقرر شده بودند بعد از ان جناب حضرت صاحبزاده صاحب مدوح و جناب مولوی
صاحب موصوف سوال کردند که قبله برای خواندن ما خواران هم چیزی از کلام اجازت فرمایند
ارشاد فرمودند که من این قدر لیاقت ندارم که برائے ختم خوانده شود باز التجا نموده که قبله
سنت حضرت همین چنین جاری آمده است که برای ما کمینگان محمد و حضرت ایشان هستند که
فیض و نفع از ایشان گرفته ایم بعد از اتمل فرمودند که این جرأت کرده نمی شود که در وقت حیات
فقیر کضور مزار پیر و مرشد ما برود الله مضجع الشریف و نور الله مرقدہ المنیف ختم برای
فقیر خوانده شود بعد از ان جناب مولوی حسین علی صاحب عرض نمود که قبله ما کمینگان دعا باری
دیگر خوانیم بعد از توقف در روز دیگر جناب حضرت صاحبزاده مولانا مولوی سراج الدین صاحب
پیش حضرت قبله عرض نمود که قبله چیزی از کلام برای ختم شریفش ارشاد فرمایند که حضرت
قبله این حدیث شریف آخر بخاری از زبان گوهرشان خواندند این است حدیثی
احمد بن اشکاب حدیث محمد بن فضیل بن عمار قد بن القعقاع عن ابی زرعه عن
ابی هریره رضی الله عنه قال قال النبی صلی الله علیه وسلم کلنا من

جیتان الى الرحمن خفیفان علی اللسان ثقیلتان فی المیزان سبحان الله و بحمدہ
 سبحان الله العظیم و وارثا و فرمودند کہ اول صد بار درود شریف و پنجد بار این حدیث
 شریف یعنی سبحان الله و بحمدہ سبحان الله العظیم مع زیادت لفظا آخری و بحمدہ
 و صد بار درود شریف آخر چنانچہ معمول دیگر ختم است خوانده شود لکن درصین حیات فقیر
 در خانقاه شریف خوانده شود بعد از آن اختیار است و ایضا فرمودند کہ لفظ و بحمدہ که ما آخر
 حدیث زیاده کرده شدہ پیر و مرشد بابر الدائم مضجعہ الشریف نور اللہ مرقدہ المنیف بہین طور
 فقیر ابرائی خواندن وظیفہ نشان داده بودند و فقیر سوارہ بعد صلوة تہجد وظیفہ می خواند و در توفی
 شریف جلد دوم باب ملجاء فی فصل التسمیہ والتکبیر والتہلیل والتحمید در یک
 حدیث من قال سبحان الله العظیم و بحمدہ غفرت له مئة الف خطیئة فی الجنة و در حدیث
 دیگر من قال سبحان الله و بحمدہ مائة مرة غفرت له ذنوبه وان كانت مثل
 ذبذبه البحر نیز آمده است -

ملفوظ چہارم

روزی در محفل فیض منزل حاضر گردیدم در آن وقت سبق مکتوبات حضرت خواجہ محمد مصطفی
 صاحب شروع گردید و اثنائ سبق جناب مولوی حسین علی صاحب سوال کرد کہ قرأت شوم
 اگر شخصی سورۃ واقعہ چنانچہ در حدیث شریف آمده است من قرء سورۃ الواقعتہ
 کل لیلۃ لم یصبہ فاقۃ ابد ابرائی تنگی رزق بخواند غایتہ الامر اینکه ثواب قرآۃ حاصل
 نشود و اینکه گناہ باشد چنانچہ زیاد در عبادت حضرت قبلہ فرمودند بے شک گناہ نیست لکن
 نزو اہل اللہ درین دہال است باز جناب مولوی صاحب موصوف عرض نمود کہ قبلہ اگر شخصی
 کسی بطریق موافق شریعت کند گناہ ہم نیست و دہال ہم نیست و در خواندن قرآۃ برای تنگی رزق
 چه وجہ است کہ دہال دارد حضرت قبلہ قلبی و روحی فداه از ندان در افشان این مسلک منقولم

از دهان مبارک اظهار فرمودند که قرارة قرآن شریف جیسا برای امری عظیم بودیم استعدادی
 خویش در غیر مصروف اصلی خود آنرا صرف کرد بخلاف کسب که او موضوع برای همین امر است -
 ملفوظ یا نزد هم روزی این عاصی پرمعاصی در حضور آن قبله ایام حاضر گشت و در این
 وقت سبق مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب شروع شد و در اثنا رسق جناب مولوی
 حسین علی صاحب سوال کرد که قبله چوں مدار کار دین طریقہ بر صحبت پیر و مرشد منحصر است و صحبت
 ما مردمان به نسبت عذر یا خانگی یا به بدب عدم کمال محبت میرنے شود لکن بسیاری از
 ارباب کمال چہ صحبت دائمی اختیار نہ نمودند بلکہ مدتها در صحبت شیخ مانده باز مخلص میشوند
 باغش چیست حضرت قبلہ فرمودند کہ بیشک صحبت شیخ ضرر نیست و ترک صحبت آن نہایت
 محل بلکہ اہل تقوف فرمودہ اند ہر کہ تادہ روز ماندا و او دین است و اگر یا زده و دوازده روز
 ماندا زاترین است و آنکہ جان خود پیش پیر می سپارد و مثل کاملیت بین یکم الفصال
 شود آن حکم مہریدار و لکن چوں پیر کاملی ملل می داند کہ این مرید یا این قدس رسیدہ کہ غیبت
 و بعد ایں را ضرر نخواہد رسانید و فرستادن آن منافع متعلق می باشد - لاجرا آن را
 رخصت کنند و آنہم ایں چنین غیبت نباشد کہ باز بالکل ملاقات حاصل نشود بلکہ مدت بعد و مدت
 می آیند باز جناب مولوی صاحب موصوف عرض نمود کہ قبلہ حال ماندا و او دین چگونه باشد
 فرمودند ایں ہم خوب است اما میدرد کلاہ لا یتروک کلاہ -

ملفوظ شانزدہم روزی در حضور حاضر شدم در آن وقت مکتوبات حضرت خواجہ
 محمد معصوم صاحب شروع شد و قتیکہ سبق بمکتوب بست و سوم جانان بیگم رسید حضرت قبلہ
 قلبی و روحی فدایہ از شاد فرمودند کہ ہندوستان را شیخ تعالی فهم و ذکا و علم و دانائی عطا فرمودہ است
 اکثر باشندگان آنجا از کی الطبع می باشند بیان فرمودند کہ در دہلی شریف دختر فرزند جناب شاہ
 عبدالعزیز صاحب حفظ کلام اللہ شریف و حدیث شریف و شہنوی مولانا دوم صاحب می
 کردند و جمعی زنان کثیر در عطا و جمع میشوند و ایضا از شاد فرمودند و قتیکہ فقیر در ہندوستان

رفته بود در آن وقت مراسلات از طرف متورات نزد فقیر می آمدند و عبارات های گوناگون و رنگین و الفاظ علمیه و لغات و قیقه در آن مندرج می بودند که علماء را این ماک این چنین غلط و نخواهند نوشت.

ملفوظ هفتم روزی پنجشنبه بعد از صلوٰۃ عصر سوم محرم الحرام ۱۳۱۳ م کترین و کترین خادم ویرین بحضور حضرت قبله قلبی و روحی فدا حاضر بود حضرت قبله احوال حال خویش باین طرز ارشاد فرمودند که وطن ما از آباد و اجداد شهر لونی است روزی بیاس خاطر برادر من محمد سعید که در آن وقت نزد مامول صاحب مولوی نظام الدین در شهر کوی سیبهاران سابق زلیخا می خواند من جا بهای پوشیده فی در آنجا بروم برادر عزیز را رسانیم بعد از آن مامون من مولوی نظام الدین صاحب فرمودند که شما از پیر من که اسم مبارک ایشان حضرت حاجی دوست محمد صاحب است و کثری ایشان نزد شهر چو و هوای قیام میدارد خبر و احوال می یابید من در جواب بیان کردم که ما را هیچ خبر نیست و نمیدانم که پیر شما کدام کس متنبه و کدام جا قیام میدارند و فکریه از آنجا واپس می شوم مامون من مولوی نظام الدین صاحب فرمودند که شهر چو و هوای در راه شما است سلام من به پیر من برسانید و عرض کنید که درویشان جناب که برای کادی و در این جا آمده اند فرما حاضر بحضور خواهند شد بنده و خصمت شده شهر چو و هوای در کثری حضرت ایشان آمد بطور عابر بپیش حضرت صاحب رفته پیغام سلام مامون صاحب خود را رسانید حضرت صاحب بمن مخاطب شده فرمودند درویشان من که در آنجا رفته اند کدام وقت می آیند عرض نمودم که قبله فرما خواهند آمد پس می قد گفتگو کرده روانه بدس خویش شدم بعد از چند مدت غلبه ذوق و شوق الهیه و کسبید و هر وقت به هر لحظه استغراق طاری می شد حتی که از مطالعه کتاب و سبق با زمانم پیش استاد خود عرض کردم که حالا از من تکفیل علم نمی شود که محبت الهی روز بروز کمال غلبه می کند از راه منم می وادم که پیش کسی اهل الله حاضر شده بیعت نمایم استاد و صاحب فرمودند این آخر هدایه که قدسی باقیست با تمام رسانید بعد از آن انشاء الله تعالی من نیز همراه شما میروم و هر دو یکجا بیعت می نمایم

من عرض نمودم که در انتظار ختم کردن هدایه چند روز توقف بایستد و ما را اضطراب بدو جکمال است
 که استغراق هر وقت غالب است و بهیچ کار نمیگذارد من عرض کردم بفرموده تعالی فرموده خواهی شد
 در این اثنا برادر کلان استاد من بودند فرمودند که اگر اختیار کردن فقری اراده شما
 بالیقین است بسیار مناسب است که باینکار محکم باش من بیان کردم که حالاً از تزلزل دل همین
 ندای برآید که بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بیعت نمایم بعد از آن از
 دین خود با زوجه بیعت روانه بطرف شهر چو حوالا شدم و قتی که بر شهر مونی زنی رسیدم
 از سبب ذکر و غالب شدن نسبت حوالا که سخت در وجود من پیدا شد یک لحظه در هر نشسته
 غل کردم با وجودیکه در آن وقت این چنین قوه داشته بودم که اگر در ماه یا از وقت دوپیر
 تشنه روانه میشدم تا وقت غروب آفتاب سفر یا پیاده میکردم و از سبب گرمی دل
 تنگ منی شد بعد از آنجا روانه شد و وقت عصر روز جمعه ماه جمادی الثانی ۱۲۶۶
 هجری بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب حاضر شدم و عرض بیعت
 نمودم حضرت انکار فرمودند که فقری اختیار کردن با مشکل است باز عرض کردم که
 من محض برای این کار تیار شده ام و از هر چیز تعلق برداشته ام و پس پشت
 کردم بر چیزی و او ادم سه طلاق فرمودند که باش بعد صلوة مغرب مرا از سعادت و شرف
 بیعت مشرف فرمودند در آن وقت حالتی عجیب و غریب بظهور آمد و قبل از این علم صرف
 و نحو و عقائد و فقه و اصول و تفسیر و دیگر علوم ضروری همه یاد بودند بعد از آن در علم حدیث مشکوٰۃ
 شریف و صحاح سته یعنی صحیح بخاری - صحیح مسلم - جامع ترمذی - سنن ابوداود - سنن
 ابن ماجه و در علم اخلاق احیاء العلوم کامل و در علم تفسیر معالم التنزیل تمام - و علم یتیم و کمال
 و در علم تصوف - مکتوبات قدسی آیات جناب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی صاحب هر
 سه جلد و مکتوبات جناب حضرت خواجه محمد معصوم صاحب هر سه جلد ب تحقیق تمام و دیگر جمیع کتب
 تصوف کما حق الله از حضرت پدرم شد خود خواندم روزی حضرت پدرم شد مرا از شاد فرمودند که

بمعده پیراوشان دیدند که حلقه زده می گردیدند و دست بر دست میزدند و میخواندند یا شیخ
عبدالقادر جیلانی خیرا شد و پیراوشان بطور توجه بطرف یک مرید خود نگاه کرده ضرب حق زد
بانه همی طود گردیدند و پیراوشان بانه همی طود بطرف دیگر مرید خود نگاه توجه کرده ضرب حق
زد علی هذا القیاس همی طود تمام درویشان خود را توجه نمودند من گفتم که طریقه قادریه داشته
بودند و ایضا بیان فرمودند که فقیر نیز وقتیکه برائے حج شریف رفته بود و بعد تمام کردن ارکان حج
بدریه منزله جان خود را رسانیدم و جائی استقامت با متصل روضه مطهره بود یک روز دوست
والی آمد و گفت تشریف بیاورید که تماشا می مردمان قادریه بمن که معمول ذکر ایشان عجب طریقی
است او را جواب دادم که فقیر برای تماشا دیدن غیبت و عیب جوئی دیگران نیامده است
فقیر برای عاجزی و ذلالت آمده است که مرا حق تعالی اتباع حبیب خود صلی الله علیه و سلم
کامل عطا فرمایند و ایضا او فرمودند که فقیر اکثر بخدمت فقرا برای ملاقات و حصول
شرف صحبت اذیل جهت نیرود -

ملفوظ بیستم - روزی این خادم گنگنام در حضور آں قبله انام و کعبه خواص و عوام حاضر
گردید در آں وقت تذکره فنا در میان آن عرض کردم که قربانت شوم انسان را که اول
درجه فنا حاصل شد پس ازال معرفت الهی که مقصود اصلیت چه حاصل میشود - حضرت
قبله قلبی دروچی فداه افشا فرمودند که فنا عبارت ازین است شخصی را باید که نه بشادی جهان
شاد میشود و نه بغمی جهان غمگین میشود و جمیع اعمال و افعال و ذرات خود را و جمیع ممکنات را
پس میداند و نیست و نابود می بیند بجز خدای عزوجل پس میرشدن پس فنا کمال معرفت الهی است
ملفوظ بیست و یکم روزی فدوی بحفل عالی حاضر گردید دلائل وقت شدت گرمی بسیار
بود شخصی استاد شده با دزن برای دفع گرمی بر سر مبارک حضرت قبله قلبی و دروچی فداه خنیا
اذیل کار او را منع فرمودند که این جنس استاد خدمت کردن نباید پیش او نشست باز آن شخص

عرض کرد که قبله من خادم مستم پس خدمت کردن ما را واجب است فرمودند که بیشک خدمت جائز است لیکن آنقدر که در شریعت مصطفویه روا هست نه خلاف آن پس شنیدن این کلام فیض نظام از زبان گوهر فشان شخصی مذکور یک نعره زده مجذوب شد یکی مولوی در آن محفل نشسته بود حضرت قبله باد مخاطب شده فرمودند که نسبت حضرت خواجہ نقشبند صاحب قبله آنست چنانچه بنماید حال این شخص مجذوب را و نسبت مجددی حضرت جناب امام بانی صاحب شکل است.

ملفوظ بست دوم - روزی ایس کمترین بآں قبله اصحاب دین حاضر شد حضرت قبله قلبی و روحی فداہ بیان فرمودند کہ یک روز پیروم شد یا بروا شد مفعولہ الشریف و لو را شد مرقدہ المہینف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ و از فہام عناد و صراحتی قضا حاجت نشد تا گام بے فہم یک برگ گیاه بمنز از دین برکنند بعد چند سال ازین امر استغفار کردند کہ خداوند اید کردم کہ در ملک تو بغیر ضرورت اسراف کردم ہمیشہ این حادث مبارک بود کہ اگر کسی از درویشان ادنی چیز مثل پاچک شستی یا لشاک و خاشاک و غیرہ اسراف بجا میکرد بسیار ناراض شدہ زجر میکردند کہ ای مال خدا هست چرا اسراف و بے ضرورت صرف کردی بلکہ بردار و ازین نفع حاصل نمائید کل اشیا علم مال دارد و مال را بی ضرورت نقصان و برباد کردن اسراف است.

ملفوظ بست و سوم - روزی ایس خاکسار در حضور فیض گنجور حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فداہ ارشاد فرمودند کہ یکبار پیروم شد یا بروا شد مفعولہ الشریف و لو را شد مرقدہ المہینف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیدب خوف فساد دشمنان سفر خراسان را ترک نموده اقامت در کوہ کبیر کہ بمکہ سلیمانی مشہور است اختیار نمودند و قتیکہ جناب حضرت شاہ احمد سعید صاحب قبلہ ازین ماجرا خبر دادند کہ مکتوب باین مضمون بنام نامی قبلہ ما تحریر فرمودند کہ دروغ بیفروغ راجز سوائی نیست بکار بار خویش سرگرم باشند مصرع دیدہ احمد و دل ہمراہ تست

انت کافی انت شافی فی مهمما الامور انت حصی انت ربی انت لی نعم الوکیل

يُرْسِلُ دُونَ لِيُطْفِئُو نُوْرًا لِلّٰهِ بِاَوْ اَهْمِيْرُ اللّٰهُ مُتِمِّمْ نُوْرِيْكَ وَكَوْكِرَةَ السَّكْفُوْنَةِ

ملفوظ بست و چهارم روزی بحفل فیض منزل حاضر گردیدم عفتی متضمن احوال رویار که
بر این احقر گذشت بدو بحضور حضرت قبله قلبی و روحی فداه گذرانیدم مضمون خواب بعینه بنویسم
قربانت شوم روز گذشت بدقت و بهر در عالم رویار می بینم که بر مراد شاه ترکمان صاحب
که در قریب خانقاه شریف دلی واقع هست گذارم و در دل خیال گذرانیدم که این بزرگ
شاید معاصی نسبت نیست شهرت بسیار دارند لکن اسناد بزرگی ایشان از کسی بمساع
زیاده است بغیر خواندن و عارفانچه از انجا عبور کردم چندم از درگاه ایشان بیرون رفته
بودم که احوال باطن این کمترین نباه و بر باد خرد و بقلب سیاهی بسیار طاری گشت نهایت
حیران و پریشان ماندم حتی که از این اندوه طاقت رفتن نماند ششم بسبب خوف اینحالت
باز برگردیدم و بر مراد شاه ترکمان صاحب و عارفانچه از دل خواندم فی الفور دال ساعت حال
خود را بحال دیدم دل اطمینان گرفت و در میان وقت بیدار شدم بطالع خود متوجه شده و دریافتیم که
ذکر جاریست واجب دانسته عرض نمودم اگر از تعبیر این خواب چیزی از شما دریافتی تسلیم خاطر
گردوانید بر آن عمل نموده آیه ۱۲ حضرت قبله قلبی و روحی فداه بر پشت عرضی جواب اقسام
فرمودند آں را تبرکاً ایراد مینمایم و آن اینست جواب بد ظنی در حق مسلمان گناهی است و در شرع
شریف و بجهت عارفانه گناه سیاهی بر باطن محسوس گردید چون نادم و تاب گردیدی و لوازم ذکر ظاهر
گردید و شاه ترکمان صاحب مرحوم بزرگی باخند که مراد شریف ایشان در آن شهر مشهور و معروف
است آینه و دیواره هیچ کس از حیا یا شد یا موتی بد ظنی نباید نمود.

ملفوظ بست و پنجم - روزی این کمترین بحضور فیض گنجور بدقت تجدید تسبیح خانه حاضر گردید
حضرت قبله قلبی و روحی فداه بر بنده مخاطب شده فرمودند که در روز عرس شریف حضرت پیر مرشد
ما بروان مضجع الشریف و لوازش مرقه المنیف در ضیائت تعالی عنده و باطن خویش ترقی تا شریافته

یا نه عرض کردم که قبله بسیار تاثیر معانی که در کلام مقام ترقی و ترقی عرض کردم که در مراقبات
 مشارب یعنی همه لطائف در جوش و خروش آمدند و عجیب حالت روی نمود و چند ساعت عالم
 بی هوشی غالب گشت باز بمیرا صاحب قلند مخاطب شده از شد و فرمودند که در این روز عرس
 شما را چه ترقی تاثیر ظهور پخته او شان عرض کردند که قبله در خانقاه شریف صبح روز تا غیر خالی نیست
 و لکن در روز عرس شریف کیفیتی بود یا شد که از زمین و آسمان خبر نداشتند بودم بلکه ایل جنین
 معلوم گردیده که گویا از غزاله پُرانوار شعله نور بیرون آمده بلند شدن گرفت حتی که تمام عالم خاص و
 عام را فرا گرفت باز حضرت قبله قلبی و روحی فداه اندازان گوهر فشان از شد و فرمودند که عادت
 زنان هر دیار و امصار است که هر روز خانه را جاروب میکنند و از گرد و غبار و خس و خاشاک صاف
 می نمایند که کدورت و کلفت دور میشود که ملین را از صفائی مکان نوعی خوش اسلوبی و رونق
 بنظر می آید و روشنائی خاطر زیاده تر می گردد و قلب صوفی نیز بهیمن مثال میدارد باید که قبل
 از مراقبه چند تسبیح استغفار و تهنیت کرده گرد و غبار که بسبب جهان داری بر قلب نشسته است
 شست خود نماید و خس و خاشاک که از جهت بشریت بر قلب او افتاده است صاف
 کند و از جمیع خطرات دل را پاک سازد سوا می محبت حق تعالی بعد از ازال مراقبه کند و
 متوجه فیض شود انشاء الله تعالی فیض خالص می آید و فیض یاب گردد و در روشنائی خاطر حاصل
 آید و نه از کدورت و آلائش که از علل و عوامل بر قلب افتاده است فیض را نیز
 مکه در می کند چنانچه بارش باران که پاک صاف مصفا بر کوه میبارد و آب باران با گرد
 غبار آفاقی که بر کوه افتاده است آمیزد و بر بلندی و پستی کوه که توده خاک می دارد در آن
 آب باران غلط شده و قتی که آن آب زیریں کوه آمد بسیار غلیظ و مکه در گرد که دل آدمی از
 حد نفرت میکند که نه قابل نوشیدن میماند و نه بشستن جامه بکار می آید که خود مکه در است جا
 را چه طبع سفید نماید بلکه یک قطره از آن آب اگر بر جامه سفید می افتد جامه را داغدار میسازد
 و نه در بختن طعام و مالیدن آرد استعمال نمایند غرضی که در صفائی آب باران هیچ نقصان

نیست لکن از آمیزش خاک و آلائش خس و خاشاک بزرگ و غلیظ و کدر میشو و سودی
خیر از وی علیه الرحمۃ می فرمایند

باران که در لطافت طبعش خلاف نیست در باغ لاله روید و در شود بوم خس
بعضی ناواقف میگویند که در صحبت فلان فقیر این چنین تاثیر حاصل شد و در توجہ فلان بزرگ
این چنین فیض حاصل گردید و گریه حال این زمانه نمیدانند که چه طور فیض شده است اگر فیض او
فقیر صفاتی می آید فیض یاب کند و اگر فیض او بزرگ مکرر است و دیگر آنرا نیز مکرر می سازد
تفصیل فرموده که فقر و بزرگان غیر شریع را نیز فیض می آید و تاثیر می آید و لکن تاثیر فیض او شان
مثال آب مکرر است که خود مکرر آید و دیگر آن را هم مکرر می سازند فائده او این حاصل می آید
که انسان را بهود و هوس استاده میکند و راغب می سازد بر لذات نفسانی و فیهوائی دل را سرد
می کند از کارهای دین و بزرگان اهل الله که تشریح آن فیض و تاثیر او شان مثال آب مصفا
میدارد پاک و صاف است و در قلوب مردمان زدودن وسوسه می کند و فائده از فیض و
تایید او شان این است که انسان را آماده میکند بر کارهای دین و نفرت می دهد از لذات نفسانی
و فیهوائی و خاطر را سرد میکند از آسوی الله و ایضا فرموده که بزرگان فرموده اند واصل الله در
کتب هائے تصوف نوشته اند که صوفی را اول بیاید که ادب خانقاه فقر را بکند و در اسباج
یا ادب میانه که خانقاه بزرگان جائے فیض است.

ملفوظ بستان و ششم یکبار حضرت قبله قلبی و روحی فدا در موسم زمستان با امراض
گوناگون مریض بودند و مردمان برای عیادت از اطراف و جوانب بکثرت آمده بودند این
خادم دیرین بخیر و الا با خرد وقت تنجی حاضر گردید و در آن مجلس دیگر مخلصان و درویشان خانقاه
شریف نیز جمع بودند و در آن وقت حضرت قبله قلبی و روحی فدا از زبان گوهر نشان ارشاد
فرمودند که بعد از نماز مغرب در حالت مرض تکیه زده نشسته بودم و در دل خیال کردم که فائده
این تمام مخلوقات که برائے عیادت مرض من جمع آمده اند و از جهت بیماری من در تکلیف

اند اگر وقت من با خرد بیه است زود خاتم بخیر کن که مردمان بسبب من تنگ نشوند و
 اگر ایام زندگانی من باقی اند پس صحت عطا فرما که اضطراب دوستان و درویشان دفع
 خود در این اثنا قدری نقابست از جهت امراض غالب شده و بی هوشتی آمدن آن حالت یم
 که حضرت غوث صمدانی محبوب سبحانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی صاحب و حضرت شاه
 غلام علی شاه صاحب و حضرت شاه ابوسعید صاحب و حضرت شاه احمد سعید صاحب و
 حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبله بروالت مجتبه الشریف و نور الدین مرقد هم المنیف و
 رضی الله تعالی عنهم تشریف شریف از آن فرمودند و با فقیر مصافحه نمودند و حضرت عزرائیل
 علی نبینا و علیه السلام نیز تشریف فرما شده و فقیر مصافحه کردند و از ایشان مبارک ایشان بلی بود مانند
 شاره بطهور پیوست و در دل خیال کردم که تشریف آوری این حضرات کرام و حضرت عزرائیل
 علی نبینا و علیه السلام از دهر خالی نیست شاید که وقت فقیر با خوریده است یا صحت حاصل
 میشود بعد از یک ساعت کامل از زیارت ایشان مشرف بودم بعد از آنحضرات کرام علیهم
 الرضوان و حضرت عزرائیل علی نبینا و علیه السلام بنواستند از آن وقت در امراض فقیر قدری
 تخفیف معلوم میشود نشین این سخنان از زبان همه حاضرین مجلس شکرانه خداوند کریم
 ادا کردند۔

ملحوظ است و بقیه در روز عرس شریف جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بر اند
 مضجعه الشریف و نور الدین مرقد هم المنیف و رضی الله تعالی عنه بحضور قبله امام حضرت قبله قلبی روحی
 فداه حاضر بودم که شخصی مولوی از خادمان پیش حضرت قبله آمده عرض نمود که قبله مرا برای خواندن
 چیزی از ویلفه فرماید که بر آن مواظبت و عمل نموده آید از فرمودند که یک تسبیح استغفار بعد از
 نماز عصر قبل از نماز مغرب بخوان و یک تسبیح استغفار و یک تسبیح سبحان الله و بحمد الله
 سبحان الله العظیم و بحمد الله بعد از نماز تہجد قبل از نماز فجر بخوان انشاء الله تعالی فادع عظیم
 می بخشد۔

ملفوظ بیست و هشتم روزی در حضور فیض گنجور حضرت قبله قلبی و روحی فراه حاضر گردیدیم
 فرمودند که اگر جواب مسائلی که گذشته اند بیا حسب فرموده آورده ملاحظه نمایند و جواب
 یک خط که بنام حقایق و معارف آگاه جناب حافظ محمد یار صاحب بود این عبارت نوشته
 بودم که واقعه جانگذا انتقال حضرت لعل شاه صاحب مرحوم چنان غم و الم داده که از حد
 تقریر و تحریر بیرونست و چنان آتش بر دل افروخته که سرودن آن ممکن نیست فرمودند که آینه
 این چنین الفاظ مبالغه منویس و بجای آن از دست مبارک خویش این عبارت نگاشتند الحق
 انتقال حضرت شاه صاحب مرحوم مصیبتی است سخت و تعالی شاهد آن مرحوم را غریق بکار
 غفران فرموده و ایس مانده گان را بغیر عنایت حضرات که ام فایده ساز او پررب العباد را از فرموده
 که در جواب خطبه طایب چنین الفاظ باید نوشت که متضمن دروغ نباشد و سهل و عام فهم باشد
 ایضا فرمودند که فقیر نیز چنین سال خدمت تحریر جواب عرضات و غیره پیش پیر و مرشد خود کرده
 بودم روزی در یک عرضی بجای لکه اشتراک ادوات جات نوشته فرمودند که باز این چنین لفظ
 غریب منویس -

ملفوظ بیست و نهم روزی فردی بحضور فیض گنجور حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فراه
 از سان گوهر نشان ارشاد فرمودند که عالمان این عصر می دانند که علم دینی دیگر است و علم تصوف
 و فقری دیگر علم میخوانند و نمی فهمند که جمیع فقها و کتب فقه متابعت خدا و رسول نوشته اند پس بر این
 عمل کردن کما حقہ عن فقری است و کمال تعریف اگر کسی را تشفی نمیشود میاید نزد فقیر که در
 کتاب کفر از لطیفه قلب تا داده لایقین کلمه تصوف بیان کنم انشاء تعالی بزبان خویش افراز
 خواهد کرد که صحیح است و درست البته یک حالات مقامات اند که بواسطه پیران کبار تاثیر
 بر هر مقام میرسد و درین باب علمای را چه تعلیق و ایضا فرمودند که کتاب مشکوٰۃ شریف از حضرت پیر
 و تنگیز خویش قدسناش تعالی بسرهم الاقدس خوانده ام و قتی که در کتاب امیویر رسیدیم حضرت قبله
 به فقیر مخاطب شده فرمودند که ایس لایقین میخوانی عرض کردم که قبله حاجت ندارم در کمال بیخ و شرم

ما را تعلقی نیست فرمودند که صلاح من تیرا همین است که این را بگذارد که من چیزی می‌دارم
و نه تو بعد از حضرت قبله این بیت خوانند بیت

علم کثیر آمده عمرت قصیر
آنچه ضرورت است بدان شغل گیر
باز کتاب الادب مالا شروع کنانیدند.

ملفوظ سی ام - روزی در حضور فیض گنجور حاضر گردیدیم شخصی عرض کرد که قبله برگزیت
در خلاص جا که برای ملاقات نزد خوش کسی نمیگذارد بعد از یک لحظه از نشاء فرمودند که حضرت
پیرو مرشد باقری الله سرور الاقاص کیا را از حایر نفس بودند خادمان عرض کردند که قبله اگر بعد
نماز عشاء کسی شخص نزد جناب نیاید بهتر است که چند ساعت استراحت می فرمایند فرمودند
هر کس که برای ملاقات می آید هیچ کس را هیچ وقت حراعت نکند خلق الله که برای زیارت
فقره و بزرگان میروند حسب اخلاص خویش فیض حاصل ینمایند کسی که اخلاص زیاده آورده است
فیض زیاده می برد کسی که اخلاص کم آورده فیض کم میبرد کسی که اخلاص نیا آورده خالی از فیض
میروند باز مثال فرمودند مردمان که در بازاء میروند حسب توفیق خویش اسباب خیر ینمایند کسی که
زاد زیاده میدارد اسبیا زیاده خیر ینمیکند کسی که زاد کم میآورد اسبیا کم خیر ینماید و کسی که
در دست پر می نهد خالی واپس می آید بعدی خیر اندی رحمت الله میفرمایند بیت

بشید دست رفته در بازاء
ترسمت بر نیاوری دستار

ملفوظ سی و یکم روزی در محفل فیض منزل حاضر گردیدیم در آن وقت حضرت قبله قلبی و
روحی خواه حاضرین مجلس را سخنان نصیحتانه عجیب و غریب میفرمودند در اثنا کلام این عبارات
می خواندند که حضرت شاه صاحب قبله حضرت شاه غلام علی شاه صاحب دهلوی میفرمایند
که ای برادر هوس دیگر است و جانبازی دیگر امروز درویشی بقمه فردشی است خدا تعالی آید
درویشی که دین فردشی است تو بر دهر اول مسلمان در دست کم بعد از درویشی.

ملفوظ سی و دوم روزی فقیر بحضور آن قبله براندا پیر در روز عید الفصحی حاضر گردید از نشاء

فرمودند که روز عید عبادت از عبادت مولی است و در این روز مردمان که از صبح تا شام
نزد فقیر برای مبارکبادی می آیند و وقت فقیر ضائع می کند چه کنم که روگردانی از مردمان در
این روز مناسب ندانم و ایضا فرمودند که در ویشان خانقاه شریف را بعضی بعضی اوقات
در کار خدمت خانقاه شریف مشغول می دارم و در ویشان این زمانه که از علم تصوف خبر ندارند
و کوتاه فهم اند فایده این کار به نظر ایشان نمی آید فایده در اویش خانقاه شریف که نشان
کنند مع اوام صبح و شام بیایم بخیزند و جامه بلا تکلیف می پوشند از خوراک پادشاه
صبح اندیشه ندارند مبادا خطرات ماسوی الشریع و قلوب ایشان خطور نماید این سبب
گاه گاه در کار خدمت خانقاه شریف مصروف می دارم که توبه خواطر ایشان بآن طرف مائل
نشود و ایضا فرمودند فقها که در کتاب طلب العلم فریضه نوشته اند صحیح است و لکن هر گاه که
انسان اختیار میکند همون علم برای او در آن وقت فرض است مثلاً شخصی که اراده حج می دارد
مسائل حج یادداشتن در آن وقت او را فرض اند و شخصی که بجهان داری تعلق می دارد مسائل بیع و قرض
یادداشتن او را فرض اند و یکس که مسکن است مسائل زکوة او را چه فایده می بیند و کسی که جریده است
مسائل نکاح و طلاق با وجه مناسبت دارند و ایضا فرمودند که علم فقه صوفی را قدری کثافت قلب
بیاورد میکند لکن جمال و ربی عقائد آن تفصیر را مفصل سازد در آن وقت جناب مولوی حسین علی
صاحب نیز حاضر حضور فرشت بودند حضرت قبله این خادم دیرین را ارشاد فرمودند که از تسبیح
خانه کتاب مستطاب جلد اول مکتوبات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنیه یاد
حسب فرموده آوردم جناب مولوی صاحب معروف را این عبارت نشان فرمودند عبارت
مکتوب هشتم و علمه ظاهر اهل سنت هر چند در بعضی اعمال مقصر باشند اما جمالی و ربی عقائد آنها
در ذات و صفات آن قدر نورانیت دارد که آن تفصیر و جنب آن مقصود و ناچیز در نظر می آید و
بعضی متعصبانه با وجود ریاضات و مجاهدات چو در ذات و صفات آن قدر ربی عقیده ندارند
آن جمالی و ربی یافته نمی شود و محبت علما و طلبه علوم بسیار پیدا شده روش ایشان خوش می آید

و آرد و دارد که در جری که اینها باشد و تلویح را از مقدمات اربعه بطالب علمی مباحثه میکند و باید به فقہ
نیز نیکو میشود و در محبت و احاطه علمی با علما شریک است.

ملفوظ سی و سیلوم روزی این کترین خادم دیرین در حضور عالی حاضر گردید و ارشاد فرمودند
که وقت باختر رسیده است و اکثر مردمان این زمانه که نزد فقیر می آیند اظهار مرادات خویش نموده
برای حصول تمنائی دلی و مقاصد جانی استمداد و عا میخوانند و برای تسریح امورات شتت
و نیو به طلب و عا میارند و حال آنکه برای هر علم موضوع است و عالم و معالیه و ضروری برای فقی
پیران و مربیان را ترک مرادات خود است و گذشته تن از خیالات ماسوے الله و انقی
فرمودند که اولاد و قسم است یکی اولاد صوری و دیگر اولاد معنوی اولاد صوری را نسبت بطرف
حضرت آدم علیه السلام است و اولاد معنوی را نسبت بحضرت رسول اکرم صلی الله علیه و سلم
کرده میشود و در میان پیر و مرید نیز همین مثال است که مرید با اعتبار اولاد صوری از والدین
خود است و با اعتبار اولاد معنوی از پیر مرشد خود تعلق میارند.

ملفوظ سی و چهارم - روزی کترین خادم دیرین بحضور قبله انام حاضر گردید و در آن وقت
حضرت قبله قلبی در روحی فداه در عالم جوش نشسته بودند و
با خدا داده گان ستیزان کن خدا داده گا و خدا داده است

یا زاین بیت فرمودند بیت

خود بخود آن مرد دلدار بر می آید نه بزور نه بزادی نه بر روی آید
ملفوظ سی و پنجم روزی در حضور فقیر گنجر حاضر گردیدم عرض کردم که قبله مسکه توحید در
فهم ناقص این خفیه کما حقہ نمی آید از زبان در افتال تقریر لچپ بیان را عقند یا از فرمودند که
از تبیح خانه کتاب مستطاب مکتوبات حضرت شاه احمد سعید صاحب قبله بیار حسب فرموده
آوردیم از کمال مهربانی این عبارات این خادم را خوانید و بفرمایند عبارات مکتوب
و از دهم توحید نزد صوفیه صافیه رحمة الله علیهم دو قسم است توحید وجودی و توحید شهودی توحید

وجودی جبار است از دانستن اتحاد وجود که بمعنی مایه الوجود نیز است در جمیع اشیا یعنی مقوم
وجود در موجودات علویه و سفلیه ذات واحد حضرت حق سبحانه و تعالی است نه آنکه ذات موجودات
و ذات حق سبحانه واحد است کما زحم البعض من الجمله که این وحده موجود است نه وحده وجود
از خط جهل فرق در مصدر مشتق ناکرده در ضلالتی افتند ضلوا فاضلوا ضاعوا فاضلوا محققین
صوفیه ازین جنس اغلاط برمی آیند اگر چه در وجود که نزد ایشان هین حق است مراتب خمس اثبات
میکند لکن اطلاق احکام یک مرتبه را بر مرتبه دیگر کفر و تدقیق این چنانچه مولانا جامی رحمه الله علیه
میفرماید میت

هر مرتبه از وجود حکمی دارد که فرق مراتب نیکو زندقی

و توحید شهودی جبار است از دیدن ذات حق سبحانه و تعالی است فقط و اختصار کثره با کل از نظر
سالک نه آنکه کثرت را دیدن و در میان کثره دو حد نسبت عینیه یا مراتبیه اثبات نمودن چنانچه
در توحید وجودی یبایش فاقترقا و انتشار هر دو غلبه محبت محبوب حقیقی است در نظر محب که در
توحید اول ما سواد بعنوان عینیه یا مراتبیه بسبب غلبه محبت ملاحظه میکند و ظل باصل مشتبه میشود
عارف سماعی حافظ شیرازی علیه الرحمۃ میفرماید

عکس روی تو چو در آئینه جام افتاد عارف از خنده می در طبع خام افتاد

و در توحید ثانی ما سوا هرگز در نظرش نمی آید تا با اثبات نسبت چه رسد و این قسم اعلی از قسم اول است
و انتشار اول تصفیه قلب است و محدود ثانی تزکیه نفس است و مطمئن شدن اوست و ناکزیر پاک
توحیدی است که محصل فنا است که از دید و دانش ما سوا رخت بر بندد و در حق بجا و تعالی
مشهود بعیرتش نماند چنانکه در روز روشن بسبب غلبه فشان آفتاب بجز آفتاب هیچ معلوم
نمی شود و دستار ما هرگز محسوس نیست با وجودیکه وجود شادمانه در نفس الامر ثابت است چنان
کثره باشد لکن نظر عاشق مقصور بر معشوق خود است و متسلک مشاهد جمال محبوب خویش است
و در دیوار چو آئینه شد از کثرت شوق هر کجای نمی گزید روی ترا می بینم

بمخلاف توحید وجودی که از شرائطه نیست لهذا بعضی طلاب را واضح میشود و اکثر را نه حضرت شاه
تقیست راه را برای سالکان مقرر فرموده اند که در آن راه انکشاف توحید وجودی نباشد تا آنکه منزلت
اقدام که بعضی ارباب توحید وجودی را واقع میشود محفوظ مانده و درین راه ضلالت نیفتد جزا الله تعالی
خیر البخر! چنانچه اکثر ابناء این وقت همه دوست را عقیده محکم ساخته بشیعیات تکلم مینمایند و تهاون
در امور مشروعه میورده کتاب الله علیهم عبارت مکتوب بود و پنجم والفوق بین التوحید
الوجودی والشهودی ان التوحید الوجودی عبارة عن انکشاف صریح الوجود
في مراتب الامکان وفي کل ذرة من ذراته في هذا المقام یدر فی هذه الایات ۵

البحر يجري علی ما کان فی قعره	ان الحوادث امواج وانهار
فلا یجبنک اشکال تشاکلیا	عمن تشکل فیها وهی استار
لا آدم فی الکلون ولا ابلیس	للماک سلیمان ولا بنقیس
فما اکل عبارة وامت المعنی	یا من هو للقلوب مقناطیس
رق الزجاج ورق الخمر	فتشابهوا تشاکل الامر
فکانها خمر ولا قدح	وکانها قدح ولا خمر

والتوحید الشهودی عبارة عن شهود الحق وافتقار الکثرة عن النظر في الواقع -
فاfter قافراً وافتقاراً والتوحید الشهودی لا یدل انکشافه لیحصل الفناء الالهي واکتشاف
التوحید الوجودی ليس فی ذری السالك انکشافه بل في حصول الفناء الالهي
ملفه ظمی و ششم روزی ایی غاوم و مجلس آنقبله رخاص و عام حاضر گردید فرمودند که
قوی ترین اسباب فتور در طالب انابت طالب است شیخ ناقص که سبلوک و جذبه کار تمام
کرده بمنشی خود را کشیده است طالب را این چنین صحبت برپتی می آرد و از ذروده بخیض می
اندازد حضرت خواجهم بهاء الدین تقیست قدس الله لیسره الحرز میفرمودند هر طالب که بمقیه قابلیت
او بر اسطه صحبت بائی مختلف فاسد شد کار او ضایع است جز بصحبت اهل تدبیر که کبریت

احمر است بصلح نمی آید.

ملفوظ سی و هشتم روزی بحضرت فیض منزل حاضر گردیدم در آن وقت حضرت قبله قلبی و روحی فداه از شاد فرمودند که هر کس این بیت را یاد کرده است و در خطوط مینویسد بیت
اولیا را هست قدرت ازاله میر جسته باز گردانده راه

و لکن فهم ندارند و فیکه ادبیاران را سختی پیش می آید لاچار می روید بدو آل وقت این چنین کلام های بے اعتبار صادر میشد چنانچه حضرت شاه احمد عید صاحب قبله یک بار به بفرمودند که وقت عشاء در پیش آمد و ملاح نه بود صاحب عراقیه که در آن سواره بودند مشرک بود آل را فرمودند که عراقیه را دور بیاورید از آن بهدیت ایشان مینداخت از تعارف ایشان در آب صحیح و سالم گذشت و آل مشرک بمعانته این کرامت با سلام مشرف گشت و ایضاً این کلام فرمودند بحلی النبی اظهار الهجرة و یحب علی الولی کتمان انکارات باز فرمودند که قول حضرت بافتند صاحب در نفحات الانس نه شده اند که کرامت خود را اگر چه بانگ رسک ندارد رسک هست و حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب می فرمایند (یار جله جہاں بر من بدخون)

ملفوظ سی و هشتم روزی بحضور فیض گنجد حاضر گردیدم در آن وقت جناب شاهید محمد صاحب برادرزاده جناب حضرت نعل شاه صاحب مرحوم و نده شریف و الہ نیز حاضر حضوره نشسته بودند حضرت قبله بادشان مخاطب خود فرمودند که این نصیحت فقیر یاد دار که امانت کسی نزد خود نگذار و پس نصیحت پیرو مرشد ارجمتہ اللہ علیہ باہ ما فقیر را فرموده بودند که امانت کسی نزد خود مدار و ایضا فرمودند که ملا علی قادی نه شده است که سید اگر خبیثه سازد ج باشد بخیر وقت گفتگوی مذہبی تعظیم و ادب او باید کرد و ایضا فرمودند که روز قیامت تمام انساب قطع خواهند شد و نسب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم باقی خواهد ماند

ملفوظ سی و نهم روزی بخندمت حضرت قبله حاضر بودم که برای امامت صلوة فجر این

له حضرت قبله بعینہ این جہادت از کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعیدہ بیان فرمودند ۱۲ منہ

خادم را فرمودند حسب تمهیل ارشاد حضرت قبله پیش شدم و در رکعت اول سورة الجمعة
 و در رکعت دوم سورة عمه یسألون خواندم بعد از فراغ ختم و حلقه شریف باین عاصی پرعاصی
 مخاطب شده فرمودند که شما را گاه گاه کار امانت پیش میشود این مسئله یا دو اند که طول
 قرآنة باعتبار آیات نیست بلکه باعتبار کلمات و مورد قست در کتاب ملامکین شرح
 کنز باب صفة الفضل و فضل و جبر الامام بقراءة الفجر این عبارت نشان دادند و تطال
 اولی الفجر فقط ای اطالته القراءة فی الركعة الأولى علی الثانية فی الفجر مسنون اجماعاً
 و فی سائر الصلوات كذلك عند محمد و عند هذا القطال ثم یعتبر التطویل من حیث
 الآیة اذ المکیّن بین ما یقرأ فی الأولى و بین ما یقرأ فی الثانية تفاوت من حیث الآیة
 أما اذا کان بین الآیة تفاوت طولاً و قصراً فیه اعتبار التفاوت من حیث الکلمات و الحروف
 و ینبغی ان یکون التفاوت بعد الثلث و الثلثین و الثلاثین فی الأولى و الثلث الثانية
 و هذا بیان الاستصحاب اما بیان المحکم فالتفاوت وان کان فاحشاً لا یأمن به و
 اطالته الثانية علی الأولى تکویر اجمالاً و انما یکویر التفاوت بثلاث آیات وان کان
 آیة أو آیتین لا یکویر

ملفوظ چهلیم روزی حضرت قبله قلبی و روحی فداء قبل از صلوة ظهر این خادم را طلبیدند
 ارشاد فرمودند که شما را چند وقت شده اند عرض نمودم که سه دلالت شده اند با فرمودند
 که شما گاه گاه در غم اولاد میگیرید شاید برای تسکین خاطر این خیرین در عقود الجواهر المنیفة فی
 اولیة مذهب الامام ابی حنیفة این حدیث شریف نشان فرمودند ابو حنیفة عن
 حنيفة بن مرشد عن ابن بريدة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
 ما من مسلم يموت له ثلاثة من الولد الا احلله الله الجنة فقال عمرو واثان فقال
 النبی صلی الله علیه وسلم واثان هكذا رواه الحارثی و ابن المظفر و اخرجه الامام

احمد و مسلم و الحاکم عن ابن بريدة عن ابيه واخرجه البخاري في الادب النبوي
 عن انس و ايضا فرموده که ما انیرتہ و لا فرت شہ اند ملقو ظہیل و یکیم روزی در محل فیض منزل
 حاضر شد عرض کردم که قبلہ برای ذکر کہ خلوة میکنند از اں چه مراد است و معنی خلوة چیست
 و از لف راس بجامه و نمض چه فائده حاصل آید از شاد فرمودند کہ خلوة فارغ میکند دل را
 از شواغل و در تفصیل معنی خلوة مشایخ کرام علیهم الرضوان اختلاف فرموده اند بعضی از
 ایشان فرموده اند کہ در خلوة بر غلہ دل است از ماسوی الشا اگر چه در جمیع عام باشد
 بعضی بیان نموده کہ برای آسودگی همتی و یکی مبتدیت و لف راس و نمض عین برای اینکه آرام
 کنند و جاگیر حواس تا کہ دل مطمئن گیرد بعد از اں حضرت قبلہ قلبی و روحی فدا از اسان
 در ایشان فرمودند کہ کتاب ملا علی قاری شرح عین العلم بیاہ حسب فرموده از بسبح
 خانه آوردم از کمال عنایت و کرم بخشی این عبارت نشان فرمودند فہوای السلوک بلزوم
 الوضو فہو نور القلب و الخلوة ای بلزوم الخلوة فہی ای الخلوة تفرغ عن الشواغل
 عن تحصیل الفضائل و قد تقدم تحقيق الخلوة والعزلة ثم القوم مختلفون في سلوك
 لطريقهم فمنهم من جعل مدار الخلوة على خلوة القلب عن غير ذكر الرب ومشاهدة الحق
 ولو كان في مجمل الخلوة كما يشير اليه قوله تعالى يَحَالُ لَا تُهَيِّجُهُمْ حُجَاةُ وَلَا بُعْثُ مَنْ
ذَكَرَ اللَّهَ وهو طريق السادة النقشبندية والقادة الشاذلية ويقال في حقهم أنهم
 غريزون قريبون وكايتون بانيون وعرشيون وقرشيون ومنهم من اختار الخلوة
 المتعارفة بينهم تَهْوِيًا لِمَبْتَدِ و تسهيلًا للمنتهي وكان المصنف منهم ولذا قال
 والاولى ان يكون السالك الذي اذكر في بليت مُظَلَّرٌ خَبِيرٌ لَيْسَ فِيهِ مَنَاعٌ الا ما اريد
 منه او ليف رأسه اذا كان في مسجد ونحوه وغمض عينا محال ذكره و فکره و عین
 معلوقه فانه مکروه علی خلاف دابه عليه الصلوة والسلام و سنتها و اما اختار
 البیت المظلم و لف الرأس و غمض العين ليركز الحواس ای تسکین و تستقر فيه

ان ما ذكر انما هو يسكن حاسة البصر ولعل ايراده بصيغته المجمع لتواتر النظر ۱۲

ملفوظ چهل و دوم - روزی بخدمت اقدس مورد حاضر بودم حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند که انسان بچاره اصل خود را فراموش ساخته لباس اتانیه پوشیده است اگر اصل خود را یاد می داشت او را بجز عجز و انکسار چاره نبود شکستی نیستی را پیرایه خود می ساخت بعد از آن ای آیه شریف خواندند و لقد خلقنا الانسان من سُلالةِ مِیْنٍ طَیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَظْفَةً فِی قَرَارِ مَکَیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمَضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ثُمَّ انشأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِیْنِ بعد از این فرمودند که مولانا دوم صاحب الدین معنی خبر میدهند

و این مطلب را بیان مینمایند ایات

مولوی گشتی و آگاه تنیستی از کجا و از کجا کشتی

از خودی آگاه نیستی بشعور بر خیز علمت نیاید شد غرور

ملفوظ چهل و سوم روزی قبل از نماز صبح بحضور عالی حاضر بودم جناب قبله قلبی و روحی فداه از غایت مهربانی و شفقت انانازی باین عاصی پر معاصی مخاطب شده ارشاد فرمودند که درین زمان شرارت نشان در ارکان اسلام و ایمان فتوری راه داده قتال علیه السلام نبی الاسلام علی خمس الخ ایں امور امری بر حالت خود نموده بلکه اصل اینها معیوب و معیوب ازینها مرغوب و مطلوب طباع گردیده است نسبت مجددیه کس علی است حصول آن درین اوقات اگر چه محال نیست لکن مشکل بعد از اشکال است و ایضا فرمودند که ابالی این زمان طالب کشف و کرامات شده اند و فقیری را منحصر در این داشته اند مقصود بمرحل دور افتاده اند مقصود از فقیری آنست که آن سرور عالم صلی الله علیه و سلم جبرئیل علی نبینا و علیه الصلوة و السلام را بیان ساخته بود و حاجد الله کانک تراه خان لک کن تراه خاندن بران اگر در خانقاه شریف کسی چند ماه بشرط خلوص

نیت و عدم اختلاط که موجب پراگندگیست بماند انتشار شد الحزب از مقصود خط خواهد
 یافت بعد حضرت قبله قلبی و روحی فداه در مشکوة شریف این فقیر را از این حدیث نشان
 فرمودند عن عمر الخطاب رضی الله عنه قال بینما نحن عند رسول الله صلی الله علیه
 وسلم ذات يوم اذ طلع علينا رجل شدید بياض الشیاب شدید سواد الشعر
 لا یرى علیه الأسفر ولا فیخ منا احد حتی جلس الی النبی صلی الله علیه وسلم
 فاستند ركبتيه الی ركبتيه ووضع کفیه علی فخذیه وقال یا محمد اخبرنی
 عن الاسلام قال الاسلام ان تشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله
 و تعیم الصلوة و توفی الزکوة و تصوم رمضان و تحج البیت ان استطعت الیه سبیلا
 قال قتیل فحینا له یسأل و یمد قد قال فاخبرنی عن الایمان قال ان تؤمن
 بالله و ملائکته و کتبه و رسله و الیوم الآخر و تؤمن بالقدر خیرة و شر قال قتیل
 قال فاخبرنی عن الاحسان قال ان تعبد الله کانک تراه فان لم تکن تراه فانه
 یراک (المحدث)

ملفوظ چهل و چهارم روزی این بنام ویری بعد صلوة ظهر بحضور فضیل گنجور و شیخ فانه
 حاضر گردید ارشاد فرمودند که تو فتن تعویذات و جملیات و غیره فقیر بر شما موقوف است
 پس بکمال مهر بانی از مکتوبات شاه احمد سعید صاحب این مکتوب نشان فرمودند که نوشته
 نزد خود بردار که برای شما ضروریست.

جہادت مکتوب صد و چهارم - بسم الله الرحمن الرحیم اذا جاءک من قبال الفکر
 اولیاسه او ترجمه الریاح فخذ لوحا طاهرا وضع علیه رملا طاهرا و اکتب بسم الله
 اجمع هوز حطی و شد بالمسمار علی الالف و اقر الفاتحة مرة و صاحب الامر وضع
 اصبعه علی موضع الالف بقوة ثم اسأل الہل شغیت فان شفی فیها و الا نقلت المسمار
 الی البام و قرعت الفاتحة مرتین و سألته کالاولی فان شفی فیها و الا نقلت الی الحیم

وقرعت الفاتحة ثلثا وهكذا فلا تقل الى اخر الحروف الا قد شفاها الله تعالى ۱۲
 اذا نعت لك حاجة او كان لك غائب فاردت ان يرجعه الله تعالى سالما غائما
 او كان لك مريض فاردت ان يشفيه الله فاقرأ سورة الفاتحة لحد واربعين
 مرة بين سنة الفجر وفرضه ۱۳ ومن عطفه الكلب المجنون ونخيف عليه المجنون فكتب
 له هذه الآية على اربعين كسرة من الخبز انهم يكيون ون كيد او اكيد كيد افسهل
 الكفر بن امهلهم رويدا ومرة ان ياكل كل يوم كسرة ۱۴ من فخذ اسلطان فليقرأ كهميع
 كَفَيْتُ حَمَقَ سَقِ حُمَيْتٌ وَلِيَقْبِضَ كُلُّ اصْبَعٍ مِنَ الْيَدِ الْيَمْنِ خُذْ كُلَّ حَرْفٍ مِنَ اللَّفْظِ
 الْاَوَّلِ وَمِنَ الْاَيْسَرِ خُذْ كُلَّ حَرْفٍ مِنَ الثَّانِي ثُمَّ لِيَقْتَحِبْهُمَا جَمِيعًا فِي وَجْهِهِ مِنْ خِيفِ ۱۵
 وتعويد الطفل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اعوذ بكلمات الله التامات من شر كل شيطان
 وهامة وحين الامة تحصنت بحصن الف الف لاسحول ولا قوة الا بالله العلي العظيم
 اذا ظهر مرض المحببة فخذ خيطا ازرق واقرأ سورة الرخص وكلها مررت على قوله
 تعالى فباي الاء ربكما تكذب فاعقد عقدا وانفث فيها وعلق الخيط في حق نصبي
 يعافيه الله تعالى من ذلك المرض ۱۶

ملفوظ چهل و پنجم روزی ایس حقیر مجلس اس قبلہ صغیر و کبیر حاضر گردید فرمودند کہ کتاب
 حصن حصین از شیخ خانہ بیاض حسب الارشاد آوردم فرمودند کہ شاہ یزد محمد صاحب شروع کردن
 ننتم برائی حضرت لعل شاہ صاحب مرحوم حیرے از کلام اجازت طلبیدہ است پس بعد
 مطالعہ ایس حدیث شریف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحِدٌ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ نشان فرمودند کہ او نشان را بنویس کہ شمارا اجازت
 است مثل دیگر ختم حضرت پنج صد بار خوانده شود اول و آخر صد بار درود شریف خوانند
 ملفوظ چهل و ششم روزی بوقت تجہ بخضور والا حاضر بودم از کمال ہر بانی بایں خادم
 دیریں مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ مردمان برای حصول معاشی چه تکلیف باور یافتہ

برو الله معجده الشریف و نور الله مرقدہ الملیف و رضی اللہ تعالیٰ عنہ آمد و از کمال اخلاص و شوق بر مزار پرانہ سجدہ کرد و بجزوایں حرکت حضرت قبلہ آواز می هبب داد که ای سبے بخت برائے حصول فیض و برکت آمده و چربی خیر سے بڑی سجدہ کردن بر قبور حرام است پس از شنیدن آواز حضرت قبلہ زن مذکورہ ازین حرکت باز آمد و زیارت کردہ دعا فاتحہ خواست و رفت۔

ملفوظ چہل و ہشتم۔ روزی بحضور قبلہ انام در محفل عالی مقام حاضر گردیدم حضرت قبلہ قلبی و روحی فدایہ این حکایت بیان فرمودند کہ سلطان ابراہیم اوہم غلامی خریداردا گفت کہ چہ خوری گفت ہر چہ سلطان داد با ز گفت چہ پوشی گفت ہر چہ سلطان داد غرضیکہ ہر چہ سلطان اورا می گفت در جواب می گفت ہر چہ سلطان داد سلطان ابراہیم اوہم صاحب فرمودند تو نیز چیزی از طرف خود بگو گفت چونکہ من غلام ہستم از طرف خود چگونہ چیزی بگویم پس سلطان ابراہیم اوہم صاحب ازین کلام موثر عبرت گرفتند و خیال کردند در دل خود گفتند چونکہ من نیز غلام خداوند کہیم ہستم پس ایں حکم را فی از طرف خود چرائی کنم ہمہ بادشاہی خود گذاشتہ را ہی خدند یک بالش و آنخوہ ہمراہ برد شخصی را دید کہ رنگ زیر سر کردہ خواب می کرد بالش ہماں جا گذاشت کہ آنخوہ خداوند کہیم ہمراہ دادہ است و ایضا فرمودند کہ نگاہ داشتن نسبت نقبتنہ یہ مجددیہ در ایں زمان فتن و اوان ابتلا و محن ایں جنس مثال میدارد کہ شخصہ در خانہ تیلیاں باشد و پا رچہ خود را محفوظ دارد و ایضا تذکرہ تعلیم و تعلم در میان آمد فرمودند کہ کسی از پسر آہنگر پسید کہ پدید آرد و خواہد آمد یا بدیر گفت اگر بچیل کرد بدیر خواہد آمد و اگر دیر کرد و خواہد آمد پسیدند و چہ عیبت گفت اگر جلدی کرد بعضی آہگر زندہ باشد بسبب ہوا را در جوال آتش پیدا خواہد شد و جوال را خواہد پخت ضرورہ دیو خواہد شد و اگر دیر کرد کہ آہگر تمام مردہ شدہ آتش در ان نمائندہ باز بہو لیت تمام در جوال کردہ بی دغدغہ با آرام بخانہ خواہد رسید غرضیکہ طالبان و متعلمان را باید کہ اول

کار علم و غیره خوب طور بخته بنیاد نهند که باقی تعمیر آن بخته شود و اگر اول فاسد و خام بنیاد نهاده
باقی خام خواهد شد و ایضا حضرت قبله سبق و ادب و لایت کبری اجاب مولوی نور خاں صاحب
را عنایت فرمودند ایشان عرض نمود که قبله بسبب کثرت درد اسم ذات و نفی و اثبات غصه
بسیار میشود فرمودند غصه ترا خداوند کریم برای خدا کند باز جناب مولوی صاحب موصوف
عرض کرد که قبله در خاطر می آید که کسی طرف افته ذکر حق تعالی عز اسمہ بخوبی کنم که در خانه موجب
غصه و ضرر غیر میشود فرمودند که این چنین نباید کرد که طفلان تو صغیر اند و از علم بی بهره خواهند
ماند و از یاد غصه تو باین سبب است که ترا عقل معاد است و عقل معاش نیست و هر کس
در این زمانه حسب اغراض خود بلا لحاظ شرع کار میکند و همین موجب غصه میباشد باز
مولوی صاحب موصوف التماس نمود که قبله هر چنانکه در دوز که از کار زیاده می کنم غصه زیاده
میشود و اگر در دوز که می کنم غصه نمیشود و از زبان ادشاد فرمودند هر چنانکه بفرموده باشد
و از غنایان باشد و اگر چه کین است خوف یسوع و یسوع نیست و هیچ که دولت بر آن معلوم
نمیشود یعنی در دوز که از کار الله تبارک و تعالی جلشانه موجب صفائی دل است و قنیکه امر خلاف
شرع بر آس موثر شده بسبب غصه میشود و بر دل که در هیچ تا اثر ظاهر نمیشود و ایضا حضرت قبله
فرمودند که در خاطر می آید که تمام کتب خانہ باسم مبارک جناب حضرت مرشد ما مولانا حضرت
حاجی دوست محمد صاحب قبله برداشت مبعوض الشریف و نور الله مقدمه المنیف و رضی الله
تعالی عنه در عین حیات خویش وقف می کنم و متولی هر سه فرزندان را میکنم درین کار سه
فایده اول اینکه همواره ثواب بار و اح حضرت صاحب قبله باشد و دیگر اینکه کتب از
تنازع تقسیم و غیره محفوظ میباشد و خواهند گفت که این کتب وقف اند و در ملک بایان نیست
پس تنازع نمیشود نیز خواهند کرد و سوم اینکه هر سه فرزندان فقیر حسب دلخواه همیشه ازین کتب نفع
خواهند گرفت.

ملفوظ چهل و نهم - روزی این خادم دیرین بخیل فیض منزل حاضر گردید و در حضور فیض گنجور

مذکور هر چه از مولی است همه او لای است او فتاد حضرت قبله قلبی و روحی فداه ارشاد فرمودند
 که نفع و ضرر منع و عطا عزت و ذلت صحت و علت هر چیز که انسان را میرسد تقدیر الهی است
 اگر چه بعضی امورات بحسب ظاهر نازد یا بنظری در آیند و لکن بحسب باطن چونکه از حق تعالی
 اند همه لائق و ذیبا اند و عین مصلحت و ثواب در مکتوبات قدسی آیات جلد ثالث حضرت امام
 ربانی مجدد الف ثانی امام الشریعہ و الطریقہ و الحقیقہ قطب المذقین حضرت شیخ احمد فاروقی
 سرسندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ این عبارات نشان فرمودند عبارات مکتوب سی و هفتم از اجابہ
 پراگنده متوحش نباشند دل تنگ نشوند هر چه از جمیل مطلق جلشانه پیا آید زیبا بود و اگر چه
 بصورت جلال نماید اما فی الحقیقت جمال باشد ای سخن بر تقوی محمول نباشد و بر تقوه صرف
 نشود که تمام حقیقت دارد و سر اسر مغز است بفتن و فتنن راست نیاید اگر در دنیا ملاقات
 میسر شود فبها و الاما عا اخوت نزدیک است بشادت المرح مع من احب تسلی بخش مجرلات
 و شیخ سعدی علیه الرحمۃ این میفرماید آیات

گرگزندت رسد ز خلق مرغی که نہ راحت رسد ز خلق نہ مرغی
 از خدا و ان خلاف دشمن دوست که دل هر دو در تصرف اوست
 گرچه تیر از کمان میگذرد از کماندار بیند ابل خرد

و ایضا فرمودند که این کلام فیض نظام حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 و آیات شیخ سعدی علیه الرحمۃ ظاہراً سهل معلوم میشود و لکن در تحقیق معنی از فهم و ادراک
 دور اند و در اندر -

ملفوظ پنجاہم - روزی بحضور فیض گنجور حاضر گردیدیم در آن وقت تذکرہ شرک خفی و حبلی
 در میان آہ حضرت قبله قلبی و روحی فداہ این عبارات نشان فرمودند عبارات تفسیر عزیزی
 یَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ یعنی پناه میگرفتند بر دانی چنان اذین فرقه جن داین پناه گرفتن چندان
 نوع بود اول آنکه هر گاه ایشان را مرضی لاحق میشد نسبت میکردند که از اثر بد نظری جن است و

برای جن طعامی و خوشبوی و دخت می ساختند و در مقامی که حضور جنیان گمان میکردند می
 نهادند تا این محقر بطریق رشوت قبول کنند و از اندامی مادرست بردار شوند و دم آنکه در
 جهات مشکل و عقد های لایحل نام آنها را بطریق درو میخوانند و بر صورت های تراشیده
 که بنام آنها مقرر کرده بودند و تباران می نمایند و فتنه میزنند و در دایا و قربانها میگردانند
 میوم آنکه چون معرفت حوادث آینده ایشان را منظور می افتاد پیش کا هنان میرفتند و از آنها
 پیری خوانی می کنند تا جنیان حاضر شده خبر دهند که فلان کس چنان خواهد شد و فلان واقع چنان
 خواهد شد آنکه هرگاه در سفری در صحرا یا در منازل فرود آمدند بعضی کلمات استعانت و پناه
 بخوی بسرداران جنیان و بادشاهان ایشان میگفتند تا از صدمه اتباع آنها در آن صحرا و در آن
 منزل محفوظ مانده و آنچنین آنکه به تعلق و مدح خوش آمد و دادن هدایا و نذر و اطعمه مرغوبه بعضی از
 جنیان را بخود مائل میساختند تا در وقت احتیاج و محجز از حیل بشری از آنها کار بگیرند چنانچه
 کریم بن السائب از پدر خود که صحابی است روایت کرده که ما های در سفر بودیم عجبی مشاهده
 کردیم که در میانان گرگی آمد و یک گوسفند را از دهنه شخصی گرفته برد و آن شخص نام حنی را گرفته
 فریاد کرد که اے غلام زود برس که گرگ گوسفند مرا می برد و فریاد کردن او شنیدیم که
 شخصی میگوید اے گرگ گوسفند این را در ما کن بی الفور گرگ گوسفند را باز آورده و ترافه رفت
 فَرَادُهُمْ دَهَقًا پس زیاده کردند این آدمیان جنیان را نخوت و تکبر پس جنیان دانستند که چوں
 بندگان خدا در این امور بیا محتاج میشوند و ما کار و دانی ایشان میکنیم و بلا و صیبت ما را که
 خداوند تعالی بر ایشان فرستد ما دفع میکنیم و از این نوعی از شرکت در کار خانه خدای هست
 و اگر شرکت مستقله نیست لابد ما را علقه فرزند که فکلی نسبت با و تعالی بی شبهه متحقق است
 که بندگان محض را بما حواله فرموده است پس ما بنده محض نیستیم و آدمیان دانستند که این جماعه
 غیب که کار و دانی حاجات ما می کنند در ولایت ما شرکتی دارند و بلا شبهه علقه بندگی
 محض خدا ندارند ایشان را پس خواندگی یا دلیع می یا تفویض خدمات از آن طرف است

و الله ما لا که در بندگی او تعالی با ایشان برابریم چرا محتاج ایشان می کرد پس این نوع استعانت
و اعانت که در میان آدمیان و جنیان واقع شد موجب جرات بر اعتقادات باطله
گردید و لهذا در حدیث شریف از استعانت بالجن مطلقاً منع فرموده اند و ارشاد شده است که هر که را
در سفر یا در حضر یا در بیماری ترس جن دروید باید که تعوذ با سمار الهی نماید و اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ و قل رب اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ و اَعُوْذُ بِكَ رَبَّ اِنْ يَحْضُرُوْنَ مَعُوْذَتَيْنِ
یا امثال ذلك بخواند و بگوید اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بُوِي نَبِيْج
ضرری از طرف جن نخواهد رسید و نیز از ذبایح الجن منع شدیدی فرموده اند و از آنست که در آں
نام پیران و سرداران جنیان مذکور است تحذیر نموده زیرا که اصل آفت شرکت از همین معالیه
پیده شده است و موجب فساد حال نوع انسان و نوع جن هر دو گردیده -

ملفوظ پنجاه و یکم روزی این حقیر بر تفسیر بحضور حاضر بود در آں وقت غلام سرور خاں
صاحب مکثوی بحضور حضرت قبله قلبی و روحی فداه عرض نمود که قبله مراد از اسم ظاهر و اسم باطن
چیست که نزد اکابر نقشبندیه مجددیه سنی بولایت علیار است که ولایت ملائکه ملا اعلی است حضرت
قبله بخوابش فرموده اند که مردمان از اسم ظاهر و الباطن اسم الهی می فهمند که آمده است هو الاول و الاخر
و الظاهر و الباطن نزد حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنه مراد از اسم ظاهر
اسما صفاتی باری تعالی هستند و از اسم الباطن اسماء ذاتی هستند گویا وقت مراقبه اسم الظاهر
بیرساک در اسماء صفاتی هست و در وقت اسم الباطن بیرساک و اسماء ذاتی هست بقول
فرمودند که افوس شما مردمان کسب نمی کنید و من باین ضعف و امراض گوناگون و دائم المرض میانم
پس شما را تعلیم مقامات که میکنم محض تمینا و تبرکامی کنم که چیزی از برکات و فیوضات این مقامات
نخواهد رسید -

ملفوظ پنجاه و دوم - روزی این کینه درویشان بحضور آن واقف و قائل قرآن کاشف
حقان فرقان حاضر گردید حضرت قبله قلبی و روحی فداه از کمال شفقت و مهربانی طریق ذکر و

از کار دوام حضور و شرائط و ضروریات و لوازمات و اسباب آن باین ماضی بر ماضی بخاطرب
 شده ارشاد فرمودند و این عبارت خوانید ندانیدند فیهما عبارت تغییر عزیزی و اذکر ستم
 و کذب یعنی دیادکن نام پروردگار خود را بر سبیل دوام در هر وقت و هر شغل و همراه هر عبادت خواه
 در انظار آن و خواه در اول و آخر آن و خواه بزبان و خواه بقلب و خواه بروح و خواه بسر و خواه
 بجنف و خواه با خفی و خواه بنفس و خواه در دوزخ و خواه در شب ذکر سانی خواه بچهر یا بشد و خواه بطنیه
 و نام پروردگار هم خواه اسم ذات باشد یا اسم اشارت که هو است یا اسمی از اسمای حسنی
 که او را مناسبت با نفس سالک و وقت و حال او بیشتر باشد چنانچه از حضرت شیخ ابوالنجیب
 سهروردی بغدادی قدس سره منقول است که هرگاه طالب این راه پیش ایشان می آمد
 اول او را بی یک از بعین یا دو از بعین امر میفرمودند من بعد او را بحضور خود نشانده نود و
 نه نام حسنی را بروی میخواندند و نظر خود را بر چهره او می دوختند اگر بیکه از اسمائے الهیه
 او را تغیری در چهره و اثر عاجی پیدا میشد می فرمودند که فتح تو بر این اسم خواهد بود و او را ذکر
 آن اسم تلقین مینمودند اگر هیچ یک از این اسماء او را تغیری در چهره و اثر عاجی پیدا نمیشد
 میفرمودند که راه ابرار پیش گیر و بکار تجارت و ذراعت و حرفت مشغول باش که استعداد
 سلوک راه قرب و جذب نداری و خواه اسم پروردگار محض تنها باشد یا در ضمن تهلیل که
 نفی و اثبات است یا در ضمن تسبیح و حمد و تکبیر و توحید در گیر از کار مسئنه باشد خواه کیفیت
 ذکر بکفربا باشد یا دو ضربی فصاعدا و خواه با حس نفس و خواه بی حس نفس و خواه بدون برخ
 و خواه با برزخ و خواه سر دکنی و خواه هفت رکنی و خواه با شرائط عشره که شد و مد و تحت و
 فوق و محاذیه و مراقبه و محاسبه و مواظظه و تعظیم و حرمت است و خواه بدون این شرائط
 الی غیر ذلک من الخصوصیات التي استنبطها الماهرون من اهل الطرائق و تعین
 احد الشقیین از این خصوصیات مذکوره مفوض بدیدار شیخ و مر خداست که بحسب حال هر
 چه را صلاح دانند تلقین فرماید و از خصوصیتی بخصومتی نقل و تحویل کند چنانچه در آیت دیگر

فرموده اند و اسئلو اهل الذکر ان کنند لا تعاصون اہم المہات آن است کہ میسر لمحہ و
 یسر نفس غافل باشد و هیچ شغل و عمل از بس یاد بازماند چنانچہ در آیت دیگر فرموده اند لا
 تلتھم تجارتاً ولا بیعاً حق ذکر اللہ و اگر خوف آن باشد کہ بسبب شغلی و عملی از ذکر حق
 بازخواہم ماند پس آن شغل و عمل را از خود دور کن و قبیل الیکہ یعنی منقطع خواہد عملی کہ ترا از
 یاد حق بازدارد بسوی پروردگار خود بیا و گردان او تبتیل یعنی بطریق قطع کردن علاقتہ آن عمل
 و آن شغل از طرف خود باختیار زیرا کہ بدون قطع علاقتہ آن عمل و آن شغل از طرف خود منقطع
 شدن بسا اوقات ظلم و نا مشروع میشود مثلاً لو کہ بے قطع علاقتہ لو کہری از خدمت آقاے
 خود بازماند منقطع شود یا مردی قطع علاقتہ نکاح از صحبت زن و خاطر جوی او و کسب نان
 و نفقہ او منقطع شود بازماند و علی ہذا القیاس و برای اشارتہ بسوی این قید لفظ تبتیل را
 آورده اند زیرا کہ منظور بیان این نوع انقطاع است کہ قطع کردن آن علاقتہ حاصل
 شود نہ تا کید انقطاع تا مبتلاً بہ فرمایند و فائدہ این قطع و قبیل اوّل و درین ذکر است کہ خطرات
 ماسوی الی در خاطر خطورہ نکنند و غرضیکہ از ذکر است حاصل آید و در صورت خطورہ خطرات
 ذکر ذکر نمی ماند و موجب توجہ خالص بمنہ کہ نمیشود و تا جذب و قرب را مضر گردودوم و بقای
 اثر ذکر است کہ بسبب توجہ مضطرب با مری اثر توجہ با مری را محو میکند و مثل خطرات دیگر این
 کار میشود سوم و تمام جمادات فراغ خاطر شرط است و علاقتہ داشتن با خلق شاغلی
 است قوی چہ آرام موجب خلاصی از گناہان بسیار میباشد مثل بیا و غیبت و بدعت
 و خوشامد و دیدن منکرات و بیاعت و منافق شدن صحبت های بد پنجم نفی محبت ماسوی اند
 میناید چنانچہ ذکر محبت او تعالی را در دل می افزاید پس حکم تنقیہ دارد قبل از استعمال دوائی صحت
 کہ شرط است

..... در این جا باید دانست کہ قبیل و انقطاع از علایق دنیوی در ابتدا ذکر و ملوک
 شرط است و در انتها کہ قوت جمع در میان استغراق و اختلاط بہم میرسد شرط نیست بلکہ

اختلاط بهتر از تمثیل میگردد زیرا که باعث تعلیم و تعلم و تادیب و تادیب و ارشاد و نصیحت و هدایت
حقوق و موجب حصول ثواب عبادت است که موقوف بر اختلاط اند. مثل عبادت مرض و تشیع
بخانه و اعانت اصل حاجات و اقارب و ذوات و غیره و تحمل بر جفاای خلق و خدمت
مساکین و اعیان و سبب کسب مال برای صدقات و انفاقات خیر و تعمیر مساجد و رباطات
میشود بعضی از فقها و اذکرا معریک را بر ادای تکبیر تحریمیه و تمثیل را بر دفع یدین حمل نموده اند
زیرا که هر دو دست برداشتن در اول نماز اشاره است بآنکه من از دود عالم دست برداشته
مشغول بپاد خدا شدم و بعضی از صوفیه تمثیل را بر نفی مادی است در وقت ذکر حمل نموده اند و
طریق این تمثیل آن است که در خانه تاریک بنشیند و سر خود را به سجده چشمان خود را بحد کند و
زبان را ساکت دارد از غیر ذکر و در وقت خلایع و گریه گریه نماید تا بی اقرار و بیدار ماندن اختیار
کند و تقلیل طعام لازم نماید که این هر دو در تدویر قلب و خلل تمام است زیرا که تقلیل طعام خون
دل کم می کند و بیدار ماندن پیه دل را میگیرد از دو شخصی را مستجاب خود گرداند که ضروریات قوت
و پوشش را سرانجام دهد و در وقت احتیاط کند که از وجع حلال باشد و با دای قرائت و
رواتب و ذکر دائم مشغول شود با استقبال قبله و طهارت و حضور دل از زبان ذکر گوید
تا آنکه حرکت زبان ساقط شود و بی اختیار بذكر جاری گردد بعد از آن به تخیل دل ذکر گویند آنکه
حروف هم در میان نمانند و محض معنی در ذهن را بسخن گردد بعد از آن شهادت منقطع شود و ذکر حالتی
گردد از حالات و در این وقت محبت قوی عبادت شود و مذکور را اصطلاح فراموش کردن نتواند باز
غیبت از جمیع اشیا ظاهر و باطن دارد آنکه از نفس و صفات نفس خود نیز غایب شود
و این مرتبه را قرب نامند یا ذریت بآل رس که از ذکر نیز غیبت رود و محض شهود مذکور
باقی ماند و این سر حد فنا است بعد از آن اتصال بکلیف دینی قیاس با محبوب خود حاصل
شود و بقا همی است و در این مرتبه او را شاه و ولی و واصل خطاب توان داد و سابق اذال
طالب و مرید و شوقین و جو یا توان گفت.

ملفوظ پنجاه و سوم - روزی در محفل فیض منزل حاضر شدم حضرت قبله قلبی و روحی فداه
 بمولوی نورالحق صاحب شاه پوری مخاطب شده ارشاد فرمودند که درجه ولایت و فقری حاصل
 کردن در این زمان پرافتخار بسیار مشکل است که شرائط ولایت از اکل حلال و صدق
 مقال و غیره ازین صبح و جمه میرمکنی آیند چنانچه حضرت امام ربانی مجد الف ثانی رضی اللہ تعالی
 عنہ می فرمایند کسیکه در هندوستان اگر بے وقوف برانی کرد از طبیات بیرون نمیشود پس ازین سخن
 باینجهید اگر باین گمان را ایمانی میان مثل قلبه ران حاصل آید بسیار غنیمت است صم
 درین معنی فرمودند که روزی حضرت قبله عالم قطب زمان مرشدی ام حضرت حاجی دوست محمد
 صاحب قادی سره و برود مفتح ارشاد فرمودند که بوقت مغروب در جوار رسیدم که پشت های
 ریگ بودند و هیچ آبادی نزدیک نبود و نه که ام شخص دیده میشد و در آنجا تا فیرات مجید و برکات
 غریبه ظهور گردیدند و حیران شدم که خدا یا چه معامله است که نه که امی شخص بابرکت و امانت
 دیده میشود و نه که امی مراد پیدا است در آن پشته ها گردیدم چه می بینم که در ریگ شخصی
 ژولیده سرشور دیده حال در دیده پارچات پشتون افتاده است پرسیدم که کیتی و چه حال
 داری گفت که شخصی از مریدان حضرت جی پشاور دی هستم و فتنه مرا اراده حج بیت اللہ شریف
 در دل افکند حضرت جی مرا فرمودند که ترا اجازت طریقه دادم من عرض کردم که در من بیات
 قبول این امریت و عطیه شیخ را در کردم حالا شنیده ام که حضرت جی وفات کرده اند و من در
 غم افتاده ام که بجز اجازت شیخ را در کردم و عطیه او را قبول نکردم و ایضا حضرت قبله فرمودند
 که حال من این چنین است که شیخ مراد را این جا نشانده اند و این منصب مرا تفویض فرموده
 اند و از قصه آل بزرگ عبرت گرفته ام و حضرت شیخ من نیز بنفس خود پس طوره عوی می کردند
 ملفوظ پنجاه و چهارم - روزی بحضور پر نور حضرت قبله قلبی و روحی فداه حاضر گردیدم عرض
 کردم که قبله در صلوة تجدید چه قدر قرات خوانده شود از زبان گوهر نشان بیان فرموده که در طریقه
 ماعلیه نقبتند یہ مجدد یہ پیران کبار علیہم الرضوان سوره ہائے طویل طویل میخوانند مثل سوره یسین و

سورۃ محمد و مانند آن در بروی ایس احتقر این عبارت خوانند عبارت تفسیر عزیزی در حدیث شریف وارد است کہ ہر کہ در تہجد رکعت بخواند اورا خدا فراموشی و ہر کہ ص آیات در چند رکعت بخواند اورا از عابدان محبہ پسند ہر کہ ہزار آیت بخواند اورا از یاد داران حمد و مہینو پسند و در بعضی روایات وارد است کہ ہر کہ پنجہ آیت از قرآن در تہجد بخواند در قیامت با او قرآن خفمی کند و الا قرآن با او نزاع و جدال نماید کہ مضافی داشتی و حق تلاوت من او انکر دی و در بعضی احادیث وارد است کہ ہر کہ دو آیت آخر سورۃ بقرہ را در نماز تہجد بخواند اورا کفایت میکند و نیز در حدیث وارد است کہ روزی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم محراب خود را فرمودند کہ آیا از شما کسی قرآن شب بخواند یا شب صحابہ رضی اللہ عنہم عرض کردند کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بخواندن سویم حصہ قرآن ہر شب بسیار دشوار است از کہ میتہ انداختہ فرمودند کہ سورۃ قل هو اللہ احد برای سویم حصہ قرآن است در ثواب اگر این را بخوانید ثواب خواندن سویم حصہ قرآن شمارا حاصل شود و بہ اکثر مشائخ خواندن ایس سورہ را در نماز تہجد معمول داشتند انہ و این را چند طریق است اول آنکہ بعد از سورۃ فاتحہ در ہر رکعت سہ بار این سورہ را بخواند دوم آنکہ در رکعت اول دو بار و بعد از خواندن یک یکبار کہ گفتن تا آنکہ در رکعت آخر کہ دو بار و سویم است یکبار بخواند و سویم آنکہ در رکعت اول یکبار بخواند و در ہر رکعت یک یکبار میفرماید تا در رکعت آخر دو بار و بعد از واقع شد و مانند فقہائیں طریق مقبول نیست زیرا کہ رکعت دوم از رکعت اول درازتر میگردد و این ترک امام است و بعضی از مشائخ در ہر رکعت سورۃ مرمل را با سورۃ اخلاص ضم کنند و از حضرت خواجہ عزیز ان قاسی سر کہ سر علقہ گروہ نقشبندیہ انہ منقول است کہ باران خود را بخواندن سورۃ یسین در نماز تہجد میفرمودند و ارشاد میگرداند کہ چون دریں نماز سہ دل جمع شود مطلب حاصل گردد و دل شب کہ بعد از نیم شب است و دل قرآن کہ یسین است و دل مرز با ایمان کہ پرا ز ایمان است ۔

ملفوظ پنجاه و نهم - روزی بحضور فیض بخور حاضر گردیدیم در آن وقت حضرت قبله قلبی و روحی قداہ بخدا و مان حاضرین انصاح آداب و غیرہ بیان میفرمودند بعد از آن باین عاصی پر معاصی مخاطب شدہ ارشاد نمودند کہ در ویشان این زمان کہ ہمراہ نان و ادام چینی و اچالہ میخورند اگر باین بیت کہ این ہم یک عمرہ ادام است کہ ہمراہ نان خوردہ میشود جایز است بمصدق حایت شریف ذیل عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اہلہ الا کما کفوا لہما عندنا الا مغل قد عابہ فجعل یا کل بہ و یقول فعد الا کما کفوا لہما الخ رواہ مسلم و اگر بخمال حفظ نفس میخورند کہ اشتہا زیادہ شود و از خوردن زیادہ تر خوردہ میشود تا باینکہ است و ہم در این معنی فرمودند وَلَا تَجْمَعُ بَيْنَ الْأَمْنَيْنِ زیرا کہ دو قسم ادام ہمراہ نان خوردن در طریقہ صوفیہ جایز نیست و نیز از جملہ آداب طعام فرمودند وَلَا تَنْتَظِرُ إِلَّا دَامَ زِيَادُكَ عَنِّي رَابَا يَدُ قَتِيكَ نَانَ بَدَسْتِ بَلَا فَرَسَتْ بخوردن انتظار طرف ادام نکند۔

ملفوظ پنجاه و ششم - روزی بحضور فیض منزل حاضر گردیدیم در این اثنا جناب حاجی حافظ محمد خاں صاحب ترین نیز حاضر حضور آمدند حضرت قبلہ قلبی و روحی قداہ باد خان مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ در مراقبہ چیزی تا ثیر معلوم شدہ خان صاحب مصروف عرض کردند کہ قبلہ تا ثیر شدہ است لکن تا وقتیکہ در خانقاہ شریف بحضور حضرت قبلہ حاضر نباشم تا ثیر فیض معلوم میشود و حقیکہ از اینجا بخاندہ خویش میروم تا ثیر کم میشود بلکه هیچ تا ثیر معلوم نمی شود حضرت قبلہ ایں عبارت خواندند عبارت مرج البحرین ان رضی اللہ عنہ گوید کہ همان روز کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از دنیا رفت و آفتاب جمال و سہ در پردہ شہال با متغیر شد و پیش و پس و پائے پا پردہ فرو شد کہ سر شدہ شناخت از دست رفت و نور یقین روی در انظار نہاد و درہ ناپدیدم چو برفت از نظرم صورت و صورت

پچو چمنی کہ چراغش از مقابل برود ازین بالا تیرہ و بارہ بکتر سخن دیگر است کہ خطبہ رضی اللہ تعالیٰ

لہ منہ نقلہ من صین العزیز فی باب ایلان فی الاتباع فی المعشرہ منہ

که اورا خطله الغیل گویند کاتب وحی آسمانی بود بشکایت حال خود پیش ابوبکر صدیق رضی الله عنه آمد و فریاد بردارد که تافخ حنظل من خطله یعنی خود را از مخلصان این اشم آخروی منافق صفت برآمدنش بازبان و ظاهرش باباطن یکجاست و عاقل بر پنج انتقامت نه ابوبکر گفت عاقل شد آخرا این چه سخن است و چه میگوئی و کیفیت حال چیست و مقصود چه گفت و قتی که در حضرت رسول با شیم صلی الله علیه وسلم و جمال وی را می بینیم و سخن و پراشتنایم نود یقین چنان جلوه گر شود گویا حقیقت را بچشم سر می بینیم و بهشت و دوزخ را مشاهد می کنیم باز چون از پیش وی بیرون رویم و با اهل و اولاد مخاطب نمایم و بر اسباب و آلات نظر انگشیم حال برود و سر رشته نگردد و بسیاری از آنچه یاد بود فراموش گردد و بسگر که ابوبکر صدیق که او را مومنان و بهتر صدیقان است در برابر آل چه میگوید گفت ای برادر تو چه گوئی که ما را نیز حال همین منوال است پس خطله با ابوبکر در مشرب حضرت که عبارات از مجلس پرورد سید کائنات است صلی الله علیه وسلم حاضر آمده حال را با حضرت عرض نمود فرمود غم مخور و اندیشه کن که حقیقت حال و خاصیت غیب و حضور همین است اگر اندام برین حال باشد که در حضرت می بینید حقیقت را بمعائنه و ریای بیرون با ملائکه مصافحه کنی

اگر در پیش یک حال ماندی مبر دست از دوزخ عالم بر خاندی
و می بر طارم اعلی نشینیم گوی بر پشت پائے خود بنشینیم
الکنول معلوم شد که اجول و محبوب که مقرر بان دو گاه و سه هفته عارفان آگاه اند بحسب غیبت و حضور و نور نبوت متغیر و متفاوت بود چه جائے دیگران -

ملفوظ پنجاه و هفتم روزی این بنده خاکسار در حضور آن مقبول و گاه پروردگار بوقت تجلی حاضر شده خلوة بودی می از خادمان فیض اندوختن حاضر نمود فردی را قریب نشاند و ارشاد فرمودند که نسبت خانان عالیہ تعجبند به مجذوب و جوش و خروش و آه و نعره موقوف نیست بلکه نسبت چیزے باریک است که کسی را میرسد مثل باد صباغ

صبا بسوی مادرید روکن ازین غلامی سلامی بر خوان

دہم درین معنی بیان فرمودند کہ حضرت فانی فی اللہ خواجہ محمد باقی بابت صاحب وقتیکہ در
دہلی تشریف آوردند ہمہ پیران آل دیار پیری خود را گذاشته مریدی حضرت ایشان
اختیار نمودند و شرف را ہالی دہلی تا حال این زمانہ پیاس ادب بلقب غریب نواز یاد می آیند
و در حجاب حضرت ممدوح از حلقہ سر بر آورده فرمودند کہ کسی شخص بیگانہ در این حلقہ ناموجود
است کہ القافض نمیشد مرایان و درویشان کہ شریک حلقہ بودند با یکدیگر میگویدند و گفتند کہ
در میان بایان هیچ کس بیگانہ نیست جبران شدند آخر الامر شخصی بیان نمود کہ قبلہ عالم
امروزہ چادر برادر خود بر سر کرده ام کہ در میان ما و او خان خانانہ است و لکن برادر من
داخل این طریقہ نیست ارشاد فرمودند کہ زود تر این چادر را بیرون حلقہ بیاور تا راحت حسب
فرمودہ انداختہ شد باز متوجہ فیض شدند فی القدر القافض جاری گشت پس حضرت
قبلہ فرمودند کہ ازین سخن باریک بایفہم کہ احوال درویشان این زمانہ بالکل برعکس شدہ
است کہ محنت و کثرت ذکر کماتفاق میکنند و در حلقہ کمی آیینہ بیگانہ و ارحمی نشاندہ با وجود ہمہ
تقصیر اعمال و افعال از فیض حضرت مرشد یاد مولانا حضرت قبلہ حاج محمد صاحب قدس
مترہ و در مفعولہ ہر کس بحسب استعداد خویش بہر می برد و ہمہ فیض و تصرف پیران ماہست -
ملقہ ظ پنجاب و ہشتادم روزی در محفل فیض منزل حاضر گردیدیم درین میان خب
حاجی حافظ محمد خان صاحب ترین ہم بخارست فیض و رحمت حاضر گردیدند حضرت قبلہ قلبی
و روحی فادہ باو شان مخاطب شد ارشاد فرمودند کہ کتب بینی برای انسان نعمت عظمی
است و لکن کار سلوک بغیر حصول باطن و دوام کثرت ذکر حاصل نمیشد و حالا سبق شما بر مراقبات
مشارب است باید کہ پنج ہزار ذکر اسم ذات بر لطیفہ قلب و یک ہزار بر لطیفہ روح و یک ہزار
بر لطیفہ سر و یک ہزار بر لطیفہ خفی و یک ہزار بر لطیفہ اخفی و دو ہزار بر لطیفہ نفس و یک ہزار بر لطیفہ
کل دوازده ہزار ذکر اسم ذات در شبان روز می خواندہ باشند ازین کم نگنہ ہم درین معنی بیان

فرمودند که حضرت مولانا و مرثیه حاجی دوست محمد صاحب برداشت منجعه الشریف و توارث
مرقه المنیف بارها میفرمودند کسیکه دو اذنه هزاره ذکر اسم ذات را بشمارد نیت ما دوست نموده
او صاحب لفظ است هر چیز را که دل او میخواهد می یابد و ایضا ارشاد فرمودند که حافظ القرآن
اگر با خلوص نیت خالصا الوجهه الله قرآن شریف بخواند غذا در بطن او است

ملفوظ پنجاه و نهم روزی بحضور عالی حاضر گردیدیم در آن وقت یک خط از بنایب
رسید ملا فقیر محمد صاحب خودی بود اگر گذشته بود که امسال گرانی فله از حد گذشت و از
هر طرف و جوانب نزدیک و دور صاحبان رخصت سالی می بر آید و امسال چند هزار دویست و پنجاه
خرمیه کرده اند عرصه برای فروخت و بیهی آورده ام تا حال تحریر میچاک از این بفر و خست رسیده
از نقصان عظیم خوف است و گیرانیکه در شهر بمبئی مرض جاریه ظهور کرده است که بالائی ساق
دانه پیا می شود و آنرا س آس بالا می رود بعد از چندین ساعت مرض از او فانی بهار جاودانی
رحلت مینماید از ترس این مرض چهار پنج لکمه باشند گان بمبئی شهر خود را گذاشته با طراف ما
شتافته اند فلذا استدعا داریم که از دعا غیبی این خادم را فراموش نفرمایید و برای خواندن
در روی عطا سازند که در این امور است سخت میفرمود حضرت قبله قلبی و روحی فدای باین خادم
و درین مخاطب خدایه ارشاد فرمودند که در جواب این بنویس که اکثر اوقات کثرت استغفار و در
سازند برای جمیع امورات و همات میفرماید که خود حق تعالی عواصمه میفرماید فقلت استغفروا
وَمَا كُنْزُكُمْ إِلَّا كَانَ عَقَارَاهُ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدَادَ رَأَاهُ وَ قُلِيدَ كُمُ يَا مَوَالِ وَ بَيْسَمِ
وَعَجَلُكُمْ كُنْتُمْ وَ يَجْعَلُكُمْ أَنْهَارَاهُ مَا كُنْتُمْ لَا تَرْكُحُونَ لَهَا وَ قَارَاهُ وَ ایضا فرمودند که بزرگی
بود بسیار مردمان نزد او شان می آمدند و استعاره و طیفه مینمودند هر کس را برای هر حاجت خواندن
استغفار تا کی میفرمودند یک روز شخصی عرض نمود که حضور برای جمیع مطالب و مرادات و
مقاصد است همین درو استغفار میفرماید فرمودند که مرا بغیر استغفار هیچ نمی آید که برای حل مشکلات

ملک این آیات شریفه در سیاره است و نهم بزرگ المذنبه در روز نوح و کرم اول ۱۴۰۰

جهات دارین منبأ شود.

ملفوظ شصتم - روزی بوقت تهنیت بخت اقدس حاضر گردیدیم غلظه بود هیچ کس از خدا مان و درویشان خانقاه شریف حاضر نبود این عاصی پر معاصی را قریب خود نشاند از کمال هربانی و شفقت ارشاد فرمود نماید که کتب ها که نوشته اند فناء فعلی و فناء صفتی و فناء ذاتی حاصل شود و عمر نوح اگر داده شود تا بهم خطر و غیره خطرات نکند مراد از این آنست که هر قسم تکلیف و مصائب که از جهت جهان داری میرسانند بحسب ظاهر از جهت بشریت مشغول بشو اغل ماسوی الله باشد و لکن در کارخانه او که یا الهی است که مراد از آنکه حضور اوست خلل اندازد و مانع نشود از **مصرح** خاشاک نیز بر سرود یا گذر نکند و الا فناء فرمودند پیران این زمانه که پیری اختیار میکنند و مرد ما را مردان مینمایند اگر این کار باین خیال اختیار کرده است که فلاں امیر یا فلاں رئیس یا فلاں سید اگر تابع و مطیع من شود که نفع و دنیاوی اذو حاصل آید پس در نهیب صوفیه صافیه شرک جلی است چرا که را ذوق مطلق خدا هست و این تکیه بر غیر او کرده و اگر پیری با اعتبار این میکنند که من صاحب فیض هستم و دیگران را فیض یاب کنم این را هم در طریقه پیران کرام علیهم السلام شرک جلی میگویند چرا که من را فیض ذات حق تعالی است و این بر عکس او جان خود را تصور است و آنچه بزرگان اهل تقوی و صاحب نسبت نوشته اند و اجرای طریقه میکنند مراد دیگر است یعنی می دانند که حق تعالی را فیضی عطا فرموده است که هر وقت از من میریزد مثل میزاب و اینگان میرود پس میخواهند جستجو نمایند که مردمان ازین نعمت غلظی فیض یاب شوند باین خیال مردمان میکنند و آنچه فرموده انقار فیض در قلوب مردمان میفرماید و در فیض آن بزرگان هیچ کس و قصود واقع نمیشود و تمسک چنانچه وقت بارش باران آب از میزاب میریزد بر زمین و بعضی مردمان اهل خانه ظروف ها و بسو یا برای پر شدن از آب زیرین میزاب میهند و قنیکه پر میشوند با آب میزاب بر زمین می آید مانند اول و هیچ کس و قصود در آب میزاب واقع نمیشود و مثال دیگر اینکه حادث است و قنیکه بارش باران بر کوه می بارد همه آب کوه جمع شود از دره کوه بیرون

مے آید و زمین زیریں دامن کوہ را سیراب میا زد پس مراد از اہل کمال و رہ کہ است
و بارش بالال کہ مراد فیض الہی است از توسل ایشان جاری شد زمین دامن کوہ را کہ
مراد مردمان اندہ فیض یاب میکانہ مولانا دوم صاحب نیز در این معنی فرمودہ اندہ

ادب جز نائی و ما جزئی نیم
او دمی بی ما و بانی وی نیم
فی کہ ہر دم نغمہ آرائی کن
فی الحقیقت از دمی نائی کن

ملفوظ شصت و یکم۔ روزی بنیہ در حضور والا حاضر گردیدہ آن محل جذاب قاضی
عبدالرسول صاحب نیز حاضر شد و تہ نجات حضرت صاحب نسبت این احقر عرض نمود
کہ قبلہ ایشان ملفوظات و مکتوبات دیگر نصائح و حالات و غیرہ حضرت قبلہ جمع نمودہ اندہ
حق تعالی ایشان را جزا بخیرہ داد کہ برآمدن بسدار احسان کردہ و منت نہادہ است حضرت
قبلہ از کمال کفر نفسی ارشاد فرمودند کہ من چہ یا شتم و ملفوظات و مکتوبات من چہ باذن یعالی خلق
یک لحظہ بہ بنیہ مخاطب شدہ ارشاد فرمودند این نصائح فقیر کہ شما جمع نمودہ اندہ اگر این کار محض
بر نفس خود کردہ است پس برای شما حجت است و اگر باین نیالی محنت کردہ و شستہ اندہ
و اوقات عزیزہ خود را برین صرف کردہ اندہ دیگر مردمان را نیز اندین فائدہ حاصل شدہ پس این
خیر شما است کہ از شما جاری مینامدند و بدین موافقہ عرض کردم کہ قبلہ اگر این اوراق را بہ نظر گیمیا
اثر ملا حظہ فرمایند پس برای بنیہ سنا خواہد شد فرمودند کہ قاضی قمر الدین صاحب عنقریب
ارادہ آمدن در خانقاہ شریف میارند و از او خان صحت کنانین بعد از ان پیاس خاطر تو من
نیز ملا حظہ خواہم کرد پس حسب الارشاد صحت کنانینہ شایع چند روز یک عرضی باین مضمون
نوختم قربانت شوم آنچه از نصائح آن قبلہ عالم جمع نمودہ ام بموجب ارشاد والا از قاضی
صاحب صحت کنانینہ ام اگر از نظر فیض اثر آن قبلہ قلبی و روحی فراہ بگذرد نا عین عنایت است
و آنچه باقیست آنرا نیز بتکمیل نجات اقدس حضرت قبلہ پیش خواہم نمود ۱۲ پس این عرضی
را ہمراہ کتاب شامل کردہ بہست شخصہ پیش حضرت قیامہ فرستادم و خود بسبب قشر مضبوط حاضر

نشیم چونکه طبیعت مبارک در آن وقت علیل بود این عبارت بلیثت عرضی از دست مبارک
 بخط شریف خویش تحریر فرمودند: تبرکاً اندراج بینام عبارت حضرت قبله بعینه جناب من فقیر
 را از پیری روز در و سرود و تمام بدن عارض شد است فهم وقوة از فقیر رفته است اگر اوستا
 شانه قوت داد دیده خواهد شد در نیوقت معذور غمناک (۱۲) و قتیکه حضرت قبله را صحت حاصل
 گردید باز کتاب پیش نهاده شد حضرت قبله از کمال مهربانی ملاحظه فرمودند و قتیکه بر ملاحظه
 به سجدیم رسیدند و با بطریق اصلاح از دست مبارک بخط شریف خویش بر اصل نسخه تعلیمی و بخط
 فرمودند بعد ملاحظه کلمات دعائیة بر زبان مبارک رانند که حق تعالی شما را جز از غیر هدایت
 برای شما اینهم عبادت است ارشاد شده که این را نزد خود بدار بعد از آن دیگر عبادات که
 جمع کرده میشوند نیز شامل نمایند باز فرمودند که در این زمان پراختنان مردمان بر قرآن مجید و حدیث
 شریف عمل نمیکند ملاحظه کن و کتابت را چه کنند و ایضا فرمودند شما را باید که باز در مراقبه و شب
 خیزی همواره شاغل باشید که حالاً وقت و وقت کار است که صحت و جوانی است در
 پیری بجز انوس و ندامت بر اوقات گذشته هیچ بایست نخواهد آمد

و ادب ترا از گنج مقصود نشان گراما ز سیدیم که شاید پیری

و ایضا فرمودند که حضرت مرشدنا و مولانا جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قدس سره
 در تفسیر مفسر بارها میفرمودند که انسان را باید که همواره بر قلب بسیار ذکر کند حتی که بمیرد در آن
 ذکر و هم در این معنی فرمودند که حکم حایت جد و ایمان ذکر بقول لا اله الا الله هر وقت تجدید
 ایمان بایی قول باید گردیت

ذکر کن ذکرنا ترا حاست ، پاک دل نه ذکر رحمن است

فرمودند هر وقت در خوشی و گریه شکی الا الله بنو آدم کس این اوقات است که در فرصت و
 خوشی خدا را یاد کند برای دیگر عبادات وقت است چنانچه رکوع را در وقت است نماز را در وقت
 است نه برای ذکر که او دایم باید کرد فرمودند اگر مشکلی پیش آید آدمی بعد از قنیت نوبه کرده نوبه

و نیاز کشتن آن از خدا خواهد شد که هر کس آن مثل اسان کند فرمودند تا خبر نیست که محبت
 عبادت زیاده شود از نماز و غیره و بر فوت عبادت و صدور عصیان و نجسگی و غم حاصل شود ۱۱
 فرمودند و قتیکه بنده صفات و افعال از خود مسلوب داند و سپرد و مسلوب بخدا کند پس از آن
 هر کسی که کند و در دل او هیچ نمی آید که من میکنم چنانچه خادمی از اجازت مولای خود چیزی تقیم میکند
 و در دل او هیچ خیال نمی آید که من میدهم بلکه از طرف مولای خود می داند و خود را مغفل و مسکین تصور
 کند ۱۲ فرمودند رابطه موصل تر برای آنست که بر بزرگ ناله فیض جاریست هرگاه باور رابطه
 حاصل شود ضرر و از آن ناله فیض بهره مند شود ۱۳ فرمودند در قرارت قرآن مجید صرف حقیقت
 قرآن و فیضان او لحاظ باید کرد و در نماز در قرارت لحاظ فیض قرآن و در رکوع و سجود لحاظ
 فیض رکوع و سجود در تشهد لحاظ فیض او باید کرد ۱۴ فرمودند بمولوی نورخان صاحب که اگر تمام
 مخلوق جمع خیر ند برائے ضرر تو هیچ ضرر نخواهند رسانید و اگر جمع شوند برای نفع تو هیچ نفع
 نخواهند رسانید فرمودند و لطیفه اکثر تنازعات دین و دنیا از حب جاه و ریاست اند که
 صادق مصدق فرموده حُبُّ الدُّنْيَا دَسُّ كُلِّ خَطِيئَةٍ چنانچه تنازع لاند میان و اهل سنت و
 جماعت و در باب اموال و اولیای کرام و الاپیچ کس از اهل اسلام قائل نیست که انبیاء علیهم السلام
 و اولیای ایشان استقلال و نافع اند اگر هستند بسبب هستند و انکار بسبب ایشان محض غالی از خدا
 نیست چرا که در همه کار عادت ایشان جاریست که مسبب بسبب باشد ۱۵ فرمودند بمولوی نورخان
 صاحب که اگر ضرر دنیا ترا از کس رسد نفع عقیقی باشد اگر نفع دنیا نیز بهتر است و
 خاطر جمع باش بهر دو حال تو از نفع خالی نیستی ۱۶ فرمودند که مولوی حسین علی صاحب بیان کرد که از
 تعلیم مساوت قلب میشود و باو شان فرمودند که نقصان در نسبت باشد و لا تعلیم محمد نسبت ما و موجب
 ترقی نسبت ما است ۱۷ فرمودند در حق جناب حضرت صاحبزاده مولوی محمد سراج الدین صاحب
 مظلوم و حمزه در شده که پسر خیر است خیر خواهد شد فرمودند که بجای قلندران نشسته بین
 یعنی کار خود فرمودند بمولوی حسین علی صاحب که شما را مسائل یاد نمی باشند و چه آنست

که شمار اخیال عمل نیست مرا خیال عمل باشد تمام مسائل ضروری و غلبه یا و اند فرمودند روزی
وقت قیل و لیل رو بقبله کرده خواب کردند و از خواب بیدار شدند که وقت خواب ذکر شروع باید کرد
فرمودند باد با وقت بنشین با زبان مردم کفری و غیره را که تمام یک جامع شده
بصدق نیست از گناهان گذشته توبه کنی و بیدارگاه خداوند کریم نداری و نیاز کنی انشاء تعالی
با زبان کشاده خواهد شد ۱۲ فرمودند از رسوم مردم و خرج و بر خردی حسب رسوم مردم پیر میز باید کرد
فرمودند قبل از آن فطام نزد پیر برون فرموده است ۱۳ فرمودند سوال خفی از سوال حلی باین
است که در سوال حلی ذلت نفس است در سوال خفی نفس بر غرور غرور میانه بلکه احسان
بر مسئول عنه ظاهر کند چنانچه پیران این زمانه که ظاهر افاده مردم میکنند در اصل غرض دیگر باشد
فرمودند باد با بوی لورخان صاحب که تهلل و اسم ذات بسیار کن که وقت نزع بجز
کلمه طیبه هیچ کتاب و تدریس و آشنای خویش کار نیاید بلکه همه خوابان باشند که این محقر کلمه
طیبه بر آید و مشکل که پیش آید کلمه طیبه و اسم ذات بسیار کن و کشاکش مشکل بزدلی و نیاز
از خدا طلب کن و همه وقت مشغول بکلمه طیبه باش و کس آشنای و علاقه مکن همه فرسان
اند و آشنای بجز غرض نمی کنند و فرزندان و غیره علالت را بخدا سپرد کن خود مشغول بکلمه طیبه
باش و هر قدر خدمت ایشان که خود محض برائے لحاظ شرع و بطور شرع کن و کلمه طیبه
خطرات و درزانی را دور میکند فرمودند نسبت جسمی مثل عقاید و ایمان شده است فرمودند
آنکه حضرت امام ربانی صاحب فرموده است که اگر فقیر خود را از کافر فریب بدارد تا اند فقیر نیست
برای آنکه هرگاه پره غفلت دارد شود و بصارت اصلی حاصل شود همه حركات و افعال و کار خیر
از خدا عاریت و اندوه محض خود عدم به نسبت وجود که در کافر فرنگ است یا تراست و تقابل
ایمان و نیکی خود با کفر ایمانی کنند که این را عاریت و اندوه از خود و فخر بر لباس و غیره که از غیر
باشد خلاف عقل سلیم است ۱۴ فرمودند که مراد از سُنَّتی هَلِیکَ و کَلَّا هَلِیکَ نقل کرد از مفهیم

الحه کفری نام تعبیر است در فخر سرگشته و خلیل خواب نخانه و دکانه و غیره ۱۵

او حاصل شود چنانچه کسی ترا گفت که بر تو هزار روپیه حرم است چه قدر بار و ثقل بر تو اند مفهوم این
لفظ خواهد آمد چنانچه از قرآن ثقل آید یا ثقل که بر وقت نزول وحی بر سر در کائنات صلی الله علیه
وسلم می آید و الله اعلم ۱۲ فرمودند که خانقاه شریف بجای ذکر است نه بجای مطالعه کتاب مطالعه
کتاب در خانه باید کرد و این کتاب که تعلق بایں معارف و مضامین نیست ذکر بسیار کند که عادت
شود فرمودند عیان نیست از دست برد و الا لایمن سر بر آید کشیده ۱۳ فرمودند شب تار را بزرگ
و افکار زنده و آله که در حدیث شریف آمده که جای نوم قبر است ۱۴ فرمودند درود شریف
اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد لما صلیت علی ابراهیم وعلی آل ابراهیم انک حمید مجید
و ثانی اللهم وارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراهیم وعلی آل ابراهیم انک حمید
مجید وقت صلیت و ادین و بحر آن بسیار بخوانند نمبر یکات باشد و دفع زائل خواهد شد فرمودند
که کم خود رو بساده لباس انگار کن من چه کنم شما خود محنت نکنید صبر اختیار کن و در همه امور مگر اوست
شافی فی مهمات و در انت حسبه انت ربی انت لی نعم الوکیل فرمودند متصور از طریق نیست
که در سختی و زحمتی در قلب غل نیاید ۱۵ فرمودند شک در پیر کلان آفت مرید است سرایه و در دشواری جمعیت
است یعنی چنانچه کار کند که پراگندگی خاطر شود جمعیت خراب شود ۱۶ فرمودند وقت مقبضت را بط
شیخ میفراست ۱۷ فرمودند اگر خداوند تعالی توفیق عبادت از ذکر و غیره و بدین احسان و سرفرازی
و استند بخوشی دل ادا کن ۱۸ و ادا او کمال جدو گوشتش نماید و در میان باشد که لای خباب ادا
نشده است یعنی بینی که اگر بزدگی کما فرماید چنان خوش شود و سرفرازی خود موجب قبولیت
و قرب خود و اندر که احسان بر بزرگ کند بزرگ احسان او داند ۱۹ فرمودند مولوی گل محمد صاحب گفتند
که عبود بر کشته و شاکردان مولوی محمد جراح گفتند که عبود غرقه اکنون معلوم شد که قول مولوی
گل محمد صاحب صحیح است یعنی عبود بر کشته فرمودند آله بزرگوار مرافعت کردند که سید و قریبی را
بر کجا که بینی خود را بر پاره او بینداند و هر که فقیه یعنی ذکر خدا جلشانه باشد خدمت ادا کن من هر که سید
باشد اگر چه تنید باشد خدمت ادا کنم ۲۰ فرمودند در شان رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم ازین

کدام آیه زیاده باشد که صاحب لولاک است و حق تعالی خود میفرماید مَنْ قَطَعَ الرَّسُولَ
 فَكَذَّبَ أَلْحَا عَ اللَّهُ فَرَمُودند که ازیں کدام آیه مخوف زیاده باشد قوله تعالی إِنَّ الْكِبْرِيَا بَهُمْ مُقِيمٌ
 إِنَّ عَلَيْنَا جِانَهُمْ فَرَمُودند از هجوم خطرات تنگ نشوند و بزرگ مشغول باشند و برای دفع خطرات
 استغفار کنند ۱۲ فرمودند برکات و فیوضات با اندازه محبت پیراست ۱۲ فرمودند و اعمال و
 استغفر ۱۲ فرمودند ریاضت و ایان مثل تلاوت قرآن و بهمان است که تمام روز در قلبه راندند
 وقت فراغت تلاوت نماید ۱۲ فرمودند بر هر یک عیوب باطن مثل حسد و غصه و غیره تنها تنها
 تملیل کند و زیر لافقی آرد و بجار او محبت خدا جلشانه اثبات نماید - سالک را باید که خشک
 نان نخورد تا دماغ خشک نشود ۱۲ فرمودند - باید که زبان را بکام چسبانیده بخمال دل اول
 بر قلب ذکر کند و صورت پیر خود با ادب رو برد و خود تصور نماید باز بر لطیفه روح باز بر لطیفه سر باز
 بر لطیفه نفسی باز بر لطیفه اخفای باز بر لطیفه نفس باز بر لطیفه قالب کند که مومو ذکر کند و این را
 سلطان ذکر گویند - توجه خود بسوی قلب و توجه قلب بسوی ذات الهی کند و این را توقف
 قلبی گویند - فرمودند بخیز مرا قبات مشارب در دیگر مرا قبات ذکر کن یا تملیل کند بر زبان یا
 خیال و اگر فیض بند شود از ذکر یا ماند باز ذکر شروع کند باز اگر فیض بند شود از ذکر یا ماند
 سوال مولوی نورخان صاحب عرض کردند که قبله اگر محض درود شریف بخوانم تا نیز زیاده معلوم
 میشود یا نسبت و لائل الخیرات جواب فرمودند که در دلائل الخیرات مثل درود خالص تاثیر

نه فرمودند و مرا قبات مشارب بطرف ذکر مشغول نشود زیرا که مقصود را بطریقه در کائنات علیه افضل الصلوة و التسلیمات
 است در دیگر مرا قبات هم ذکر کنند که چون خطرات شروع شوند ذکر کند حاصل اینکه فیض مرا قبات دیگر است و فیض خود دیگر
 چون در مرا قبات دیگر شروع شود آن فیض کمی کند و چون محض برا قبات متوجه شود خطرات همی آیند و اگر بر است و دفع خطرات
 مفید است - دهم فرموده اند که وقت توجه بر ذکر باطل نکند توجه فیض نیشند ۱۲ مولوی حسین علی دوان بھڑان

همه لیکن تاثیرات گوناگون را جامع است ابتدا حضرت قبله در نفس خود لازم و دلائل کرده اند و بعد از وفات حضرت
 قبله بعضی روز در دلائل از بنده فوت شد بجای او تخیلاً درود شریف دیگر صد و صد خواندم در واقعه ارشاد شد و لا تترک
 ختم و دلائل فی الاسماع ۱۲ مولوی حسین علی دوان بھڑان

نیست زیرا که کلام غیر باده ممتاز است ۲۲ فرمودند که در وقت ذکر نفی و اثبات تهلیل سانی
شرط است لحاظ معنی که نیست هیچ مقصود بجز ذات پاک حق تبارک و تعالی و تقدیر این برای
بتدی لا موجود فرموده اند و لا مقصود و لا معبود یک شے است جناب مولانا حضرت
مرزا اجمان جانان صاحب علیه الرحمة فرموده اند که لا موجود مفهومی جانب توحید وجودی میشود
لا مقصود بهتر است -

فصل دوم

در مکتوبات حضرت قبله با قلبی و روحی فداه مکتوب اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله، و سلام علی جبابه الذین احصطوا ما بعد حقانی و
معارف آگاه جناب فیض آب مولوی محمد بشیر اذی صاحب اوصله اللہ الی فائیه ما یتناه اذ
فقیه حقیر لاشی عثمان حنفی عنه واضح رای عالی آنکه دو مکتوب شریف از مقام اذی در یک روز
رسیدند کاشف مدعا کلی و جزئی گردید قلب انسان مثل آسمان گوی صاف و گوی کدر و
شیطان لعین دشمن قوی و دیکس بکدامی حیل و وسیله آدمی بچاره را از جای بجای کند و میدان خدا
پرستی جان بازی باید که هیچ چیز لغات نسا ند بکار خود که سلامتی قلب است می پروا ند
و تو کلام علی الله برین راه رفتار میا ند و بایں و آن طرف انحراف نمی و در اند شایع صراط
مستقیم نباده بجز فضل الهی جلشانه و بیا اسطه و نشان خدا لمجا و مادی بنظر نمی آید فقط و از طرف
فقیر تر دوات و تشویشات نفرماید فقیر از آن صاحب راضی است او تعالی شان را راضی
باشد و این دلی همواره بدعا گوی شغل که کدام وقت میمون و ساعت همایوں میباشند که
آن صاحب را پروا دگا و حقیقه غرضانه جای قرار و استقامت بدهند که در آنجا جمعیت قلبی

له اذی نام قصیده است در غلبه مغفرت که در کمانه محمود کث ۲۴ هجری

والله الا محاصلي الش عليه عليهم الصلوة والسلام فقيد وعين اضطراب كونه آتش والله نگارنده هم نظر
بر مطلب نگارنده کاری دیگر فقط -

مکتوب دوم بسم الله الرحمن الرحيم المحمد لله وسلام على عباده الذين
احصاه آيات عجبت واخلاص نشان محمد اقباله علی خالص صاحب سلمه الله تعالى از فقیر حقیر لاشی
عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و تکریمات واضح باد الله اعلم والمنته که احوال انجائی از جمیع وجوه
قرن پاس بے قیاس منعم علی الاطلاق است جلالت نعمته و رفعت آلاءه المستول من الله
بجانه سلامتکم و عافیتکم و قربا تكم علی الشریعة المرغیة علی صاحبها الصلوة والسلام المرام انک مکتوب
مخوب مشتمل استغفار مسکوم و اجازات متواتر که از روی جہربانی نامزد این درودش بیکار
فرموده بودند بے نسیط ساخت او تعالی شانہ از جمیع عوارضات و تکلیفات نجات و اوجبت
ذات اقدس خویش بمرتبه جلیبه علی الش علیه وسلم و بحرمتہ پیران کبار علیهم الرضوان نفرزاد فرموده
از جمیع ماسوی الش بکلی ربائی و غلاصی و بادرب العباد فقط آنچه از وجود عدم پر کشش
فرموده بودند صاحبایک واجب الوجود است دویم ممکن الوجود واجب الوجود صفت او
تعالی شانہ است ممکن الوجود ماسوی الش است چنانچه واجب الوجود بود و گوئی هیچ چیز نبود
و بے مرتبه را عدم گویند پس مقابله کجاست مقابله میان دو چیز بشود که هر دو در صفت برابر باشند
و در این جا مساوات کجاست و بمنزله ب حضرت امام الطریقه حقیقہ ممکن عدم است پس
حقائق ممکنات عدمیات شانه و غیر او و ایضا در قرآن مجید در سیاره و المصنات در روضه نما
ما اصابك من حسنة فمن الله وما اصابك من سيئة فمن نفسك ما جابله ب حضرت
مجدوبه ما حقائق ممکنات مرکب انداز عدم اضافیه و ظلال صفات حقیقیه یعنی آن عدم بنابر
تقابل اسماء و صفات در علم الهی ثبت پیدا کرده و مرایای انوار اسماء و صفات گشته و
مبادی تعینات عالم گردیده و در خارج ظلی که ظل خارج حقیقی است بصنع خداوندی بود ظلی
موجود شده اند دنیا بر این ترکیب عدم و وجود مصدق است از خیر و شر گشته اند از جهت عدم ذاتی

کسب فرمایند و از جهت وجود ظنی کسب خیر اگر در فهم آمد فهو المراد والا لا مولوی صاحب خیر از وی
 بالمشافهہ پرکشش این مکتوب فرماید و آنچه از اجازت زنان پرکشش فرموده بودند محدوده اجازت
 درین طریقہ بے حصول مرتبہ دوام حضور و فضای قلب و تہذیب اخلاق و استقامت بر
 اتباع سنت نمے شود و این ادنی مرتبہ مقام اجازت است اوسط و اعلیٰ در پیش است
 بازماندہ سخن در فرد خاص آن مفوض بر دایمی مرشد است لکن اقیاط عظیم در کار است تا آنکہ
 دیگر موجب نقصان طریقہ نشوند۔

مکتوب سوم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفوا
 اما بعد سیادت و نجابت و متنگاہ جناب سید سرور الدلی علی شاه صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ از فقیر حقیر
 لاشی عثمانی عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات مزید در جات و ادین آنکہ مکتوب سرت الکوب
 کہ فرستادہ بودید رسید و موجب دعا گری زیادہ از ما سبق گردید اللہ تبارک و تعالیٰ آنجناب را از
 شر اعدائے آفاقی و انفسی نجات و خلاصی و ادومہ محبت ذات اقدس خویش مقرر از فریاد بر بلاء
 جناب من برائے ترقی کار باطنی صدق مقال و خوردن حلال و اتباع حبیب خدا صلی اللہ
 علیہ و آلہ وسلم قولاً و فعلاً و شستن و برخاستن یعنی در جمیع احوال بشرط طریقہ نقشبندیہ یا حمیدیہ
 اندوختہ اللہ تعالیٰ علی اہلبیہا و اگر اتباع شرع شریف نباشد و احوال موجودی باشد
 نزد بزرگان دین متین از حیز اعتباراً قاط است باید کہ سالک مشب و دروہ مجتہد تمام در
 پیروی حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوقات عزیزہ خود را کہ بدل ندارد و مصرف سازند
 کار نیست غیر از این ہمہ هیچ۔

مکتوب چهارم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفوا
 اما بعد مخدومی کرمی جناب مولوی محمد خیر از وی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ عن جمیع المحارث و النوائب
 از فقیر حقیر لاشی عثمانی عفی عنہ پس از تسلیم و تکریم آنکہ اللہ الحمد و المنتہ کہ احوال اینجائی بحال
 بعون عنایت الہی قرین پاس بے قیاس منعم حقیقی است و المستول من اللہ سبحانہ سلا حکم و

حائیکم و ثباتکم علی الشریعة المرفیة علی صاحبها العدة والسلام و آنچه از احوال باطن خویش
 با اختلاف احوال و زمان قلمی فرموده بودند جناب من تفتة الحشق لا انقصام بها جواب آن مفصلا
 نوشتن از وجه حرارت نمی شود بدو کلمه اکتفا میرود و درین وقت و درین زمان حکیم حقیقی جلشانه بیکت
 پیران کبار علیهم الرضوان بر مرید صادق الاعتقاد موافق صلاح و فلاح او شان افاضه فیض
 میفرمایند که قطبان بعین نفس آماره هر دو دشمنان قوی با انسان رفیق اند و با وجود که درین وقت
 با چنین سلاک پیچ و غوغای اندازند نکات و جهالت در طریق امام ربانی محمد والف ثانی رضی
 الله تعالی عنه و آخر مقامات لازمی است و هم امام طریقه فرموده اند که صو خالص نصیب
 حوام است و بے خودی سافرج نصیب ابرار و مجنونان است کار متوسط نصیب کاطان
 خاصان است الحمد لله که او تعالی شانه آنجناب را به چنین حالات سرافراز فرمودند باید که
 باز کار و افکار حتی الوبح خود اوقات عزیزه را معمور دارند و بر دمان زمانه موافق حدیث
 شریف و موافق احوال پیران کبار علیهم الرضوان نشست و برخاست سازند و باین د
 آن او شان نظر نیندازند بیخ عباد الله یا غنی می در ساله خود نوشته اند که اولیاء
 کاملط محیط علی شئی قبل اوله یقبل فقط -

مکتوب پنجم - بسم الله الرحمن الرحیم الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی
 اما بعد محبت و اخلاص نشان صداقت و اختصاص عنوان محمد انبیا علی خان صاحب
 اوصاک الله تعالی الی غایتہ ما یتمناه از فقیر حقیر لاشی عثمان حنفی عنده پس از سلام مسنون و
 دعوات ترقیات و این مشحون آنکه مکتوب مسرت السلوب مشتمل بر عرض خطره و خیر و نداد
 در آن خطره و دلائل و براهین که قلمی فرموده فرستاده بودند رسید کالف ما فیها کلی و جزوی واضح
 گردید جناب من بر بنده مومن اتباع حبیب خدا صلی الله علیه و سلم در غرض خسران و در واجب
 واجب و در سنت سنت باقیما نزه اتباع پیران کبار در اداب و اطوار او شان موقوف
 بر محبت و استطاعت مرید است الر مریدی محبت صادق میباشد مخالفت از همه کارها

پیران کبار قدسنا الله تعالی با سر ادهم الاقدس شده باطنی میانه پس حتی الوسخ خود قدیم به
 قدم او خان بودند لکن این کار از مرید مجرد که اهل و خیال ندارند یا نه از درجه حلال قبل اذین
 نزد او موجود میباشد میسر می آید و اگر آن ذی خیال میباشد و وجه معاش نزد او خیر موجود در
 آن وقت باز دمیّه شود که آن ذی توکل کامل اند یا گاهی گاهی خطر و تشویش در مایه که جمعیت
 است پیدا میشود پس این مشوش را برای حصول نفقه مفروضه کسب حلال بقدر کفایت
 فرض است که مرید صادق هر وقت در لحظه خیال تخلیص باطن از ماسوی الله موافق اتباع
 حبیب خدا صلی الله علیه و سلم و موافق اطوار و آداب پیران کبار میباشد و آن کار با حسن
 و قبح پسندی و ناپسندی مردمان نمی بیند پیوسته سلامتی قلب مطلوب اصلی و مقصد
 اقصای میانه پس مانده کار آل غوی هر قدر که در شریعت غر اظا هر او باطن کو کشش کنند
 اولی و اصلی و کار خود کن باصل دنیا که انبای جنس مانده نظره فرمایند و در میان خدا و انسان
 اند و ذکیه رتبه ارادت در گردن انداخته اند مخالفت پیدا شده است و واضح باد خباب
 من کبارهای شریعت ظاهر و رفتار پیران کبار قدسنا الله تعالی با سر ادهم الاقدس از
 توکل و قناعت و غیره از کتب او خان بخوبی آن عزیز را معلوم حاجت بنوشتن فقیر
 ندارند و غرض حتی الوسخ خود از مخالفتات شرعی ظاهری باطنی مجتنب و محترز باشند
 اهل دنیا و تریب باطن یا بعد پسندش آید یا نه غرض اصلی از طریقت خلاصی باطن از
 گرفتاری ماسوی الله و سلامتی قلب موافق شریعت غر احمده مصطفی صلی الله علیه و سلم این
 قدر کلی است و غیر جزئی بسیار است آن بمشافهه موقوف.

مکتوب ششم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلَامٌ عَلَىٰ جَسَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰ
 ابابعد محبت و اخلاص نشان مودت و اختصاص عنوان جناب حاجی حافظ محمد خان حبیب
 سلمه الولی الوهاب من جمیع الحوادث و الذنائب از فقیر حقیر لاشی عثمان جعفری عنده پس از سلام
 مسنون و دعوات ترقیات و ادین مشغول آنکه مکتوب محبت اسلوب مشتمل بر عرض و احوالات

از جهت دشمنی دشمنان و غیره که فرستاده بودند رسید کاشف ما ما فیها گردید حافظ حقیقی از شر
اصدار ظاهریه و باطنیه در حفظ خود محفوظ و مأمون داشته بمرادات ولی و مقاصد عانی
رسانیده در خانه خود در میان اقران و امثال معزله و کرم و اراد بر رب العباد و مکیه بر کاد سازه
حقیقی جل شانه بواسطه پیران کبار علیهم الرحمة و الرحمن کرده بی انگیزه و بی دغدغه بجای حکام
وقت بدلاوری تمام حاضر شده اند و تعالی شانه و غور بهانه ملزم نخواهند کرد و مشکلی نیست
که آسان نشود. فقیر را از دعا گوئی خانه ان خویش غافل نماند گوید عرض حواریات حکمت
از حکیم مطلق جل شانه میباشد که سازه حقیقی او تعالی شانه است و بس بر غریبان دعا باشد
بس فقط از عزیزت فرصت اندک کارهای ضروری و نیوید با شتال باطنیه که شغل او از اهم حیات
است شاغل باشند و چهل نگذارند که امر و دقت و دقت کار است و در باجر حشر و ذممت

پس بدست نخواهد آمد زیاده والسلام

کتاب مفتاح فیما فی الریحین الرحیمه الحمد لله و صلوات علی ائمه الذین اصطفی
ابا بعد محمدی کرمی جناب مولوی محمود شیرانی صاحب رام فیه و عنایتیه از فقیر خیر الشی عثمان
عفی عنہ پس از تسلیات و تکریمات آنکه مکتوبین شریفین بی در پی بغافل اندک رسید که الله
مندرجه اش بوضوح انجا میدرخیزد گفتگوئی مولوی ابو سار نجیب دست داد و دعا الله و نکلتنا
الی افضنا لطفه حین و الاقل من ذلك و وجه تعجب که برای حطام و نبوی که چند روزه است
و یار دینی مایکمی بیگندد این قدر با در گران مجاهدات و دیافضات خود را و در جهل که فلاں
غنی که فی الحقیقه مغفل تر از دشان کسی نیست و با حصر ط مستقیم را گذاشته جان خود را از
کبرائی دین که مقبولین عرب و عجم است بهتر و کلا تر بنظر محوسین عقل داود که مقدمه کردند
و چتری زهر از دشان بدست آدم این چه عقل است او تعالی شانه بدایت کنند و اهل الشیعی
فرمانید که دروغ بے فروغ جز سوائی نیست الله تبارک و تعالی فقیر را و دوستان فقیر را از
چنین مملکه نگهدارند و فی الحقیقت آن جناب را موجب بسیار عبرت است که این قدر با ما

ریاضات و مجاہدات کشیدہ و میوہ و نتیجہ پس بدست آورده و با وجودی غلطی خود نسبت تحلیہ
بکبرائے دین متین کلائی پیدا شدہ اند فعوذ بالله من الشیطان الرجیم اللہم لا تزغ قلوبنا بعد اذ
ہدیتنا ھرب لنا من لدنک رحمہ افک انت الھواب بکار با خود با وجود استغفار سرگرم باشند
و از خوشی عاجلہ ہموارہ ترسان و لرزان باشند

مکتوب ہشتم - **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** الحمد للہ و صلوات علی عبادہ الذین اصطفیٰ
انا بعد محبت و اخلاص نشان مروت و اختتام عنان حق و ادغان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ من
جميع المحاولات و النوائب ز فقیر حقیر لاشی عثمان غنی عنہ پس التسلیمات و عورات و اقیات آنکہ
مکتوب تشریف مثل بر احوالات خیریت آیات خویش و عروض اضطراب در روزگار از ہمتہ
گردش زمانہ و غیرہ کہ فرستادہ بودند باری بموجب دعا گوئی بے حد و حد کردید اللہ تبارک و تعالیٰ
اذین تعلقات و تعلبات زمانہ بفضل و کرم خویش نجات و خلاصی دادہ جمعیت قلبی با حصول
مرادات دنیاوی خوش و خودم در خانہ خویش و اراد رب العباد فقیر را در حال خواہ ما ضر شوند
خواہ نہ دعا گوئی خاندان خویش میدارستہ باشند فقط جناب من کل اناء یتوشح بما فیہ
چون فقیر خواہی اعتبار بود آن دوست را قبل اذین در حضور و غیرہ نصیحت بقناعت ما
و جود و ما حفر می نمودند لکن چوں اکثر مردمان شہر و غیرہ این کار را عیب و نقصان میدانستند
آندوت را دلالت بلا زمت انسان کہ آنہم فی حد ذاتہ گرسنہ اند کردند و آن
مجلس خالی از کار ہائی خدائی بودند ضرورتی برای خوشی و خاطر داری آل آقا اوقات عزیزہ
کہ بی بدل اند کہ بزرگان گفتہ اند **اَلَوْ کُنْتُ سَيْفًا قَاطِعًا** حرف میشود پس آن برکت و رحمت
و آن صفائی کہ از ہمتہ تجرید بود رفت اینہم فرمودہ اند اعدا و ک کہ صادق مصدق فرمودہ
اند رسیدہ و گرنہ فقیر گاہی در دعا گوئی فرق نہ کردہ و انشاء اللہ تعالیٰ من بعد تا حین اجل
خواہم کرد کافی الہمات جلشانہ ہمہ مہمات آن صاحب داد دفع دفع برکت حضرت محبت
قبلہ و کعبہ نور اللہ تعالیٰ مرقدہ الشریف خواہند کرد و بیدل نشوند ہموارہ بواسطہ حضرت گرامی

قد سأل الله تعالى باسمه السامع الخاضع من الغنم وفتح يابى براعدار وحناد وحناد وحناد
انشار الله تعالى كاره باهمه آسان خواهند شد.

مکتوب نهم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى
ابا بعد محمدی مرغی ارشدی میاں غلام محی الدین صاحب سلمه الله تعالى عن جمیع المحارث
والنائب الفقیر حقیر لاشی عثمان محفی عنه پس از تسلیمات مننون و دعوات ترقیات و ادین
مشحون آنکه مکتوب شریف آن صاحب رسید خوش وقت ساخت برادر اچول این
زمان آوان فتن و محن است هو شمنه را همال کار اولی است که درو مخالفت نفس در هوس
است و این مخالفت را صادق مصدق صلی الله علیه و سلم جهاد اکبر فرموده است پس
مومن صادق را لازم که طور و ضیوه مخالفت نفس و شیطان که اصل الله مقرر فرموده اند اختیار
کنند اول صوم است و وقت افطار با نذک طعام روزه بدارند که آنحضرت و جاء هذا
الامه الصوم فرموده اند و دیم خون کشیدنی در برهه یا در دو ماه یتوم یا است یعنی بفرست
که هر روز این قدر پیاده بروند که مانده شود و خوراک بیوم حصه شکم اکتفا سازند و آب
انیک بنوشند این محارب اهل الله باعدار النفس مقرر فرموده اند و بزرگان فقیرند که
کثیر و میان روی در خوراک و پوشاک و خواب و مجلس و احتیاط با دوست و دشمن اختیار
فرموده و حصول علم و حرف اخیر را پس پشت انداخته اند بیان مخالفت نفس و شیطان
در گزینی و لا مرغی است که نشستن و برخاستن محض برای اتمای صلوٰۃ خمس میباشد فقط
وقت و وقت کار است یعنی در شبانه روزه بیوم حصه خوراک یک وقت بخورند تا که بالکل
لاغر و ضعیف نشوی و توجه پنج وقت از جناب مولوی صاحب بگیرند بعد از آن اگر نشد فقیر
را اطلاع بدینند.

مکتوب دهم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى
ابا بعد محمدی مکرعی جناب فیض باب مولوی محمود فیرازی صاحب دام فیض و عنایت از فقیر حقیر

لا شئ عتوان عفی عنہ لس از تسلیات و دعوات مزید درجات آنکہ فی الحمد المئتمہ کہ احوال این
جای بعون عنایت الہی عرفانہ قرین فکر است و المستول من اللہ سبحانہ سلا متکم و عافیتکم
عن الآلام و الاستقام الظاہر بیہ و الباطن طینتہ بجرمتہ حبیبیہ صلی اللہ علیہ و السلام مکتوبین شرفین
پی در پی رسید احوال مولوی واضح گردید و تعالی شانہ ما و شمارا ازین جنس خیالات فاسدہ و
کاسدہ نگہداشتہ بعبادت ذات اقدس خویش و محبت پیران کبار قدسنا اللہ تعالی
باسرار ہم الاقدس فایزہ سازد و رب العباد آنچه از احوال باطنی خویش چیزی قلمی فرمودہ ہمہ
اصل و موافق سلوک حضرات کہ ام از تفصیل آن در مکتوبات قدسی آیات جلد اول مصرعے
و غیرہ باید دید و ہم در کنز الہدایت نگاشتہ چون معاملہ سالک باصل اصل در حالات سابقہ
ہمراہ فتور اگر دو بجای ذوق و شوق یاس و حیران آید کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حاشا الفکر متواصل الحزن بکار باد و خود کہ ذکر جلالتہ و فی و اثبات و تہلیل و غیرہ مراقبات یاد و در
شرف و استغفار سرگرم باشند و از مخلوق اللہ ہر اسان و لرزان باشند کہ صحبت غیر جنس برای
در ویش سم قاتل است بقدر ضرورت بود باش فرمایند و کلمہ اکتفا رفت کہ آنجناب خود عالم و
دانا اند حاجت تفصیل نیست فقط و آنچه از اجازت مفید پیش فرمودہ بود و در اصل وضع اہل
اللہ یک حد مقرر فرمودہ اند چون اول تعالی شانہ سالک را بفعل و کرم خویش تا با آنجا رسانند
پس مرشد اول او شان را اجازت مطلقہ میدہند یعنی را در یک طریقہ خاص و بعضی را در دو
طریق علی الدرجات این ہمہ بقدر استعداد در ویش کار میفرمایند و برای مصلحت وقت بعضی پیران
یک شخص را برای یک گروہ خاص نیز اجازت میفرمایند و اجازت را در مقامات حدت حبیب اللہ
منظہر و جن حضرت مرزا جانجنان رضی اللہ تعالی عنہ سہ درجہ مقرر فرمودہ اند اعلی و ادنی و واسطہ
در صفحہ ۳۸ در آنجا ملاحظہ فرمایند و کتاب نزد و اجد علی خاں صاحب موجودہ است در دکان کہ
تابع حضرت محبوب سبحانی مجتہد متیر الف ثانی اند رضی اللہ تعالی عنہم ارشاد خود را اکثر در یک
طریقہ علیہ نقشبندیہ میفرمایند مگر چون مرید بسیار الحاح طریقہ دیگر نمایند پاس خاطر آن مرید شجرہ پیران

آن طریقۀ علیہ و مہند سلوک مقامات مجازیہ سازندہ پیران کبار فی الحقیقہ علیمان اند مکیم مناسب
مزاج و وقت استعمال اود میکنند ایشان نیز مناسب استعداد ایشان کار میفرمایند فقط و فقیر آن
صاحب را اجازت مطلقہ داده لکن اجازت نامہ مطلقہ زیستہ نشدہ در آن مضائقہ نیست حالا
اجازت مطلق است او تعالیٰ شانہ موجب برکات عظیمہ ساز او بالذاتی ذکر لا محجہ علیہ و علیہم الصلوٰۃ
والسلام فقط و بایں طرف بسیار تعجیل نفرمایند کار آنجائی را یکسی معتد و معتبر پندارند کہ فتنہ انگیزان
و چرب لسانان بسیار اند فرصت را غنیمت بشمارند و محب صادق را فی الحقیقہ و درری نیست
بقدر محبت خود بطور انعکاس فیض می گیرند اگر در زمین ہستی با من ہستی سے دیدہ احقر
و دل ہمراہ تست بہ کمر مت چست باید بست شب و روز محض برای رضا مندی مولیٰ
حقیقی جلشانہ کوشش تام سازند کہ حالادقت جوانی است و در زمان پیری یسبح چیز از
ساک تیشود و بطرف حالات و کیفیات و ادراکات نظر نفرمایند کہ واجب حقیقی
جلشانہ از ما و ضما خدمت عبادت میخوانند باقی مترتب داد او تعالیٰ شانہ و ہندیانہ ہند
آزان دل تنگ نہاید شدہ

و ادیم ترا از گنج مقصود نشان ، گرما نرسیدیم تو خاید برسی

مکتوب یا زوہم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ صَلَواتُ عَلٰی عِبَادِ الْمَذِیْنِ
احفظہ البعد فیہ فیلست پناہ حقائق و معارف آگاہ مولوی حسین علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ عن
جمیع الحوادث و النوائب از فقیر خیر لاشی عثمان عفی عنہ پس از تسلیات و دعوات فرید و جات
اسمک شد الحمد و المنۃ کہ احوال این جائے بعون عنایت الہی غر خانہ قرین پیاس بے قیاس
منعم علی الاطلاق است جلت نعمتہ و رفعت آلانہ و المستول من اللہ سبحانہ سلامتکم و عافیتکم
و ثباتکم علی الشریعۃ المرغبتہ علی صاحبہا الصلوٰۃ و السلام مکتوب مسرت السلوب مشتمل بر خیریت
خوش و دیدن در خواب کہ مہربانی فرمودہ فرستادہ بیدار در اسعد اوقات و امجد ساعات شرف
نزول نمودہ صاحبان فقہ و دلو مجوی فقہ در حالت مرض و دویم توجہ نمودن فقیر بآں صاحب در

بیت الشرف زاد الله تعالى ثمره وافر و گرامته اینها خبر میدهند از اتحاد محبت معنوی که در اصطلاح
صوفیای راه طریقه گویند که فقر آس را وسیله جلیله برای حصول فیوضات و برکات مقرر فرموده
اند و تعالی شان را این ناکره محبت را مشغول سازد و بحر ممتلئ النور و العباد بالنبی و آلہ الامجاد
علیهم الصلوٰۃ و التحیات زیاده و السلام

مکتوب دوازدهم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی
اما بعد محبت و اخلاص نشان ملا ابراهیم صاحب سلمه الله تعالی از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنه
پس از تسلیات و دعوات مزید در جبات آنکه مرا سلمه شریف رسیده چون مشغول بر عدم حصول
مطالب بود و واضح گردید جناب من مقصود اصلی نزد فقر قطع تعلق با سوی الله علما و جناب و حب
محبوب حقیقی جلشانه ظاهر و باطن اند و جمیع اهل بعیرت واضح که حصول مطالب دینی و دنیوی
با زاده مرید حقیقی است جلشانه او و اما دشمنان بهانه ساخته اند نه غیر و ایضا واجب الوجود جل جلاله
بر بندگان خود عبادت فرض کرده چنانچه فرموده اند و اجد ربک حتی یأتیک الیقین
و نیز برای حصول مطالب دینی و دنیوی و تسلیات برای حصول دعا مقرر فرموده اند پس لازم که
آن عزیز اوقات عزیزه خود را باز کار و افکار بطور معمول پیران کبار معنی الله تعالی عنهم
معمور دارند بحدیکه یک لحظه و لمحہ در غفلت نروند مطلب از بندگان بندگیست و بس.

مکتوب سیزدهم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی
اما بعد مخدومی و کرمی جناب مولوی محمود فیروز ازی صاحب سلمه الله تعالی عن جمیع المحارث
و النوائب و اخلاص الله تعالی من فیوضاته و برکاته و علی من لدیک امین ثم امین
از فقیر حقیر لاشی عثمان عفی عنه پس از تسلیات و تکریمات آنکه مکتوب مسرت اسلوب مثل بر
کیفیات کثیره که هربانی فرموده فرستاده بودند در اسعد زمان غور و دل و پرتو شمول فرموده الله
تبارک و تعالی سعی جزیه و کوشش جمیل آن ذات ستوده صفات را مشکور و مقبول فرموده
بمحبت ذاتی خویش که تبارک و تعالی است سرفراز فرماید رب العباد و آنچه قلمی فرموده بودند که

ماشوقان را نصیب از معشوق جز خرابی جهان گذازی نیست فیاض من عاشق صادق بغیر
 وصال حسی معشوق تسلیه نمی شود. و شعله ناز و در در اطفائی پزیرد و این دیدی درین لشار فانی
 محال است پس لاچار بسبب نایافت مقصود و دوزخ و ایاس حزن گرفتار اند و اگر نایافت
 بعد یافت می باشد که یافت در ظلال اسما و صفات است و عدم یافت در تجلی ذاتی می باشد فکر
 این نعمت خطی که درد و حزن است بجا آورده لذت شکرت و لذت فکرم این قدر از بی وقوفی ارقام
 نموده ام معاف فرمائید که درین باب گفتگو را از در مکاتیب ستره حضرت گرامی قدسنا
 الله تعالی با سراییم السامی مفهلاً و مشرفاً مرقوم است زیاده والسلام

مکتوب چهارم **بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى**
 اما بعد فیض باب مولی نور محمد صاحب چیلادام فیض پس از تسلیات و تعظیلات واضح دلالت با دو که
 صوت حرف فدا و چنین است که مردمان و امانیان قریب بدال می خوانند و چنین است که
 مشابه بنما چنانچه اهل بخارا می خوانند بلکه صوت حرف ضار و میان است که حضرت صاحب
 قبله و کعبه در بغداد و خریف از قاریان عراق بخود کرده می خوانند که این تفرقه نوشتن راست نمی آید
 شنیدن آواز در کار است و فقیر را درین امر معذور فرمائید فقط

مکتوب پانزدهم **بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى**
 اما بعد جناب محامد نصاب مکرری معظی مولی حسین علی صاحب خصله الله تعالی بملوغ بعضی المراتب
 بعد از تسلیات و دعوات مطالعه نمایند که زحیمه که می رسید ظهور عافیت مزاج خریف بغایت
 خود سندرگوانید آثار جمیل که از غلبه نسبت را بطه مندراج بود بغایت مبارک است و اقصی تمنیات
 دو ننگان این راه و مشعر از معیت است صاحب این دولت حکم لایعزم من احب انکالات
 اصل بهره مند میگردد و از ثمرات نافه نهال دی برود منتهی لا رب الا تعبد فیهم و دیگر و قال فی
 که بدان بشر انداز برکات همین معنی است که که فقیر لائق این معنی نباشد لکن بتعرف حضرت پیر
 و شکر بقضاه الله تعالی بركاته و اخاض علینا من فیوضه میزد قولیت با کرمیال کار بارشود نیست.

مکتوب نشانزد بهم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى
 ایا بعد محمدی کرمی جناب فیض باب مولوی محمود شیرازی صاحب دَفْعَ اللَّهِ تَعَالَى دَرَجَاتِهِ فِي الدِّينِ
 دَالِدُنِیَا اَزْ فَقِيرِ خَیْرِ لَاشِی عَثْمَانِ عَفِی عَنْهُ پَسِ اَزْ تَسْلِیْمَاتِ وَ تَکْرِیْمَاتِ آنکه مکتوب مرغوب مسرت و
 فرحت اسلوب مشتمل بر خیریت خویش و بر خوردار سعادت الطوار و غیره کوالف که فرستاده بودند و
 اسعد زمان عزیز دل فرموده الله تبارک و تعالی پیوسته آن ذات را بخیر و عافیت دارند و
 ببرکات و فیوضات حضرت صاحب قبله نور الله تعالی مرقدہ الشریف و برداشت قصای
 معجزه اللطیف سرفراز و ممتاز فرمایند و در این جا فقیر را مع جمیع لواحقات خیریت است تسلی فرمایند
 و با عاگو تمها همواره طب اللسان امحیی البیوات دعا با ما خواران و عاجزان را به هدف اجابت
 رساناد و رب العباد و آنچه سالک خواست مقامات فوقانی برسد جز نایافت و حیرت و ایاس پیش
 نمی آید و آنچه میرسد بدو کش نمی آید چرا که وجود و توابع وجود از در غفته است و فیوضات از ذات
 بخت است که از درک بالا در غفته است و درک آنها از نارسانیت و الله تبارک و تعالی
 انتخاب را به نسبت خاص الخاص امام الطریقه علیهم الرضوان رسانیده فیض بخش عالم و عالمیان
 رساند و رب العباد -

مکتوب هفتم - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى
 امیر بخش صاحب سلمه دبا از فقیر خیر لاشی عَثْمَانِ عَفِی عَنْهُ پَسِ اَزْ تَسْلِیْمَاتِ وَ تَکْرِیْمَاتِ آنکه مکتوب مشتمل بر درایت
 کیفیت نفی و اثبات که فرستاده بودند رسید به جدانش کلی معلوم گردید عزیز کافقر قیاسی نیست
 سماحی است هر چه از پیران کمال مقرر نقل شده است مریدان را از ان مخالفت منع نوشته
 اند فقیر را معلوم نیست که فمار نفی و اثبات کدام فقیر نشان داده طور و روش از و شان پرستش
 فرمایند و حضرات فقیر بعد خلاصی نفس که پس از چندی با نفی و اثبات میکنند محمد رسول الله آن ختم
 میکنند نام خود را هیچ پیروم شد شنیده نشده و نه کتب ایشان نوشته دیده ام کار طریقت و لای
 فکر سالک است معقول شود یا نه محض اتباع او شان لازم است فقط والسلام :-

مکتوب میچید هم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰ
 اما بعد اخوی ارشدی میاں غلام محی الدین صاحب سلمه الله تعالی از جانب فقیر
 لاشی عثمان عفی عنه پس از تسلیات و دعوات و اقیات آنکه مکتوب سرت اسلوب
 مشکل بر خیریت خویش و غیره کوائف که فرستاده بودند رسید خوش وقت ساخت دست را
 مقصود اصلی دلی طالبان علمی ای وقت حصول ^{دینی است} حطام دال را در را قادر مطلق عیاشانه داده
 زیاده حاجت حیرت البته کسی را که مطلب حصول معرفت الهی باشند فاهیت نیادی
 باشند یا نه انعام متعارفه را عرف باز کار و افکار میانه اندای امر با مشکل از هزار دال یک
 یک سر باز میباشند که این سر بازی اختیار میکنند پس این قایم فہم ناقص آمدہ قلمی شدہ
 عشق آن شعلہ است کہ چوں بر فروخت ہر کہ جز معشوق باقی جسمہ روخت
 زیاده ازین نوشتن موجب طال میگردند

مکتوب لوزو ہم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰ
 اما بعد محمدی کرمی جناب فیض باب مولوی محمد شیرازی صاحب دام فیضہ و برکاتہ از فقیر
 حقیر لاشی عثمان عفی عنه پس از تسلیات و تکریمات آنکہ بکار بار خود کہ یاد مولی است شب
 تار را با فکار و افکار و استغفار بجدی معمور دارند کہ یک لمحہ در غفلت نروند حال جوانی است
 وقت کار است فردا کہ شیخی آید بجز حسرت و ندامت بدست نخواید افتاد فقط
 جناب من نسبت خاص حضرات گرامی قدسنا الله تعالی با سراسر ہم السامی ہر چند بالا رود
 دست مشاہدہ و ادراک نمی ماند چگونہ درک شود کہ معاملہ بذات بحت می افتد مشاہدہ و ادراک
 در ظلال و صفات و اعتبارات میباشند چون اذان بالا تر رود بجز حیرت و جہل و نکارت
 پر میمانی باشد معاملہ چنین من لم یذق لعمریہ شکر خداوند ہمہ وقت و ہمہ حال بجا آرند لاشی
 شکرتم لازم نکند و فقیر را از تفقد احوال خود میخ وقت غافل ندانند فقط

مکتوب تتم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰ

اما بعد کجایان فیض آب حضرت مولوی حسین علی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ در جانتکم از فقیر حقیر لاشی عثمان حنفی عند پس از تسلیات آنکہ محیفہ شریفہ مثل بر خیریت خویش و بیرون شدن از ظہر بطرف زمینات و نفرت از مردمان و قوۃ رابطہ وغیرہ کہ قلمی فرمودہ فرستادہ بودند شرف درود فرمود جناب من چوں قلب را تعلق و عشق بذات اقدس پیدا میشود لا چالاذا ہوی الشد نفرت حاصل میگردد چو کہ قلب حقیقت جامعہ است آنرا بسیط میگویند پس در آن یک چیزی میدر آید و آنچه قوت رابطہ قلمی فرمودہ مطلب اصلی برای حصول نسبت باطن رابطہ گفته اند فکر این نعمت عظمی بجا آند و آنچه در باب منع مرید گرفتن نوشته فیاضا اگر مرید مادی پیدا گردد و بارزد و الحاح طلب ذکر نماید بلا فرصت ذکر باو نشان بگویند و او شان را نصیحت در باب امورات ضروریہ فرمایند و از تقدیس علم ظاہر جان خود را معاف نفرمایند بحد اعتدال عقلی علم ظاہر از دست ندهند کہ این از ضروریات است

مکتوب لبست و یکم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ و سلام علی جماعہ الذین اصطفے اما بعد محبی و مخلصیم میاں احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ از فقیر حقیر لاشی عثمان حنفی عند پس از تسلیات و دعوات مزید درجات فی الدارین آنکہ مکتوب شریف مثل بر استعداد دخول فی الطریقہ علیہ و طلب ورود کہ فرستادہ بودند رسید جناب من مرید حضرت صل شاہ صاحب مرحوم ہمہ مریدان پیر او شان است حاجت با دخول نیست و اگر اذ تعالیٰ جناب را فرخ از تحصیل علم عطا فرمودہ و ایضا بعد از آنکہ جناب را خیال حصول نسبت باطنی مصمم گردید آن وقت بحد نصیحت در کار است حالا محض وقت فرصت از مطالعہ کتب بہمون شغل باطنی کہ جناب مرحوم نشان دادہ اند ضروریست حاجت ورود دیگر نیست کار این بزرگواران صرف بہمت خود است در اسم جلالہ نہ اورا وقت فرصت بکار باد خود سر گرم باشند حتی الوسع خود مانا نہ بچگانہ جماعت در وقت مستحب بے کمالی و نکالسی ادا باید نمود و اند۔ امورات نامشروع و مکرمہ اجتناب باید فرمود و السلام اولاً و آخراً۔

مکتوب بستان و دوم - **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** الحمد لله وسلام على عباده الذين
 اصطفى ابعد بر خود را سعادت الطوارق و زنجان محمد سراج الدین طالع عمره علمه و صلاحه و فلاحه
 از فقیر حقیر لاشی عثمان حنفی حنفی پس از تسلیات و دریده یو سبها آنکه مکاتیب متعده که فرستاد
 همه رسیدند که الف بار مندرجه آنها واضح گردیدند ای جگر گوشه گوش هوش اصغارا سادند که
 فرزند با طبع محبوب و الی میباشند و جمیع خیرات کسب با خدایا و حبیبی و الدش برای او میگویند
 و هنده حقیقی او تعالی شانه است و از کثرت حرص فقیر نصیحت بطور ترغیب و ترهیب نوشته
 اند که از ناراضی و غمگینی ازین باب مطمئن القلب بکار بار خویش سرگرم باشند و ازین آن زمان
 چشم پوشی سازند و کودی و کرمی طریق خود نمایند هر قائل و قائل را یا دانش قول و فعل خود
 رسد و غیر از اینها بار بار مینویسم که بقدر وسع خود بجد و جهاد تمام مطالعه کتب از دل خود بکنند
 بعد از آن نتیجه بخش او تعالی شانه است فقط نه غیر آن معجزه شقی نفس قلمی است زیاده
 ازین بمشافه متعلق است وقت فرصت بطور عادت از به بلطف قلب و غیره لطافت و در
 خود سازند وقت را مهمل نگذارند و از دل ناراضگی فقیر دور کنند

مشکلی نیست که آسان نشود مگر باید که هر سال شود

بر انسان گرمی و سردی می آیند قل کل من عند الله و ما اصابك من معیبه فباذن
 الله هو صریح است درین باب فقیر را غافل ندانند فقط و الباقی عند التلاقی زیاده و العا -

مکتوب بستان و سوم - **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** الحمد لله وسلام على عباده الذين
 اصطفى ابعد جناب فیض آب حضرت مولوی محمد شیرازی صاحب دامن فیض و برکات از فقیر حقیر
 و شعی عثمان حنفی حنفی پس از تسلیات و دعوات مزید درجات و این آنکه کیفیات نسبت باطن
 که قلمی فرموده بود در صحیح و مطابق کتب حضرات گرامی قدسنا الله تعالی با سرادهم السامی اند
 لیکن در بعضی جمله با فرق اجمال و تفصیل است او تعالی شانه روز بروز ترقیات در جمیع مقامات
 و توفانی امام الطریق رضی الله تعالی عنه عطا فرماید و موجب ترقیات نسبت باطن در تحقیقت

مَنْ قَالَ اللَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ وَجَاءَ دِيكَرُ فَرَمُودِهِ وَأَذْكَرُ سَمْعِ رِيكَ وَتَبَشَّلَ إِلَيْهِ مَبْتَدِلًا وَفَرَّارَةً
 شرح فرموده الله تبارک و تعالی کتب و رسائل تالیف فرموده اند و مقصد اصلی اجمالاً اینست که
 عبادت بر غیبت و محبت قلب است چنانچه از حدیث شریف ارحمنی یا بلال و قرة عینی
 فی الصلوة واضح است و امورات غیره تکلیفات و لاچاره ای شرعی فقط و میان باران را بیشک
 در حلقه جاد دهند و توجه دهند و توجه فرمایند بیچ مضائقه نیست و آن دو لطیفه بسیار است بران
 مداومت سازند تا بحدیکه بهفتاد هزار بار سازند و خلف محمد سراج الدین چند روز است که حلقه
 نمودن امر کرده شده وقت هجوم مرض فقیر پس از ختمات حلقه میکند با درویشان و گفته فقیر بسید
 صاحب ممدوح اینست که فقیر چند روز پیش از روانگی گفته که کار تو حالا تا ولایت علیا است
 که نصف سلوک است زیاده ازین حالا نمیشود چند مدت بر این اذکار و مراقبات مداومت
 فرمایید بعد ازین اگر فقیر حیات بود دیدم خواهد شد و حالاً هم اگر کسی از مریدان حضرت لعل شاه متقا
 مرحوم کمالات و اله و حقائق و اله میا نید توجه فرمایند انشاء الله تعالی از تاثیر خالی نخواهی شد
 فقط محض در غنودگی مرض قلبی شده معذور فرمایید

فصل سوم

در عبارات عجیبه و غریبه نصیحت آمیزه

حضرت قبله ما قلبی در وحی فداه حسب فحوای مخبر صادق صلی الله علیه و سلم اَشَدُّ النَّاسِ
 بِلَاءَهُ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَوْلِيَاءُ ثُمَّ الْاَوْثَقُ فَاَوْثَقُ مَثَلُ بِيَا حَثِ اَزْ دَحَامِ اَمْرَاضِ اَزْ عَشَةِ دَفَالِحِ

له این حدیث شریف از مین اعظم صفحه ۵۹ چاپ شده فی الطبع العاصی سے جینہ نقل کروم ۱۲ منہ
 مہ المشہور فی المکتب اشد الناس بلاءاً الانبياء ثم اوليائهم ثم الاوثق فالأوثق فلا تزل

و شوق النفس و دوران سردایم المرض میمانند نیز بجه کثرت الرضا و انظام خانقاه شریف و
احوال پیغمبر و ائمه و داورین و تدریس کتب تصوف مثل مکتوبات قدسی آیات حضرت امام
ربانی رضی الله تعالی عنه و خواجہ محمد معصوم رضی الله تعالی عنه در سائل شریفه باقی حضرات
گرام رضوان الله علیهم و جواب سائل متنفذ معتقدین حاضرین و غایبین از ترقیم جواب
عرائض قلیل الفراغت بودند لهذا خدمت تحریر جوابات عرائض که از اکناف آفاق و
اطراف عالم بخدمت سامیه میرسد نداین عاصی پر معاصی را مقروض میفرمودند و این خادم
دین چوں جواب عرائض تحریر نموده برای تکمیل بخدمت حضرت صاحب قبله قلبی دروچی
فداه میرفتم بوجه کمال خفقت و رافت بحال مکتوب الیه بر بعضی مکاتیب چند کلمات بقلم
فیض و قلم خود نیز فرموده بودند این کمترین و کمترین خادم دیرین آل کلمات فیض و نجات
و اجمع نموده ضمیمه مکتوبات نموده ام و برای توضیح تمام اسم مکتوب الیه در صدر هر عبادت
تحریر ساخته ام بجناب حضرت لعل شاه صاحب سکنه دنده شاه بلاول صاحب
قدس سره العزیز فیاض من هر چه از مولی است همه اولی است و در هر امر صبر و کاد است
الحمد لله علی کل حال و نعوذ بالله من حال اهل النار بر فقیر و آنجناب فیض باب که وقت
باخر رسیده و حقن و ابتلا و محن زور و شور کرده لازم که شب و روز به نیاز دعا جزئی تمام بیاد مولی
تحقیقی عز اسمہ در همه حال شاغل باشند تا یک لحظه از یاد او غفلت نباید کرد و قل الله و پس
و ما سواہ حبث و هو من فافقطع علیه النفس بل لا محمد رسول آخوند زاده صاحب لؤلؤ
انچه از بنائی در رنگ قلبی نموده جناب من دارد بنیا همه تنگ است فراخی او در فراخی دل
است او تعالی شانہ میفرماید فمن شرح الله صدره للاسلام فهو علی نور من ربه
مراد از شرح صدر قطع ملائق است چوں ملائق ماسوی منقطع شوند انعام و ایلام مساوی میگردد
و پس بر مذاق مفسرین محققان و موفیان شرح صدر همین ترک تعلق ماسوی الله است پس موفی
له نام قویت از اغا غنہ ۱۲ منہ تنگ نام جائیت که تفصیل آل پیش اذی بر عاصیہ نقوظ سم ز شسته خود است

را باید که بغیر در وقت خلایق بادل متوجه شوند که در این جا برای چه آمده اگر محض بوجه امید باشد
و غرض حصول مال و جاه نباشد شکر گذار باشند و از کم و خریب ترسان و لرزان برند که
شیطان بعین نفس اماره در کین است با خدا باشی بهر جا که باشی روز چند در این جاست
بعد از آن رفتن بطن اصلی است پس کسی که زادن دارد حیران و سرگردان می باشد
سه همه اندر ز من تو نیست چه که تو طفلی و خانه رنگین است بقاضی عبدالرحمن صاحب
انگویی قوم کجی جناب من دیدم تصور در اعمال رو میبرد و هر قول و فعل که درین مقامات
از سادک صادر شود لائق رد و طرد می بیند نه ثنایان قبول پس سادک را باید بی لازم که در وقت
عزیزه خود را باز کار و افکار و عبادات و طاعات معصوم و اندر همه امورات ظاهری و باطنی
با دشمنان سپارند و فحاشی این چنین نکات بشافه موقوف حکیم که بعد مسافت مانع است
سه حکیم چاره ندارم که خدا کرد جدا

مولانا صاحب در فتوی شریف میفرماید سه

فقیر خدای آن بصحبت قائم است نذر زبان در کار آید نه زود دست

با خدا باش بهر جا که باشی جناب شمس الدین حبیب الله مرزا جان جاناتی صاحب قن سنا
الله تعالی باصل و الاقدوس و افاض علینا من فیوضاته و بركاته میفرماید چون میرزا
بکمال است میرزا بخاطر توبه میآید که مباد از طریق دست بردارد و قصه العشق
لها قدم این جا در یک شش چاک شد زیاد ایام یکام باد بسید یوسف شاه صاحب سکنه
شهر و زیاده آباد است عزیز ذوق و شوق و غیر حالات جلیله در ابتلا یعنی در ولایت صغری
میباشد و چون محاط از ظلال بالارود حالات سابقه مبداء غشور اگر در بجا می ذوق و شوق
لله لذت و بے حلاوتی آید که این رسول الله صلی الله علیه و سلم داشت افکر متواضع
عزیز با حشمت الهی و بی لذتی در بار نشو نه حکیم جای بود با حق خدا در صفت و در وقت

لله از قیام ایام بطن و خیال شهر کا گزیده است دانسته

آمدن آنجناب اکثر فقیر را جوڑ میباشد و برای کسب سلوک حضرات مجددیه علیهم الرضوان علم
به کتب ایشان از ضروریات این راه فرموده اند قصه العشق لا انضمام لها فقط والسلام
بمولوی محمد نور الحق صاحب شاه پوری غرض آنکه رفته مرت بقدر آن اشافه مع قصیده
مدح و در حق این سرایا قدح ارسال فرموده بودند بفرح و ترح و رسانید فرح بجهت از دیار شوق
شمار ترح بسبب نسبت نفع اوقات در امر لاطائل بلکه در امر مخطوره که مدح کسی که مستحق مدح
نباشد هم مایه داح را زیان دارد که غیر مطابق واقع باشد و هم ممدوح را که خود را مستحق آن دانسته
در ورطه پندار و تشکیار هلاک میگرداند لهذا آنحضرت صلی الله علیه وسلم درباره این جنس مایه
ارشاد فرموده اند خلعت حق اخذ پس باید که من بعد جناب به ثلث حضرت باری تعالی جل فرما
و بعد مدح سید الکائنات صلی الله علیه وسلم اشتغال داشته باشند که سعادت و این دولت
کوفین است و خود و ذکر و مراقبه سرگرم باشند بخدا و خان صاحب ترین سکنه ویره تمجیل خان
از طرف فقیر طینان سازند این کار معنوی لعلی رابطه محبت و از اند حضور باشد یا نه البته حضور را
حضور حیات است رابطه محکم باش و در هر کار که آن خود باشد یا از دیگر نظر بکار سازی حقیقی
و از آنکه خدا هر کس را معامله بآن ذات متعالی اندیشاند این را از گذشتنی است چاره ناچار پس
همیشه و از آن است که کار روز حساب آسان باشد زیاده و اند عاقل خود مرقوم شد بجای حافظ
محمد خان صاحب سکنه اڑی افغانه لے عزیز بگوشش خوش استماع فرمائید که امر و وقت
کار است فردا بجز حسرت و ندامت هیچ کس را بدست نخواهد آمد پیوسته و طلب اللسان
باز کار و افکار بوده باشند و تعالی شان آن عزیز را به تمنائی دلی رساند و بشا مهنوازه خال صاحب
برخیل سکنه کلاچی گنده پور ان وقت فرصت بد که قلبی که موجب برکات ظاهر و باطن است
مشغول بوده باشد مطلب اصلی از ایجاد عالم همین است غیر از این همه هیچ مبتطوره علی خان صاحب

نه نام تو میریت از اقامه ۱۲

نه نام تو میریت از اقامه ۱۲

بود و آنسوی قوم را چپوت پاس غامری جناب مولوی صاحب الزهره که باشند پاس غامری
 فقیر است اعانت و خدمت گذاری و در پیش خدا پرست سعادت دارین و در آن متصور است
 و در حلقه او خان صبح و شام عند القدرت نبسته سازند که این نعمت عظمی و غیرت کبری بدست
 آمدن بسیار مشکل است این وقت را بخوبی نگاه دارند فقط بعلام محی الدین صاحب
 سکنه ما چھیوال ضلع جنگ دفع خطرات شیطانی از دل کالاهل نیست از توجہات اہل اندر
 با وجود و زدنش سالک آسان میشود العاقل یکفیه الاشارة فقیر مشافعت عرض کرده کہ خدمت مولوی
 از دل برای رضا مندی مولی بکنند و علم ظاہری را لطیف سازند زیادہ ازین فقیر را هیچ نمی آید فقیر
 دعا گوئی است بمولوی محمد علی خان صاحب و لد حاجی قلندر خاں صاحب پتی چیل
 گندہ پورہ رئیس مڈی عمرہ دو ماہ شدہ کہ فقیر بمرض تب و اسہال گرفتار و از نماز مسجد محروم بر فراز است
 حضرات گرامی و عاقلان فقیر گاہ گاہ میخواستند باشند و بوقت مناسب حضرت صاحبزادہ
 صاحب را نیاز بے اندازد تسکینات و تحریکات عرض سازد بمولوی نور خان صاحب
 چکڑالوی مولوی نور خان صاحب لا معروض کہ فقیر از آن صاحب راضی است او تعالی شأنہ
 راضی باشند سستی و کالی دل شغل باطن و غیرہ کہ عارض است فقیر در دفع آنہا دعا کرده او تعالی
 شانہ قبول فرماید بعد الغفور خالصا صاحب را چپوت سکنہ خیر ٹی توابع ضلع رجتک
 اوقات عزیزہ را بوقت فرصت باز کار و افکار محمودہ دارند کہ سعادت دارین و دولت کو نمین
 منوط بیا د مولی است پس کار این است خبر ازین ہمہ بیچ میمال غلام رسول صاحب نگرید
 سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان احوال فقیر بدینوال کہ وقت روانگی میال عبدالرحمن صاحب

عہ مراد جناب مولوی محمد خیرازی صاحب ۱۲ منہ

عہ مراد جناب مولوی خیرازی مست ۱۲ منہ

عہ جناب مولوی محمد علی خاں صاحب بلتے خواندن علم طب و درہلی رفتہ بودند و قیام ایشان در خانقاہ حضرت شہاد
 غلام علی شاہ صاحب بود کہ در آن فرات اند پس در آنجا می تبرکہ کہ جناب حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ
 میان ابراہیم صاحب رونق افروز اند ازین جہت این عبارت نوشتہ شد ۱۲ منہ

غریق النفس و تب خفیف عالم بجائی خفیع مرض فالج که آزار بهندی او خفنگ گزین تمام طرف
راست گرفته است و در و سر و پریشانی کن غالب و تب بطور سابق از بارگاه خدای حقیقی طلب
شفاعت زیاده و عابد سرور و علی شاه صاحب ولد سید بهاد الدین شاه صاحب
بخاری مقامی این عزیز اوقات مستعاره خود را که بدل نداد بطاعات و عبادات و افکار
و اعمال معمول و دارند که سعادت دارین دولت که نین در این است غیر ازین همه هیچ و انجام
حاجات ضروریه لابد بهر وسیله پیران کبار علیهم السلام و الرحمة همواره میخواسته
باقی انشاء الله تعالی بهر طرف اجابت رت فقط بنوا نجان صاحب پنجابی تا و استداد
ملاقات جسمی پنج صد بار و درود شریف بلا ناغہ با و خود در شبانه روز و روز سانه و استغفار یک
صد بار بعد از صلوٰۃ عصر و یکصد بار قبل از طلوع صبح صادق با عجز نیاز تمام مسخو انده باشند
امید است که انشاء الله تعالی در حاجت مطلوبه بنفید خواهد شد بعلام حمید و خان صاحب
مقیمه ڈیره اسماعیل خان ختم حبیبنا الله و نفعنا لک قبل ازین فقیر شمار نشان داده بر آن
مواظبت میکنی یا ترک کرده این و در و صدق دل بلا ناغہ پنج صد بار اول و آخر صد بار
در و در شریف و در سانه و ثوابش بر روح و رفیع محبوب سبحانی غوث صدائی شیخ عبد القادر
جیلانی رضی الله تعالی عنہ بخش نموده حاجتش بواسطه جناب حمید روح از بارگاه الهی جلشانه
میخواسته باشد امید غالب که سر انجامی مطلبش خواهد گردید فقط بمیال محمد فاضل صاحب
قوم آوان سکنه مکھڑ خلع را و لپنڈی بخدره مستوره حضرت بی بی صاحبہ و غیره خادم ایشان
و عوات کثیره مطالعه با و فقیر را میبسته دعا گردانند و ایضا فقیر را بدعائی حسن خانمہ یاد و خدا
فرموده باشند و بدو ستاد محمد سرور خان صاحب را تسلیات و دعوات موصول با و بخواب
میرا صاحب قلندر سکنه نشین علاقہ بلوچستان۔

نه کبار حضرت قبله را قلبی و روحی خواه با عرض مرغی بودند که خط جناب میرا صاحب نکلند و رسید پس در آن حال این ایات
بزرگان پیشه و بحالت امراض و در و دله قرار دی از خود ساخته بجائی جواب خط پس ایات فرستاده ۱۲ منہ

افغانی سالہ در اغائی نہ سراقلی
فائدہ نہ کی بی دیدن سلامونہ
نا جوڑ پروت فقیر حقیر یہ دبستری
داخل سپارہ کوی ہمیش تاخوتہ
بیابہ و کی تہ ارمان اسے تاند رہ
مندہ بہ نہ کی فائدہ مجلسونہ
دقضا سپارہ و چہ تاخت یہ ممکن کہ
پس خراب مرد و ارک دورنگ و نیہ
مقتان خوار زار پروت یہ میدان ہی
دقضا سپارہ زنیان پہ اسوڑدینہ
بی اجلہ مرکائی نشہ تماشا کہ
یہ خیل کار سر مشغول اوسہ عزیزہ
خطرہ ماہ راوڑہ پہ زرہ کنیں ای عزیزہ
مقال جواب دناثرین وار دین
دقضا سپارہ و چہ تاخت یہ ممکن کہ
درویشان او زدن وارہ سر وای
بقاضی محمد امیر بخش صاحب قریشی مکنتہ موضع احمد پور سیالال تحصیل شورکوٹ ضلع

ترجمہ ابیات پشتو زبان فارسی

آہ افغانی سلامت خود نیا در دے قدم
ہر گئی تو خود نیای او نہ را در دے دم
ہست بر بزرگوزن بیاد بشنوی فقیر
شاہ برادران اجل بر تاخت آیت و مبہم
ای قلند رہ باز خواہی کرد افسو کس عزیز
تو مجلس پر فوائد را نحو اہی یافت ہم
شہرہ اران اجل چوں تاخت برنگن نمود
عاضد غائب بود کیان در آن لحظہ دم
خوار زار عثمان افتاد است بر میدان صاف
شہرہ اران قضا دین می نہ آیت ہم
بی اجل مرگیت تماشا کن و لیک
بش خامل در امرانیت بالکل بے الم
خطرہ در خاطر میا در گشش بر بختم بست
حال اسقراہین چنین ہر وقت باشد اے عظم
میکند سوال و جواب دناثرین و دودین
مرض عثمان است کم تر صحت خواہ یافت ہم
حجلہ درویش و زبان این سخن دارند بر زبان
ساخت این ترجمہ اشعار سرد بہر رب
لیک ساعی میں بود اکبر علی شاہ ہم

جھنگ از کار خیر کہ انتصار نموده بودند فقیر را در چنین امور ات مهارت نیست و در هر کار
 کہ میکنی فقیر را دعا گوئی و انت فقیہ کہ کسی اہل دنیا تعلق و آشنائی حسب فرمودہ بزرگان
 علیہم الرضوان پیدا نساختم نمیکیم ہر کس آیندہ سلام منوں را جواب حسب امر شرعی میدہم
 فقط بسید پیر امیر شاہ صاحب سکنہ وان کیلا نوالی توابع ضلع شاہ پور تادست
 داد ملاقات جسمی اوقات عزیزہ خود را کہ بدل ندارد بیا و مولی حقیقی جلشاندہ معمولہ دارند
 کار اینست غیر ازین ہمہ ہیچ بجانب حضرت نعل شاہ صاحب سکنہ وندہ شاہ
 بلاول صاحب قدس سرہ العزیز از فرط حرارت چہ نگاریدہ شود بجز انیکہ ہر چہ
 از مولی است ہمہ اولی بسید گل صاحب درویش خانقاہ شریف سکنہ خوست
 توابع خراسان پس از سلام منوں واضح باد کہ اذین کدام امر بہتر باشد کہ آن برادری بموصول
 علوم و دنیہ مشغول شدہ او تعالی خانہ علم نافع و ماورب العباد بیکہ پابندی بر نماز پنجگانہ کنند بوقت
 مستحبہ کہ فقہار علیہ الرحمۃ در کتب خود ثبت فرمودہ اند غرض از ہر و لعب اجتناب سازند و
 از فقیر در خاطر ہیچ و غوغا سازند بمولوی مہر محمد صاحب سکنہ انکہ شاہ بلاول توابع ضلع
 شاہ پور یک کاغذ جناب آمدہ جوایش نگاریدہ فرستادہ ام و حال کہ مکتوبش دستی کے داد
 جوایش بطرز تعزیت قلمی شد اللہ تبارک و تعالی ہمہ اموات را غریق بحار غفران فرمودہ
 پس مانہ گان را صبر جمیل و کیبائی جزیل عطا فرماید و آں عزیز را لازم کہ وقت فرصت اوقات
 عزیزہ خود را کہ بدل ندارد بیا و کار و افکار و غیرہ عبادات معمولہ دارند کہ کار اینست غیر ازین ہمہ
 یصح و ایضا با ہمہ ام مکانات و غیرہ مکروہات خوفی و طلے روئد و لکن چوں از مولی است
 جلشاندہ بجز رضا بقضائے الہی محل خانہ چارہ نیست اناللہ وانا الیہ راجعون او تعالی شانہ
 در دارین بدل آں ثواب بے حساب و یاد بالنون والصاوی بمولوی محمد عظیم صاحب
 چنا و در حال سکنہ کلاچی گندہ پور ان جلد ہائے کتب نہایت پسند فقیر است تسلی فرمائند
 او صلوات اللہ تعالی فی الدین والدنیا الی غایت ما یقنناہ بحرمۃ خیر البریۃ علی اللہ حیلہ وسلم

بجناب مولوی محمود شیرازی صاحب سکنه شیراز توابع ایران در عرضی مشتمل بر خبریت
خویش مرسول مامول که رسیده باشند به احتمال عدم رسمی واضح که فقرت پنج وقت نماز در مسجد شریف
با جماعت متوجه میخوانند. حالاً در روز شده که دوران سر دفع شده و گرمی باقی این همه بالصدق نه
و سم افغانان ازین طرف تا حال کلی خبریت به تسلی تمام بکار بار خویش داخل باشند که وقت
وقت کار است که جوانی است و دیریری هیچ نمیشود خبر تا در برقی بسیار تشریش داده که چه نویسم
که درین جا خواننده اگر نریزی نبود به عا مشغول شایم و صبر کردم و این خیال در دل کردم -

حیله مرستاده لویه خدایه زیاده طاقت دغونه لرم خوارید
چه دفا صبرایت نازل شی غریب تر غار که کچه دصبر تعویذ و نه
هاتف لغیب آواز و که سواله خدایه همه هیچ دی هیچ کنده

بمحمّد زکریا صاحب ولد مولوی صالح محمد صاحب مرحوم واعظ و پیره اسمعیل خاں درود
شریف پس صیغه الله صلّ علی سیدنا محمد و علیّ الی سیدنا محمد افضل صلواتک
یعنی دمعلو متینک و باریک و سائر علیک و هزار بار در شبان روز در سازند بلا نافع انشا الله
تعالی برای سرانجامی کار مادی و دنیا میفروخته شده و یاد و الدعا بمولوی محمد نورالحق صاحب
شاه پوری بیرون کردن از خانه دیرینه اهل پرده آل عزیز خوئی و شایسته روزی که چه نویسم
کافی المهمات بسبب خیر برائے انجام کارها خائمی از غیب الغیب سرانجام سازد و رب العباد
وما اصابک من مصیبه الا بآذن الله انشا الله تعالی کار ساز حقیقی جلشانه ضائع نخواهند
گذاشت بجای عبد الکریم صاحب قوم اتراسکنه گره لورنگ پس از تهی ضرورت
ایں دعا بخواند یا رُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ
رَبِّیْ وَاقُوبُ إِلَیْهِ بعد از ال یا اسطه حضرت صاحب قبله و کعبه حاجات خود از درگاه الهی بخواند
مرادش حاصل خواهد شد. زیاده والسلام بمولوی نور خاں صاحب چکر الوی قوم او ان برقی
دفع آفت سحر و جاد و اول درود شریف سر بار خوانده بعد بیست کرات فاتحه و بیست بار آیت الکرسی

و هفت بار چهل قل یعنی این مجموع هفت بار خوانده بر جان خود در میان دم کند انشاء الله تعالی
آفتش دفع و دفع خواهد گردید نیز در خانه و در تمام جویلی بدین مرقوم خوانده دم کند انشاء الله تعالی
برائے جمیع امراض و آلام و انتقام میگرداند و اسامی اصحاب کبف را در هر روز او یک کشت در
ژولی بند کرده دفن کند انشاء الله تعالی جمیع امراض کشت و از ذل و غیره آفات میبرد
است باقی ثانی الامراض و دفع الافات انشاء الله تعالی شانه است - دیگر بوقت صبح صادق خمر
شریف پیران وقت عشاء نیز خوانده چیزی کلام ربی بخش پس از آن بسایه جزئی و نشان دعاها
برائے هر مطلبش که میداردی خواسته باشند انشاء الله تعالی از محرمات است و آن ناحیه
و غیره سه وقت صبح و ظهر و عشاء خوانده بر جان و آردان و برائے مال و مدیشی بر چیزه
خوردنی دم کرده باشند زیاده فقیر و از دعا گوئی خمس الاوقات غافل و ذاهل نمانند بحاجی
حافظ محمد خان صاحب ترین سکنه اژمی افغانه - اسے برادره
شکلی نیست که آسان نشود مرد باید که هر اسان نشود

دل قوی و ارام شب و روز از دربار باری تعالی بوسطه پیران کبار قدسنا انشاء الله تعالی
با سرادهم الاقدیس عزت و فخر می بخواند است باشند کار سازد است تعالی شانه فراموش
ازین طرف محال است بشیر دل خان صاحب لاهوری فقیر را همواره دعا گوئی خود
میدانسته باشند کاغذی فقیر نویند یا نه نویند محیب الدعوات انشاء الله تعالی شانه است هر کس
را از درویشان نصیب میداد حکیم مطلق جاتے دم زدن نیست و گاه گاهی بوقت غرضت
توبه و استغفار و غیره جمادات اوقات عزیزه را معمور دارند که روز حساب و مدیش است کار
و میوی بهر طریقی زیاده کار آخرت و شاد است کار نیست غیر ازین همه هیچ تقاضی محمد تمیزش
صاحب قریشی سکنه احمد پور سیالان تحصیل شور کوٹ خلع جنگ آپرستی
باطن نوشته است راست که باطن صوفی بصحت ناهنساں که بد میشود سه
بصحت بد اهل تنباه میکند

ویرہ اسماعیل خان انکو اغذ بعضے دوستان ہندوستانی معلوم شدہ کہ از تاریخ یازدہم ماہ ذی الحجہ
 درمنا شریف و با عارض شدہ و در شش ہفت روزہ قریب چہل ہزار کس را ہی آخرت شدہ ازین مژ
 انتظار اکثر بطرف شہاب الدین خان صاحب دانگیہ است حکیم میاں اللہ بخش صاحب
 و فرزند او میاں غلام نبی صاحب حکیم سکنہ مورانی علاقہ بکھر توابع ضلع ویرہ اسماعیل خان
 نے عزیزان اوقات حیات متعارفہ را کہ بدل نہ دارند باذکار و افکار و غیرہ عبادات معمولہ دارند
 بحد کہ یک لحظہ و لمحہ در غفلت نہ روند کہ سعادت دارین و دولت کو بین منوط بآن است فقط
 و فقیر را بدعائے حسن خاتمہ یا دوشاد و فریاد بسید فضل حسین شاہ صاحب سکنہ پیر پھانی
 علاقہ میاں لوالی توابع ضلع بنوں ای عزیز علت غایتی از ایجاد انسان بقولی معرفت الہی بقولی
 عبادت باخلاص است پس مال ہر دو قول یکجا است پس لازم کہ در اوقات فرصت اوقات
 عزیزہ خود را کہ بدل نہ دارند باذکار و افکار و غیرہ عبادات معمولہ دارند و استغفار اکثر در شب تار
 در خود سازند اوقات عیش و خواب و خورد و ریش است و پیوستہ بر کار ہائے خود کہ
 بے یاد حق تعالی ناوم و مستغفر باشند کار اینست غیر ازین ہمہ بیچ و فقیر را بدعائے حسن
 خاتمہ یا دوشاد و میفرمودہ باشند بملا نسیم گل آخوند بنوچخی سکنہ موضع نور توابع ضلع
 بنوں مکرراً قلمی میشد کہ ایں خواہا و خیاہا خبر از استعداد میدہند لیکن باید کہ باین جنس
 امورات مغرور نشوند کہ شیطان لعین دشمن سخت ہمراہ انسان است بسیار سالکان را
 در این جنس امورات گمراہ ساختہ است باید کہ ہمہ وقت ترسان و لرزان باشند چہ
 جائے فقر و قبولیت زیادہ بشافہ موقوف است محمد امین صاحب پراچہ باقی سکنہ
 شہر ٹانک و ملاحی لولہ توابع ضلع راو پندھی تاوست داد ملاقات جسمی بکار با خویش
 اوقات عزیزہ را معمولہ دارند تا یک لحظہ و لمحہ در غفلت نہ روند کار اینست غیر ازین ہمہ
 ہیچ واذکر اسم ربک و قتل الیہ تبتیلہ قل اللہ و ہب و ما سواہ عبت و ہوس فاخفط
 علیہ النفس

ذکر گوید که تا ترالس جان است پاکی دل نذر کرم حسن است
 بقیض علی شاه صاحب سکنه کهنه که علاقه خوشاب توابع ضلع شاهپور باشد
 که وقت فرصت از کار مامور و سپس تفرغ و زاری بجناب باری تعالی شانه می نمود و باشد
 انشاء الله تعالی نتیجه بخش خواهد گردید خلاصه از زندگانی یاد مولی است دیگر به نسبت
 آن همیشه بصاحبزاده محمد گل صاحب خلف فقیر تهر میوهی صاحب مرحوم که خلیفه
 حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند قوم پسین زی بی حال ساکن پلایان
 که آنجا خاتمه او شان ساخته است و آنچه احوال و اعتقادی صاحبان قلمی
 فرموده جناب من هر کس یادش عمل خود روزه تغیر خواهند دید الیوم تجزی کل نفس بها
 کسبت لا ظلم الیوم نشیده اند و معنی غیبت و افتراء بهتان نمیدانند و می مطلق جلشان جمع مسیون و
 مومنین را هدایت فرماید حافظ حقیقی جلشان آنجناب را از شر دشمنی او شان در حفظ خود محفوظ
 دارد و رب العباد بلای فقیر محمد صاحب خرونی برای دفع تنگی و حصول فراخی ختم رب لا تذکر فی
 فردا و انت خیر الوارثین پنج حد مرتبه اول و آخر صد مرتبه درود شریف خوانده بروح پر فرج
 حضرت مرثیم صاحب بخش ساخته بعد از انجام حاجت خود بواسطه او شان از جناب باری
 تعالی میخواسته باشد فقیر را نیز دعا گوئی دانند بقاییم دین صاحب پنجابی وقت فرصت
 بیاموی که سعادت دین و دولت کونین در آن مختصر است شاغل باشند کار ایست غیر ازین
 همیشه میسر پیر امیر شاه صاحب سکنه و آن کیلا لوالی توابع ضلع شاهپور الله تبارک
 و تعالی بفیوضات کتبوبات مقدس سرقر از فرماید و ایضا و تعالی شانه مبارک سازد گاه
 گاهی وقت فرصت مطالعه نمایند بلای عبدالحق آخوند زاده صاحب هر پیل سکنه

له صوات علامه است در ملک افغانستان و با مصلاح پشتو صادر میگویند

له خرونی نام قومیت از قاضی ۱۲۸۵

همه صاحب برصوف زشته بودند که در خواب مرا کسی کتوبات نام ربانی صانع خشنه انیس در جواب آن این جوابت که زشته اند
 له هر پیل نام قومیت از قاضی ۱۲۸۵

شین غرتوابع ضلع پلوئی عادت متمرده فقیر است که از لاپارای جواب کاغذ و شسته میشوید چرا
 که امثال فقیر اکثر اوقات بمرض ضعیف النفس و دانهائی موسمی گرفتار میشوید چوں از مولی است همه
 اولی است فقط بملا خدا و قوم ساهی سکنه موقع چاهنگان توابع ویریه اسمعیل خاں
 مرید را اخلاص و رابطه قلبی در کار است بلکه مثل شما آدم غریب و عیال دار در وقت ضرورت گذران
 کردن یا خلق مضائقه نیست و بها لکن از مخالفات شرعی پرهیز باشتد حافظ حقیقی جلشانه آن عزیز
 را از شر و دشمنی او نشان و حفظ خود محفوظ و اراد برب العباد بحقد او خان صاحب ترین
 سکنه ویریه اسمعیل خاں فقیر انتشار الله تعالی هرگز شما را فراموش نخواهد کرد تسلی دارد و الله تعالی
 شان شما را افاضه خواهد کرد لکن حتی الموعود از مخالفات شرعی اجتناب دارند فقط بمقتولی
 خان صاحب پنجابی بایک از لغویات و لهویات اهل زمانه کناره نموده باستقامت با مورات
 دنیوی و دوزخه یا دمولی که از سهم اولی است شاغل بوده باشند که سعادت دارین
 و دولت کونین درین مختصر است و همواره فقیر را دعا گویند بجناب مولوی عبید الله
 صاحب سکنه ویریه اسمعیل خاں ای عزیز کار با ستم و نیاوی درین وقت آخر الزمان
 نهایت و غایتیه ندارد پس مروا نسبت که در چنین سختی اوقات عذیه متعارفه خود را که بیل نالاند
 در اهم جهام صرف سازد و آں یاد مولی است و اتباع شریعت عز او را اقبال و افعال
 بلکه در همه اوضاع جناب من بدو کلمه اکتفا رفته تا دل تنگ نشوند وقت و وقت کار است
 فردا بجز حسرت و ندامت در دست بیخ نخواهد بود فرموده الله تبارک و تعالی لا یظفر فرائد
 جائے کہ فرموده یا ایها الذین امنوا امنوا و جای دیگر فرموده الا الله الذین الحسنه
 زیاده والدعا بنواب غلام قاسم خان صاحب کئی خیل و الی ثانی که توابع ضلع
 ویریه اسمعیل خاں پیوسته اتباع طریقہ حنبله و اجتناب از فرقه شیعیه مرنه و کناز
 بجناب ملا جاناں آخوند زاده صاحب قوم هوتک سکنه مرغنه هوتک ملک خراسان

له اسمعیل نام قومیت از خاغه ۱۲ منتهی هوتک نام قومیت از خاغه ۱۴ منتهی

بر خود از محمد سراج الدین از فالسی و صرف و نحو و منطق و تافطی و شرح عقائد نسفی با لایستفاد فارغ
 شده حال در علم فقه کنز آخرا تا جاده رسیده و شرح کتاب الحج و در اصول فقه لؤلؤ از باب
 قیاس خوانده درباره او شان دعا گوئی و آفره الهی عنایات و مهربانی میفرموده باشند
 تا او تعالی شان بر دوی بطلب ولی رسانند بجز امتیاز علی خالص صاحب را چو تریس
 سبیل صلح مراد آید ای عزیز اوقات عزیزه خود را که بایل ندارند با ذکاوت و انکار معمور دارند و
 نمازها و مفروضه خمس در اوقات مستحب که فقها علیهم الرحمة در کتب نوشته اند با جماعت او
 سازند و همراهم از محافل و مجالس که در آن مخالف شرعی میباشد اجتناب دارند که صحبت
 تا جناب سم قاتل است برای درویش و از آمد و رفت مروان نیز ترسان و لرزان میباشند
 که حب جاه و ریاست از آنها پدید آید و اعتقاد طبا بیل و عیال بقدر ضرورت میفرموده باشند
 سه دادیم ترا از گنج مقصود نشان گرامر سیدیم تو شاید برسی

همواره فقیر را از دعا گوئی غافل و زایل ندارند بصاحب حمزه ولی الله خان صاحب خلف
 ملا امان الله آخوند صاحب قوم لودین علاقه سیاه بند ملک خراسان که یکی از
 خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند فقیر در راه شوال بتاریخ دوم
 روز بمرض تب و سرفه و ضیق النفس مریض قریب چهل روز بمرض مذکور مبتلا که هیچ کس را
 امید زندگی فقیر نبود حالاً شافی حقیقی عربخانه لوعی شفا بخشیده که نماز مفروضه شدت تمام
 استاده میخوانم و طاقت بالکل رفته ضعف و نقابست بدرجه اتم چون آل عزیز از حجام و
 مخلصان اند قلمی میشود که بدو عارض خاتمه یافد فرماید این چند کلمه شدت تمام بقلم خود قلمی
 شد بدو شان آل جانی خصوصاً برادران حقیقی و او در زادگان سیاه بندری با اتفاق ایندگان
 سلام و مننون و دعوات و ادبین مشحون ابلاغ فرمایند و سلام مننون فرستانی بطرف فقیر
 او شان را بجهت کلافی و صاحبزادگی ننگ و عار است مگر فقیر باو شان چنین دعا گوئی میکند

له لودین نام قومیت از افغانه ۱۲ مئه

چنانچه دیگر دوستان زیاد و اسلام محمد سرور خان صاحب سکنه مکھه ضلع راولپنڈی ہر
جا کہ باشی باخدا باش حالا فقیر صلوٰۃ خمسہ در مسجد شریف با جماعت میگذازد تسبیح فرمائید بمولوی
سعد اللہ صاحب نیمہ جناب حقائق و معارف آگاہ حاجی مولوی غلام حسن صاحب
مرحوم سکنه ڈیرہ اسماعیل خان اقارب در حق شہداء عذاب شاہ تکیہ بخدا سازند فقیر را بلیفہ فرمود
کہ دعا گوئی است شاغل داند محمد نصیر خان صاحب کوچ چنگوانی چوٹی زیریں تہ بلع ضلع
ڈیرہ غازی خان منتظم حقیقی فعال طلبا یرسید او تعالیٰ ثناء است ہر کار بارادہ کردگار است
جلشانہ انتشارات تعالیٰ ان صاحب را ضائع نخواہند گذاشت بمولوی محمد عیسیٰ خان ضا
ولہ حاجی قلندر خان صاحب پتی خیل گنایہ پورہ ٹیس ٹری دوستدار از طرف فقیر
بالکل تسبیح سازند فقیر از شما خوش است او تعالیٰ ثناء از شما راضی باشند و ازین طرف از مسیح چہ
اندیشہ نکنند و بیاد مولیٰ شب و روز شاغل باشند کہ مقصد اصلی از خلقت انسان معرفت
باری تعالیٰ ثناء نہ امر و نیکو را بدہ والد عابد مولوی حاجی غلام حسین خان صاحب پٹھان
عیسیٰ خیل سکنه شہر عیسیٰ خیل ضلع بمول دوستدار فقیر را بدہر جا کہ باشی باخدا باش و
سلامتی قلب از داسوی انشاء از ضروریات دین متین است ہر جا کہ سلامت قلب بدست آیند
بلا فرست برود و حصول جمعیت حاصل کنند بمصدق نفس و بدلا ینفع مال و لا یفون الا من اتے
اللہ بقلب سلیم بخواب حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی
محمد سراج الدین صاحب مدظلہ و عمرہ و شدہ از فقیر بعد از دیدہ بدہر جا کہ باشی باخدا
کافہ فقیر فرستادہ انتظار میماندہ دیدہ احقر و دل ہمراہ است۔

حالا باز مینویسم

خاک شہ خاک تا بروید گل کہ بجز خاک نیست منظر گل،

اے عزیزان صاحبزادہ گے بر طاق باؤں و کلاہ کشی و عاجزی و تواضع و برہنہ

مہ مولوی صاحب معرف از کانپور نشہ بودند کہ حضرت قبلہ در اینجا بزرگویت اگر اجازت فرمایند گاہ بجا بہت او شان حاضر فرم
پس بد جواب آن این عبارت نوشتہ شد ۱۲ منہ گاہ نام قومیت از اخلاص ۱۲ منہ

مصرع کے کمال کن کے عزیز جہاں شری

فرد احوال صدق بے کم و کاست بزرگوارند زیاده والد صاحب مولوی محمود شیرازی صاحب سکنہ شیراز تالیف ایران الحمد للہ باوجود امراض لاحقہ نماز پنجگانہ و مسجد شریف باجہات میخوانم و اکثر اوقات بعاقبت شریف فخر بیت علقہ عے نشینم اے عزیز لازم کہ اوقات عزیزہ خود بیاد مولیٰ محمود دارند کہ وقت و وقت کار است کہ صحت و جوانی است در پیری بجز دلسوزی و افسوس و ندامت بر اوقات گزشتہ هیچ بدست نخواہد آمد

و ادیم ترا از گنج مقصود نشان، گرامی سید یم تو شاید برسی

بفرزند حاجی حافظ محمد خان صاحب ترمین سکنہ اڑی افغانہ تالیف مصلح

مظفر گڑھ اللّٰهُمَّ قَدْ قَلْبِي بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِي فِي جِلَاسِكَ هَهْنا بِاَقْبَلِ شَرَعِ بَقِي نَجْوَانِ
و فقیر بای کشائش مطالعہ و تیزی ذہن و محبت بطرف خواندن سبق و دعا با میکنم و خواہم کہ تسلی سازم بمیلاد و شاد و تیرگی قوم ناصر ہفت کرت فاتحہ الکتاب یعنی الحمد للہ تا آخر
قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تَاْخِرُ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تَاْخِرُ نمبرہ خواندہ
برخان محمد دم کن انشاء اللہ تعالیٰ موجب صحت و عافیت خواہند گردید سید امیر شاہ رضا
بلاولی ہمدانی و دیگر عرض آنکہ جائے سکونت و ختمات کردن و احوال باطن و احوال باطن
آنجائی گاہے رنگا شستہ انتظار بے شمار باقی است بایہ کہ بخلاف ماضی احوالات
ظاہری و باطنی و غیرہ احوالات کلی و جزئی تفصیل واد قلمی فرمودہ تا دفع انتظار از ان توانا شد
بیاد شاہ و محمد عمر خراسانی قوم تو خوشی خاں زخمی اے عزیزان دنیا غا و در اچ است یعنی
صباحی آئینہ و پگاہ میروند ہوشمند آن ہست کہ نعم دین معنوم باشند دنیا کہ گذشتہ است
و فقیر اہموارہ دعا گوئی و اماند و دل تنگ نباشد شب و روز بہاں از کار کہ فقیر نشان دادہ
شافل باشند و ختم حضرت صاحب قبلہ و کعبہ نور اللہ تعالیٰ مرقدہ الشریف رب لا تذر فی

لہ نام قومیت از افغانہ ۱۲۷۸

خود امانت خیر المومنین پنج صد بار این آیت شریف اول و آخر صد بار در روز شریف در
شبانه روز با وضو بلا ناغہ و در سائے لیل غلام صدیق آخوندزادہ صاحب سکنہ
موسی زئی توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان منصرم الامور اللہ تعالیٰ شانه است بیدلی و غم
کردن کادے بہت مان است زیادہ والسلام والد عالمبولوی محمد نور الحق صاحب شاہپوری
المحدث کہ حالاً فقیر از نشیت امراض کہ مخوف بود بجات یافتہ تا حال صلوة مفروضہ و کونہ خود
خواندہ میشود ازین طرف مطمئن القلب بودہ اوقات عزیزہ کہ بے بدل اند با ہم ہمت کہ یاد
مولی است معمورہ از اندکچہ سرفراز خان صاحب گندہ پور خلع محمد نورنگ خان صاحب
مرحوم رئیس کلاچی گندہ پور ان توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ای عزیز بندہ فی حدیثہ
کار کن نیست کار سادہ حقیقی او تعالیٰ شانه است بندہ راجز عاجزی و گیرہ می نیست بمولوی
ہاشم علی صاحب سکنہ موضع بگھاہ تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی فقیر از ازل وقت تا
امروز توفیق ملاحظہ کتب الماری نشدہ کتاب مناقب احمیہ فراموش نیست اگر او تعالیٰ شانه
طبیعت را بریں طور کہ امروز است داشت کتب الماری دیدہ خواہد شد اگر بدست آمدہ
ارسال خواہم نمود تسلی فرمائید بعفت پناہ بی بی صاحبہ ہمشیرہ پیر جی میاں مرحوم سکنہ
کہوٹہ توابع ضلع راولپنڈی ایہ عزیزہ بگوش ہوش استماع فرمائید بے آبی و بے غرق ظالمین
را دیبا شد یا مظلومان را فی الحقیقہ عزت و آبروئے آکس را میاں کہ تابع قول خدا عز شانه
و پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم میاں شانه ظالم و متعدی را ازین جنس کار ہا دل تنگ نباید شد روز
حساب در پیش است بیشک بے خیرہ بدلہ دادہ خواہند شد بکار بار خود کہ یاد مولی است
شب و روز سرگرم باشند ہوش کشیدہ بازرگان چشتیان چہ معاملہا شدہ اند آیند و کلمہ بدست
خود برائے تسلی اس صاحبہ غنیفہ مظلومہ قلمی نمودہ ام زیادہ والسلام

لہ مروری غلام صدیق آخوندزادہ صاحب پانزدہ روز بعد وفات حضرت قبلہ یوم ہفتم ماہ رمضان المبارک روز
چهارشنبہ ۱۳۳۵ھ جان بحق تسلیم شد ۱۲۰۸ھ

بہ حافظ علی محمد صاحب ساکن جگہ والہ توابع خلع ملتان آنچہ ان بزرگان و کتب ایشان
 مرقوم بہ بسیار ریاضات شاقہ و مجاہدات شہیدہ مثلاً چلبہا کردہ اندہ شب بیدار بودہ اندہ
 روز بروز ہا گذارایہ کتب بزرگان را باید دیدہ گفتمہ عوام غرہ و فریقہ نشو و این مست حقیقت
 کار بالاعتنای باقی عند التلاقی بسیار پیرامیر شاہ صاحب سکۃ وان کیلا توابع خلع شاہ پورہ
 عزیز آنچہ قلمی فرمودہ کہ حزب البحر معمولہ حضرات نقشبندیہ است اگر مرضی باشد اجازت خواندن
 خط را از فیاضا کجا دیدہ و از کلام ذی نسبت شنیدہ کہ خواندن حزب البحر از شرائط و یا
 اندازگان طریقہ نقشبندیہ است البتہ دعا بائی خوب و از نہ چوں محض برائے خدایمخواندہ پس
 از تصفیہ قلب و تزکیہ نفس میخواندہ جناب را اجازت است پس بعد ہر نماز پنجگانہ کیبار بلا غم
 و درد سازند کن قصہ ضرر غیر نفرمانیہ و ابائی عند التلاقی تا دوست و اولاد قاست جسمی اوقات
 عزیزیہ خود را کہ بدل نہ اندہ بسیار مولی حقیقی ہما شامہ محمود و از نہ کار انیت غیر ازین ہمہ صحیح فقیر
 را مہوارہ دعا گوئی و متوجہ ذات سامی خویش میدانستہ باشند والسلام بروہ چنانکہ صاحب
 ولحیات خان صاحب میاں خیل و رڑو کے اعزاز تعلقات دیوی حتی اوس خود پس
 پشت انداختہ اول دریافت احوال والدین ماجین را از نہ بزرگوار اس خاطر می او شان شروع
 در کار دینیہ نماین نقطہ باشد یا خان صاحب برادر حقیقی مولوی نور خان صاحب
 سکۃ چکر والہ توابع خلع بنوں برائے دفع سستی و کار نماز استغفار کثیر و روز نماز امین قوی
 است کہ در بارہ دفع سستی و غیرہ کار ہا مفید خواہد است بخلاص تمام در صاحب خلف میاں
 عبد الرحمن صاحب سکۃ ڈیرہ اسماعیل خان برائی تبلیغی آئندہ ستارہ از مکان و از نہ بطرف
 دامان و ترقیات عہدہ دعا کردہ و میکنم کن مجیب الدعوات اوقنامی نشانہ است بہر حال

بہ حافظ علی محمد صاحب عریفہ بسیار طولی طبعی در ششہ بودہ مطلب مختصر آنکہ حضرت صاحب درویشی کہ عطا فرمودہ
 بودہ حسب الاشارہ شروع کردہ ام پانزدہ دیم گذشتہ اند کہ تا حال تصدیق دلی حاصل نشدہ و از بسیار مردمان اطراف و جوار
 غوغائے آکھنور فتنہ ام کہ حضرت ایشان کامل دلی حق اند پس غائبانہ اعتقاد آورده ام ۱۶۷۸

از یاد مولی غافل و ذاهل نباشند که داد و نیایی مایه و بیوفا است گاه گاهی بوقت فرصت از کارها ضروری عبادت و یاد مولی که از همه اولی است اوقات را محمود و اندیشه شاه لوازه خان صاحب برانگیختن سکنه کلاچی گنده پور را از توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ختم حیدر الله و بعد از آنکه از خانواده استمداد محبوب سبحانی میخواستند با شرف انتشار الله تعالی فیض بخوانند گردید بجناب مولوی شیخ ابوالکلام برکت علی شاه صاحب سکنه علا و پور توابع ضلع جالندهر اذاین وقت که ازین جا بطرف دولت خانہ روانہ شدہ مکتوبی نفرستاده موافقت بجبہ اشتغال با ذکر و افکار دیگر مباد و نشستن حالات موجب از یاد و اتحاد دیگر دو نقطہ بجاحی عبدالرشید علی خان صاحب رئیس تیوری توابع ضلع بلن شہر فقیر شل را با سابقہ بامرض مرض کن المحدث نسبت با یام سابقہ تخفیف است تسلی فرمایند بملائیسم گل آخوند زاده صاحب قوم نیوچی سکنه موضع نورڈ توابع ضلع بنول قلت طعام و دین وقت و دین سن چنداں ضرور نیست حد واسطہ را ملحوظ دارند و در پس نان خورش بسیار کشتش سازند اگر او تعالی شانہ نان خودش را و بیشک بقدر حاجت تناول فرمایند همواره بیا و مولی تراطل باشند فقط حالا آمدن شمار معاف است بجناب تحقیق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب مدظلہ و عمرہ و شدہ و بخود سعادت الطوار طالع عمرہ مع علمہ و صلاحہ و فلاحہ از دیہہ بسیار تسلیات آنکہ بکار با خودی و جہد تمام تراغل باشند کہ وقت بوقت جمعیت است فقیر را از دعا گوئی ظہر الغیب غافل نہ است ازین طرف از ہر وجہ فارغ البال باشند مولوی سعد الله صاحب ہیرہ جناب خالق و معارف آگاہ حاجی مولوی غلام حسن صاحب مرحوم سکنه ڈیرہ اسماعیل خان بختات حضرت خضر صاحب حضرت صاحب قبلہ و کعبہ رب العزت و تعالی و خیر الوارثین و

لہ قلم ازین سید صاحب مدظلہ مقام خانہ توابع ضلع ہریشیار پور بکونت داشتہ بودند ۱۲۰۰
بہ جناب اسماعیل گل آخوند زاده صاحب بسیار کید و منہ پند کہ طاقت رقبا و مشکل میر شہید ۱۲۰۰

حسبنا الله ونعم الوكيل بلا تاغ و درو سازد ناپس بسید خزینه جناب ایشان انجام حاجت
 خود میخواست باشد فقط بجای حافظ محمد خان صاحب ترین مکتب اژی افغانه
 توابع ضلع مظفر گڑھ است تبارک و تعالی اولاد ذلیل را در اصلاح دهنه و بشرط عدم آن
 حافظ حقیقی جلشانه در حفظ خود محفوظ دارد کار ساز حقیقی او تعالی شان است بکار بار خود
 که یاد مولی است تراغی باخته منتقم حقیقی از هر کس خواهد عاجلاً یا مؤجلاً انتقام خواهند
 گرفت بسید و اعلی شاه صاحب ولایت بهادر الدین شاه صاحب بخاری
 ملتانی از پریشانی احوال جناب بسیار تردد و تفکر از وجوب بشریت حاصل گردید لکن چندی از
 مولی است همه اولی و ما اصبائک من مبینة الایمان الله زیاده و السلام با برادریم
 خان نمبر دار غوره زی بدین ذی بمقام کیث فیروز ذی غوره ذی علاقه ثانی
 گسل باز از توابع ضلع ڈیره اسماعیل خان یا الله یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین
 و صلوات الله علی خیر خاتمه محمد این درود شریف را در شبانه روز یکصد بار بخواند انشاء الله
 تعالی برائے سرانجامی کار خدای مینماید خواهش بودی احمد خان صاحب مکتب موضع
 بکھر علاقہ میانہ الی توابع ضلع بنوں الحق مرید صادق را از رحمت مرشد خود غم و اندوه
 لکن مبر باد و جزع و غزع نسا زنده فقیر را در این باب عبرتش بتفصیل علوم در سید محمد
 معاون و ان سید حبیب العیاض آخوند زاده صاحب ولایت الدین آخوند زاده
 صاحب بالصدق باینکه که فقیر تا حال تحریر هیچ کلمه از کلمات دینجی از حزب البحر خوانده
 که کار عالمان و گیر است و کار درویشان طریقت حضرت محبوب سبحانی مجید و منور الفانی
 قدسنا الله تعالی با سرادهم السامی و گداین تمیز بصحبت درویشان متعالی این را به معلوم
 میشود محض برار برکت در کار دنیوی هزار بار این درود شریف درو سازند اللههم صل علی سیدنا
 محمد و علی آل سیدنا محمد و آله و صحبه و سلم و مبارک و صلواته علیه

له غوره ذی نام قومیت از افغانه ۱۱۵

بجناب مولوی حسین علی صاحب قوم میانہ سکنہ موضع وان پچمراں علاقہ میانوالی
توابع ضلع بنوں تعبیر واقعہ اول کہ فقیر را مرض اسہالی گرفتار دیدہ و آن صاحب تفقدش
واقعی می نمود غرضہ لگان علیہم السلام ان میں سے کہ پیرانہ نشینہ است مرید خود را نشان
می بیند فقیر را اگر چه خود نالائق محض است سخن ازین باب کہ دن نادر و این نظر می آید مکن آن
جہت لاچارہ می قلمی میشود کہ نجاست ظاہر سے جدا شدن مراد از گناہان است گویا گناہا
آنجناب دورہ میشد نیک و مبارک است و نظیرش فقہار آب مستعمل بشرط وضو بدینیت
توابع و ثنائی خود مبارک و نیک است کہ مشاہدہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ السلام است
بملا اولیا صاحب نیاز می بشرط ملاقات بملا محمد رسول آخوندزادہ سلام منین رسانند
او شان را بگویند کہ مہتے است کہ سلام و پیام یاد نفرمودہ ہر سہ خواباں کنند نیکو باشد
یغلام قادر صاحب خلف میاں عبدالرحمن صاحب سکنہ ڈیرہ اسماعیل خاں کاد
ساز حقیقی او تعالیٰ شائد است بجز دعا گوئی کہ وظیفہ عاجزانست دیگر هیچ چارہ ندارند
بملا عبد المجید آخوندزادہ صاحب سکنہ موضع دہرہ خیل توابع ضلع بنوں اے عزیز
زرد فقیر اس جنس تعویذ ہا نیست و نہ فقیر عامل است نزد عالمان درود تعویذ ہا میباشند در
این باب کہ استاد شفا است و میخواید زرد فقیر هیچ نیست بجناب مولوی سید ابو محمد
برکت علی شاد صاحب سکنہ علا و لیورہ توابع ضلع جالندھر اے عزیز اوقات عزیزہ
خود را کہ بدل ندارند باذکار و افکار و غیرہ طاعات و عبادات صحیح نیت کہ محض بدعہ اللہ
باشد محمود و از نہ تا یک لحظہ و لمحہ در غفلت نروند و بکجرت عارضہ تب جواب عاجلاً قلمی نشاء
معاف فرمائید بجناب حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد
سراج الدین صاحب مدظلہ و عمرہ و رشتہ و بجناب مولوی محمود شیرازی
صاحب پتوں احوال فقیر از جہت شدت امراض باختر رسیدہ بجناب قاضی قمر الدین صاحب

نہ عاجز و آخوندزادہ صاحب ذوق کہ برائی تہذیب و دست خراب کسی تعویذ یا کسی در دعایت فرمائید در جواب آن ای عبارت و تہذیب

محمد و شاه صاحب موقوف فہرست کتب تسبیح خانہ والہ نوشتہ کتاب ہر ایہ جلد اول و دینی
 ہر ایہ حافظ جی والہ یک جلد از کتاب الیودج تا شفعہ و از رد فانی موطا امام مالک یک جلد از
 نکاح تا حدود نیتن ایہ سہ کتاب بسبب مرضی بردن فقیر گشتہ اند الخیر فیما وقع زیادہ ازین
 موجب اضطراب میگردد فقط شرح الصدور الیہ طبعی قاضی قمر الدین صاحب ایہ بار آورده و
 بدور السآخرہ فی احوال الاخرہ انہم او تعالیٰ شانہ خواہند داد و مولوی محمد عیسیٰ خان صاحب
 بستان الیث سمرقندی و تنبیہ الغافلین طبع مصری دادہ اند مولوی نور خان صاحب
 قوم آوان سکنتہ حکیمہ علامہ علاقہ میا تو الی توابع ضلع بنوں لے عہدہ مبارک تینات ممکن
 عیادت است نزد صاحب طریقہ علیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چون عیادت شدہ خیریت کجا ماندہ
 و قول بزرگان است کہ میفرمایند صوفی تا خود را از کافریہ بزدانند از کافریہ تراست ایہ مسئلہ
 بکرات مراتب پیش آنجناب بیان نموده چکنم کہ ایام صحبت کہ یہاں تشریف لے رہا مشافہہ موقوف
 حالاً معذور فرمائید کجارجی حافظ محمد خان صاحب ترین سکنتہ لڑی افاغنتہ توابع
 ضلع منظر گڑھ احوال بدین الی کہ اکثر اوقات از امراض غالی نمے باشد از ہر وجہ تسلی
 فرمودہ بیاد مولیٰ کہ از ہمہ اوی است اوقات عذریہ خود را بطاعات معمور دارند کجارجی
 مولوی محمود شیرازی صاحب سکنتہ شیراز توابع ایران از جناب مشورہ طلب می کنند بخود را
 را چنانچہ علم ظاہری ضروری است آگاہی از علم باطن نیز ضروری است و پس از فقیر و اللہ اعلم
 بخود را در آخر صحت برائے کسب باطن پیدا گردد یا نہ حالاً کہ فقیر زندہ است البتہ ایہ است
 کہ چیزے آشنائی بعلم باطن پیدا خواہد کرد پس اگر جناب را نیز چنانچہ خیال بندہ شدہ موافق
 خاطر عاظر آید او شان را ہمراہ خود کردہ بشرط فراغ از عوارضات بدین طرف روانہ شوند
 اگر طرود گیر نظر آید از ان آگاہی فرمائید فقط کجارجی صاحب قلندہ سکنتہ کشمین علاقہ

ملہ مراد یہ پیر امیر شاہ صاحب سکنتہ آوان کیلاوالی ۱۲۸۸ھ

ملہ حاجی حافظ محمد خان صاحب سکنتہ لڑی از افاغنتہ مراد است ۱۲۸۸ھ

بلوچستان اے عزیز آمدن مصائب برخیز پرستان از قدیم جاری است پس لازم کہ صبر
بلکہ رضا بقضا نمودہ بکار بارخوش کہ یاد مولیٰ است شافع با شد قیل ان اللہ ذو ولد قیل
ان الرسول قد کھنا ما بحی اللہ والرسول معاً من لسان الورع فکیف انا بگوش ہوش
انتاع فرمایہ سوال کنندہ مولوی نور الدین صاحب پیش امام موقع اوگامی ڈاکخانہ
نوشہرہ علاقہ خوشاب توابع ضلع شاہ پور و جوابات از حضرت صاحب قبلہ
قلبی و روحی فداء۔

سوال۔ قربانت شوم اکثر مردمان بلکے دم کنایہ بن نزد بندہ می آیند ہر حد حضور
ارشاد شود در عمل آدم۔

جواب۔ بلکہ فاتحہ الکتاب و معوذتین خواندہ دم کنایہ او تعالیٰ شاد شافی مطلق
است جل شانہ۔

سوال۔ وقت ذکر جنبش لطیفہ محسوس ے شود و لکن چوں بنور خیال کردہ میشود ہمہ وجود
می جنب ہر چند کہ کوشش میکنم ہرگز بنمیکرد۔

جواب۔ بیج یا کی نیست با اختیار کن بے اختیار اگر بان نہ باشد۔

سوال۔ بناء بخوف ریا چادر بر روی نمی اندازد اگر ضرورت باشد ارشاد فرماید۔

جواب۔ بیج ریا نیست فقر را برای حضور و جمعیت چشم پوشی و چادر بر روی نمی اندازد
از ابواب فقر است۔

سوال کنندہ سلطان اکبر نیازی و جواب از حضرت صاحب قبلہ قلبی و روحی

فداء۔ سوال اول۔ از یاد محبت او تعالیٰ و محبت مشائخ عظام حاصل شود

سوال ثانی۔ منفرد معاصی متقاہ و مناخرہ از بارگاہ ایزوی نصیب گردد

سوال ثالث۔ حصول دستہ در معاش کہ سبب آن از زیر بار قروض موجودہ برآید

جواب ہر سوالات درود شریف باین صینہ برائے ہر سہ امر رقمہ کہ معمول حضرت

صاحب قبلہ و کعبہ زرافت مرقدہ الشریف لعل آرد و درود شریف انست اللہم صلی علی
سیدنا محمد و علی اہل بیتنا محمد افضل صلواتک بعد و معلومتک و بارکک و سلم
علیک در شبان روز ہزار بار و اگر ہزار شود بچہ بار و اگر آنہم دشوار باشد کعبہ بار و در
سلاطہ بلاناغہ بشر ما وضو۔

سوال کنندہ میاں شیخ محمد بخش صاحب سکنہ کلاچی گندہ پوران قبلہ برائے
ذکر کردن فارغ شدن از کالہ ہائے دیوبند و با وضو و بدن تعیین وقت شرط است یا چگونہ
تلاوت کلام اللہ شریف را چہ قدر در روز ملاومت نمایم و اجازت خواندن لائل الخیرات
عطا فرماید و برائے حل مشکلات و ہمت دینیہ و دیوبند نیز کلامی ارشاد شود۔

جواب از حضرت قبلہ قلبی و روحی فراہ ہر وقت در ہر کاری کہ میباشی بخیاں
ذکر میکردہ باشی و ضو یا خیرات و قرأت کلام اللہ شریف ہر قدر کہ میسر شود بخوانی تعیین را
حاجت نیست و خواندن دلائل الخیرات نیز اجازت است و بر آہمت دینی و دنیاوی
ختم لا حول و لا قوۃ الا باللہ پنج صبارہ اول و آخر صبارہ درود شریف و در سازند و توبہ بخش
بروح پرفروش حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد بہرندی فاروقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بخش نمودہ حاجتش بواسطہ جناب محمدرح از بارگاہ الہی جلشاد میخواستہ از قاضی الحاجات
جمع مطالب و مقدمہ سرانجام فرمایا و رب العبادہ

فصل چہارم

در بیان خوارق و کمالات و کمشوفات حضرت قبلہ پیر مرشد باقلی روحی فاضل

کہ لا تعاد و لا تحصى اند لیکن تبرا چیرے ازان ہینگارم۔

کہ امت یکبارہ در موسم تابستان گرمی بسیار شد و باران از آسمان نہ بارید و مردمان شہر درویشان خانقاہ شریف از حرارت گرمی و امساک باران تنگ شدہ پیش حضرت قبلہ قلبی روحی فاضل برای دعا کشادگی بادش باران التجا نمود حضرت قبلہ حسب درخواست درویشان و مردمان شہری بوقت عصر پیر اذین حضرت حاجی دوست محمد صاحب بر داشتہ منجیہ الشریف و لیدر مرقہ المہینہ دعا تا بدین خواست بعد از صلاۃ عشا دوبارہ بر و در شہر بادش باران رحمت الہی بارید کہ حرارت گرمی بالکل دفع شد و زمینہ ازان را برائے فصل در راعت و غیر منفعت بسیار رسید۔ کہ امت یک روز آب کوہی کہ در شہر خانقاہ شریف موسی زئی جاریست بعد از کثرت بادش باران طغیانی آب بیلاب مخرج آب نہر بسبب جمیع شدن گل کوہی وہاں او بہ شدہ بود و عرصہ چندی روز گذشت کہ آب نہر جاری نشد بجمہ باخترگان موسی زئی بسیار تنگ و لاچار شدند و عاقلی در جہار فقیران دیگر یعنی پیر اذین خن حسن صاحب و پیر اذین بی رحم صاحبہ و پیر اذین کاکانہ و سیدان شامہ عالمی کہ ایں مزارات و سیدان مشہور ایں دیار اند رفتند و دعا خواندند و نظر نیاند

ندہ و ادکیغ کہ نام کوہ است قدر مسافت سفر بخ سمت غرب از خانقاہ شریف بہ سوی زئی بدین ترکیب کہ عرب زبان گوہ را گویند و کہیں و کہیں از نام ہستے آن گوہ است و گوہ سلیمان نیز مشہور است ۱۲ منہ

پس موسی زئی ہم قصدہ است تا خبرہ کہ در آن خانقاہ شریف و مزارات پیر اذین حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندہ باری و حضرت تبرا باران ہنگامہ و لیدر اذین ہما واقع اند و اربع ضلع و ڈیرہ افضل خانی از اضلاع ملک پنجاب ۱۲ منہ

بادشاں دادند مقصود حاصل نشد باز در خانقاه شریف آئید پیش حضرت قبلہ ما استدعا دعا نمود
حضرت قبلہ قلبی و روحی فداء دعا فرمودند یہاں روز قبل از غروب آفتاب در نہر موسیٰ زنی آب
جاری شد۔

کہ امت یکبار حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداء بہر اہی قافلہ مردمان قوم ناصران شادیزئی
قریباً شش کس سوار و صد کس پیادہ کہ از قدیم الایام خادمان حضرت قبلہ بودند از خانقاه شریف
غنائیان کہ در خارج اسان واقع است مراجعت بطرف خانقاه شریف دامن کہ در آن مزار
پدر اہل حضرت قبلہ حاجی دوست محمد صاحب برداشتہ معجزہ الشریف و نورانی مرقہ الہیہ
موجود است کردہ و مقام کوہ کو سک کہ از خانقاه غنائیان شش منزل است در آن قیام
نمودند روز دیگر بوقت چاشت ہفت صد کس مردمان سلیمان خیل سواران مسلح بتیہ پیادہ آئید
چونکہ از ابتداء در میان قوم ناصران شادیزئی و قوم سلیمان خیل دشمنی کمال بود و قتل قتال جنگ
جہال ہمیشہ میکردند و بخون منقذ کہ حملہ کنند و ہمہ قافلہ حضرت قبلہ را یکجا می کشند و مال و اسباب
و خیرات غارت کردہ می برند پس از ہر طرف جمع شدہ گرد آمدند و قافلہ حضرت قبلہ را حلقہ کردند
خادمان پیش حضرت عرض کرد کہ قبلہ دشمنان جمع کثیر برائے کشت و خون مایان بر سر آمدہ اند
ہمہ مال و اسباب و خیرات غارت کردہ می برند حالاً سخت وقت اما داد است خود فرمایید خادم را
فرمودند کہ اسپ و خمیر من بیا بحسب فرمودہ برائے آوردن روانہ شد خادم بخوال اینکہ حضرت
قبلہ بطرف دشمنان زدند توقف کرد و اسپ را دیگر طرف بردیدین میانی ملا محمد رسول اللہ
تبجیل تمام حاضر آمدہ عرض کرد کہ قبلہ حضور الہی کہ در لشکر دشمنان سوار شدہ میرود و پنج کس پیادہ
کس یا بست کس را میزنند و او شاں ہفت صد کس سواران جنگی مسلح آئید اند آخر الامر چہ کردہ
میشود پس امروز ظاہر کردن توجہ و التجا بخداست پس در آن وقت حضرت قبلہ در سکوت آمد
منہجیب شدہ منوجہ شدہ بعد از یک لحظہ سر از جیب بر آوردہ یک مشت خاک از زمین
برداشتہ بردوی و دشمنان زدند و بجز دزدان خاک شکر دشمن شکست خورد و بے تحاشا مرسمہ

شدہ در محبت خود چند میل و دیدند

ما رمیت اذ رمیت گفت حق کار حق بر کار ہوا و سبق

تو ز قرآن باز خوان تغیر بیت گفت این و ما رمیت اذ رمیت

و دیگر روز خادمان عرض کردند کہ قبلہ اگر احوال کیفیت روز گذشتہ چیز سے اذبال در افتاد
 ارشاد فرمائید موجب تسکین خاطر خادمان خواهد شد از مسان کہ ہر فغان ارشاد فرمودند و قتیکہ
 بطرف دشمنان متوجہ شدہ بودیم کہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ
 و حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شیخ سیف الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ
 و حضرت حافظ محمد محسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ و حضرت سید نور محمد بدایونی صاحب رحمۃ اللہ علیہ
 و حضرت میرزا جاجانال مظہر شہید رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب دہلوی رحمۃ اللہ
 علیہ و حضرت شاہ ابوسعید صاحب احمدی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شاہ احمد سعید صاحب احمدی
 رحمۃ اللہ علیہ و حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ ما رحمۃ اللہ علیہ بر اسب ہای انصر سوار اند
 یکبارگی بطرف دشمنان تاخت فرمودند و قتیکہ حضرت قبلہ حاجی دوست محمد صاحب گذر فرمودند
 یک مشت خاک زیر پائے سم اسب حضرت ایشان از دست گرفتہ بروئے دشمنان اذہم
 کرامت یکبار حضرت قبلہ مقلبی و روحی فدای ہمراہی قافلہ مردمان خادمان قوم ناصر شاہی
 کہ قریباً صد کس بودند از خانقاہ خواسان روانہ بطرف خانقاہ خریف و امان تشریف فرما شدند
 قتیکہ از خراسان بیرون شدہ و رکوہائے علاقہ و امان بقام کوٹکی رسیدند یک ہزار و دو صد کس
 کس مردمان سلیمان خیل سواران سلجند روئے نمود و خواست کہ ایں قافلہ ناصران را یک جامی کشیم

لہذا ہر قصہ حضرت قبلہ نبیہ را ہم بساز فرمودہ تفاوت سیر و حرکت طیفہ موجب الطول و العریضہ مولانا حسین علی صاحب مرحوم
 نے حضرت قبلہ یک بار پیش ایں مینہ یک قصہ باسی مخط فرمودہ اند کہ قوم و ذریان بسیار جمع آمدند و نزدیک نشستند
 سخن و نام برکت حضرت قدسنا اللہ تعالیٰ بہرسم الاقدس در میان ایشان مخالفت افتاد و بچے گفتند کہ حملہ کنیم و بچے گفتند
 کہ حملہ کنیم و بچے گفتند اگر دادہ اندازانی کن اول معاملہ با ما کنید آخر الامر ہمہ برگشتند ۱۲ مولانا حسین علی صاحب مرحوم

و همه مال و فتران اینها را غارت گردانیم پس همه خادمان قافله ناصران پیش حضرت قبله عرض نمود
 که لشکر دشمنان جمع کثیر سواران مسلح بر سر ما گرد آمده اند و مردمان که قریباً صد کس هستیم هیچ سوار
 و سامان مسلح نداریم پس ضرورت مایان را خواهند گشت و مال و اسباب خواهند برد حضرت قبله خادم
 را فرمود که اسب من زین کرده بپا حسب فرموده خادم اسب را گرفته حاضر آورد حضرت قبله سوار
 شده پیش جمع دشمنان تشریف بردند پس وقتیکه در آل جاہ رسیدند اسب فرود آمده و مبارک
 جانب دشمنان کرده با غضب کمال بر یک سنگ کلان کوفه نشستن و از حد و عالم جوش آمدند حتی که
 همه موبائی ریش مبارک بسبب خفه و زنجش آمدند و این اثنا پنج سرداران آل قوم و دشمنان پیش
 حضرت قبله حاضر آمدند و با غریب بیان نمودند که ما را راه قافله بگذارد که اول ما اذین راه گذار میکنیم
 حضرت قبله از قهر جواب داد که راه شما را نمیدهم و در دور خود پس معاندان واپس و بجائے خود رفته
 بخود نموندند که بریں قافله فقیر یکبار حمله میکنیم و این همه دایمی کشیم و مال و اسباب غارت کرده می بریم
 آخر الامر طائفه دشمنان که یک هزار و دویست کس بودند برائے کشتن خون و غارت کردن مال و اسباب
 جمع شدند و حضرت قبله متوجه بارخان بودند که بعد از نماز عشاء باران و شب خون نزدیک قافله حضرت
 قبله رسیدند و بجزو رسیدن خوف و وحشت بر قلوب ایشان طاری گشت و پس پاره شده واپس
 گردیدند باز در بار بوقت نیم شب برائے حمله کردن شب خون همه یکجا جمع آمدند از قافله حضرت
 قبله یک لشکر عظیم هدایت ناک از غیب نمودند از خدا که از وحشت او لرزه بر بدنهائے دشمنان او افتاد
 آخر الامر بزدل شدند و هیچ گزند نرسانیدند و قافله حضرت قبله را سلامت گذارستند راه خود گرفتند
 و رفتند حضرت قبله باطمینان خاطر مع قافله مردمان ناصران شادی زنی بوقت آخر شب موافق معمول
 خویش ازال منزل کوچ کرده راهی شدند.

که امت یکبار حاجی عبدالکریم صاحب قوم آتره مسکنه گره لوزنگ با مرض اسهال سخت مریض
 شدند و شب و روز بے حساب و تنها جادوی بودند چاهنایان برای علاج آمدند و علاج کردند هیچ فائده نشد

نه گره نورنگ نام قصیده ایست در فضیله نبیره امامعلی علیه السلام

حکم دادند کہ ایسے مریض لاء علاج است و جو ام الناس نیز فتویٰ دادند کہ ایسے مریض ہرگز زندہ نہ مانتے
کہ طاقت کلام کر دین ہم باقی نمائندہ است آخر الامر وصیت نامہ مذکور شدہ از طرف میاں حاجی عبدالکیم
صاحب در حالت بے ہوشی مرض اور بخیریت حضرت صاحب قبلہ قاصدی روانہ کر دے کہ وقت
حاجی صاحب بخیر رسیدہ و مرض اور اعلیٰ ہاں لاء علاج قرار دادہ اندہ برائے حسن خاتمہ دعا فرمائے۔
حضرت قبلہ در حق او شان و عارضت یابی از درگاہ محیب الرحمت خواستند و فرمودند کہ از طرف
فقیر او شان را بگو کہ گفتند صبح و شام ہر روز بخورند قاصد واپس آمدہ بیان نمود کہ حضرت صاحب
برائے خوردن گفتند امر فرمودہ اندہ از قینہ ایسے کلام حکیمانی خندیدند کہ این دو مخالف مرض اہمال
است چونکہ میاں حاجی عبدالکیم صاحب صادق الاعتقاد اندہ حسب فرمودہ حضرت قبلہ درائے
گفتند را شروع کردہ اندہ بے رحمیہ ایم از مرض مہلک قضا یا قضا ۱۲

کہ است روزے یکے مرد پیوندہ خراسانی آمدہ در خدمت حضرت قبلہ عرض نمود کہ مرض طحال
را بسیار پائمال کردہ چنانچہ خون در گوشت مرا تمام خوردہ محض استخوان و پوست باقی است۔
طاقت رفتارہ قوت حصول روزہ گاہ نمائندہ برائے مہربانی تعویذ یا دم بفرمائے حضرت ایشان فرمودند
کہ برائے دفع طحال معمول ایسے فقیر است کہ تعویذ ذشتہ بالای طحال سوختہ میشد و طحال را ہم بسوختن
تعویذ داغ میرسد و التیام زخم داغ تکلیف خواہد شد اگر احتمال این تکلیف بر خود گوارا کنی تعویذ می
نوسیم آل بیمار کہ از شدت مرض طحال نہایت لاغر و ناچار بود عرض نمود کہ مہربانی فرمائید و داغ بنمائید۔
حضرت ایشان قلم و کاغذ خواستند۔ تا بنویشتند و جامہ کہ پائس را تو کردہ چہار تا کنایہ مغالہ آب
نارسیہ و داغگر طلبیہ آن مرد بیمار را فرمودند کہ در اندازہ چوبل آل مرد در اندازہ حاضرین را فرمودند کہ بہرینہ
کہ فی الواقع طحال اندہ مقدار خویش تجاوز کردہ است یا نہ مباد و مرض طحال نہایت داغ کم و بے فائدہ
این پیچہ را تکلیف زخم رسد حاضرین حسب الامر سامی ملاحظہ نمودند و بعد ملاحظہ میاں کردند کہ در بطن

بے پیوندہ قوت از کاغذ کہ ہر سال بموسم زمستان معذ اعلیٰ و عیال مہلک را مان کہ منبع بڑیہ اکتیل غافل سے آئندہ در پاکستان
نجر اسلمیہ میروندہ و بھلا اہل خیام و بھلا اندہ

مرد مرض طحال محسوس نئے شیدائیں پیدا فرما رہا تھا۔ خود معلوم کرو کہ فی الواقع زیادتی طحال معلوم
نہیں۔ حضرت ایشان فرمودند کہ مردمان پیوندہ قریب و دور نے کئی اذیہ و نا فہمی خود راہم در تکلیف
راغ و زخم مبتلا کر دیہ بود و ما راہم متہم میاخذت آنم و عرض نمود کہ تا زمانی کہ دراذمیشیم شربت مرض
طحال بخوبی مرا معلوم میشود و قتیکہ حضرت فرمودند کہ یہ بندہ کہ این کس را مرض طحال ہست باندہ و مرمان
دست بر شکم من نہادند و رال وقت شربت مرض ذائل شد و ہمہ حاضرین بر کرامت حضرت ایشان
کہ کچشم سر دیدند اقرار نمودند۔

کہ کرامت معمول جناب حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ این بود کہ ہر سال چند صد ہنگام دربارہ
خرید گنیم برای خرچ لشکر خانقاہ شریف حوالہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب میکروند و حاجی صاحب
موصوف حسب الارشاد حضرت قبلہ گنیم خرید کردہ امانت در خانہ خویش می نہادند و وقت ضرورت
حسب طلب حضرت قبلہ در خانقاہ شریف می رسانند بعد از عرصہ چندین سال در خانہ او شان
کرم رونق پیدا شدہ بود کہ قدری قدری در ہر سال نقصان می رسانند یک سال کرم بکثرت در
گنیم حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ پیدا شدہ و خوردن گنیم شروع کرد میاں حاجی عبدالکریم صاحب
پیش حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ حاضر آمدہ بیان نمود کہ قبلہ در گنیم کرم بسیار پیدا شدہ است
اگر چند روز در الی میماند ہمہ گنیم را بخوراد خود حضرت قبلہ فرمودند کہ از طرف فقیر کرم را پیغام
برسان کہ عثمان میگویی کہ ای کرم تو اشرم منی آیا کہ غلہ گنیم لشکر خانقاہ شریف حضرت پیرو
مرشد یا بروا لشرف مجسمہ الشریف و نور اللہ مرقدہ المذیف میخوری حسب الارشاد حضرت قبلہ
این کلام پر تاثیر کہ اذ زبان گوہر نشان بسبح او شان رسیدہ بود بخانہ خویش در کوٹھی گنیم رسیدہ کہ کرم
را با و از بین شدہ اینہ روز تا حال کہ عرصہ قریباً پانزدہ سال منقبتی شدہ باز گاہی کرم در خانہ
بخانہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب پیدا شدہ ۱۲

کہ کرامت حافظ حاجی محمد خان صاحب ترین کہ در ضلع مظفر گڑھ بمقام آڑی محل خاں سکونت
میداد اوراد و عنفوان جو انی مرض تپ و لا حق شد و ہر قدر علاج معالجہ کہ میکرد روز بروز مرض زیادہ میشد

چوں بنایت بخیف گشت و از معالجه حکما مایوس گردید و صاف و کرامات حضرت ایشان را شنیده
 دو آخو ماه جلیقه که ایام شربت گرامی باشد از جائے خود روانه شده بڈیرہ اسماعیل خان رسید و حقداد خان
 صاحب ترین را کہ برادر عم زادہ او از خادمان حضرت ایشان بود ہمراہ خود گرفتہ روانہ موسیٰ ذبی ثمریف
 خندہ بر موضع کہاٹہ ڈیرہ سواتہ خبر آمد کہ حضرت ایشان ما ذم روانگی بڈیرہ اسماعیل خان اند و حقداد خان صاحب
 موصوف ازالا جا واپس روانہ بڈیرہ اسماعیل خان گشت و حافظ حاجی محمد خاں صاحب روانہ موسیٰ ذبی
 ثمریف گشت در اینجا بقدم پرسی حضرت ایشان مشرف گردید و روز دیگر ازالا جا بہر کانی حضرت ایشان
 روانہ بڈیرہ اسماعیل خان شد چوں حضرت ایشان بڈیرہ اسماعیل خان آمدہ بر چاہ ترین اقامت فرمود
 حافظ حاجی محمد خاں صاحب چوں عامل معاودت خانہ خویش بود بڈیرہ حقداد خان صاحب عرض
 مطلب و حضور حضرت ایشان نمود و حضرت ایشان یک تعویذ بدست خویش تحریر فرمودند و بعد دعا
 فاتحہ خیر فرمودند کہ ہر گاہ ازیں جا روانہ شدہ شب گذاردی در کبہ خواہند نمود و علی الصبح ما ذم
 روانگی خواہد شد انشاء اللہ تعالیٰ اثری از آثار مرض در وجود شما باقی نخواہد ماند۔ چوں حافظ حاجی
 محمد خاں صاحب عرض ترخیص یافتہ و انکہ کبہ شد شب در کبہ گذرانیدہ علی الصبح روانہ بطرف خانہ
 خود شد در آل وقت از برکت دعائی حضرت ایشان مرض بالکل زائل گشت و تا الیوم با آل و آل
 مرض با وصف انقضائی سالیانی کثیر ظاہر نگشت و کرامت حضرت ایشان دیدہ داخل سلسلہ عالیہ
 گردید۔ ۱۲

کہ امت۔ باشندگان موضع گبرانی بخدمت حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ حاضر آمدہ عرض داشت
 کردند کہ حضرت صاحب موضع ما از عرصہ چندیں سال نشک او قتادہ است آبادی فصل نے خود
 ما خواران و غریبان بسیار تعرض ادا شدہ ایم حالاً طاقت قرضہ گرفتیم و سیرانی موضع ما از سیرانی

کہ کہاٹہ قبیلہ است و ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ۱۲

کہ گبر نام شہریت کہ در آن تحصیل است توابع ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

کہ گبرانی نام قبیلہ است و ضلع ڈیرہ اسماعیل خان ۱۲ منہ

حاجی عبدالکریم صاحب ساکن گره لوندنگ ممکن است و لکن ادایس امر را در اندازند و ما را بپیرانی
از سبب خویش فرباک نماند چنانکه در آن وقت حاجی عبدالکریم صاحب شریک محفل بودند حضرت قبله
باو خان مخاطب شده فرمودند که اگر شما این مرد را بپیرانی از سبب خویش فرباک سازد چه مضائقه هست
یا نه یعنی در منظور ای امر شما را نقصان نمی آید یا نه حاجی صاحب موصوف عرض نمود که اگر حضرت
میفرمایند مرا منظور است فرمودند که فقیر شما را امر نمی کند پس حضرت قبله بمردمان موضع بگوانی مخاطب
شده از زبان و در نشان او شاد فرمودند که در حق شما دعا میکنم که حق تعالی شما را بغیر عیباجی سداذ عیب
آب و داده آبادی فصل کند و پس از دول دعا فرمودند از آن روز تا حال که عرصه قریباً دو و ازده سال فریاد است
هر سال آب سیلاب از رود لوئی می آید و آبادی فصل میشود

انانکه خاک را بنظر کیبیا کنند لگ را ولی کنند گس را هما کنند

که امت - روزی بیال غوث علی صاحب میوه آم و مولوی محمد عیسی خاں صاحب ولد
حاجی قلندر خان صاحب گنڈه پور پتی خیل رئیس مڈی چنری از قسم میوه برائی صاحبزادگان آورده
حضرت قبله ما قلبی و روحی فداه بصاحبزادگان محمد بهاؤ الدین صاحب و محمد سیف الدین صاحب
از شاد فرمودند که این صاحبان برائی شما میوه آورده اند پس شما را نیز باید که در حق ایشان بر مزاد پُرانوار
حضرت پیر و مرشد ما بر دالہ مضجعہ الشریف و لورائتہ مرقدہ المنیف دعا را بدش باران بکنید که زمینات
ایشان سیراب شوند پس هر دو صاحبزادگان حسب الارشاد حضرت قبله بر مزاد شریف رفته و دعا خوانند
و پس آمده پیش حضرت قبله نشستند حضرت قبله بصاحبزادگان مخاطب شده فرمودند که از نزد شریف
چه آگاهی شد یعنی حضرت چه می فرمایند چونکه هر دو صاحبزادگان بسیار خورد و ساله بوده فرمودند که بابا حضرت
مردہ اند بیچ جواب ند هندی پس بجزد خیل این کلام از زبان صاحبزادگان حضرت قبله را بسیار خوش
آمده و هر دو صاحبزادگان را فرمودند که حالا باز بروید و بر مزاد شریف دعا بکنید انشاء اللہ تعالی حضرت
جواب خواهند داد و حسب فرموده حضرت قبله باز صاحبزادگان بر مزاد شریف رفته و دعا خوانند و پس

لله فی نام قصدا لیت در تحصیل کلاچی علاج و تریه میخل خاں ۱۲۷

آمدند با حضرت قبلہ دریافت فرمودند کہ گویا حضرت چہ فرمودند معاجزہ ادا گان عرض نمودند کہ بابا حضرت کلان می فرماید کہ بادشہ باران بسیار خواهد شد پس بعد گذشتن یک روز ہر دو صاحبان از حضرت قبلہ رخصت گرفتہ بخانہ ہائے خویش روانہ شدند پس بچہ رسیدن بخانہ ہا امتحان کردند کہ در یک تاریخ بوقت واحد در ہر دو جا بر زمینات موافق فرمودہ معاجزہ ادا گان بسیار بادشہ باران باریدہ و میرانی زمینا صاحبان موصوف حسب دلخواہ گردیدہ و ذراعت بسیار زمینہ کہ گاہی این چنین عمدہ فصل نشدہ بود حالانکہ زمینات میاں خوش علی صاحب در موضع امبہ ڈاکخانہ و در چھ ضلع شاہ پور و زمینات مولوی محمد عیسی خاں صاحب در موضع نہر بادہ تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کہ فاصلہ و مسافت حد میاں ہر دو جہ قریباً مساوی کردہ ہست بجز زمینات مذکورہ بالا این ہر دو صاحبان محمد روح و دیگر میچ جا بادشہ باران در آن وقت نشد۔

کرامت۔ شخصے ساکن گرہ نونگ اترہ مسمی نامادہ خادم حضرت قبلہ ہمراہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب بخت حضرت قبلہ ماقبلہ دروچی فدائہ حاضر آمدہ عرض نمود کہ قبلہ از عرصہ دوہ و زادہ سال در خانہ بنیہ مورچہ گان بکثرت اندوایدن امیر سنان و تکلیف میاہنہ بسیار علاج و بندہ بست بنافش ادا نشان کردیم ہیچ وجہ بنافش نہ حالہ تنگ آمدہ ام کہ خانہ خود را میگاہد ادم و جار دیگر سکونت اختیار کنم حضرت قبلہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ شما بخانہ ایں شخص برویدہ و اندہ طرف فقیر مورچہ گان پیغام برسانید کہ عثمان میگاہد شما آں روز یاد است کہ بادشاہی سلیمان علیہ السلام بودہ شما در بارہ خویش گفتگو کردہ بودید پس باید کہ ایں خانہ را بگذازدیدہ و ایذا رسانی مکنید حسب فرمودہ حضرت میاں حاجی عبدالکریم صاحب در خانہ آن شخص سائل رفتہ بغداد ہائے مورچہ گان استادہ آواز دادہ و تقریر کہ اندر بان مبارک حضرت قبلہ شنیدہ بودہ بیان نمود پس بچہ شنیدہ ان این کلام پرتا فیہ مورچہ گان از خانہ آن شخص دور شد بعد ازاں در عرصہ چندین سالہا سال گذشتہ کہ مورچگان گاہی در خانہ آں شخص ظہر نہ نمودند کہ کرامت شخصی مسمی احمد یا ادا ان سکنہ موضع کڑہی پیش حضرت قبلہ ماقبلہ دروچی فدائہ

لہ کڑہی نام قبیلہ ایست در ضلع شاہ پور تحصیل خوشاب ۱۲ منہ

حاضر آمده بیان نموده که حضرت عرصه گذشته که بارش باران نشده است ملک غیر آباد است و در جنگل هیچ قسم گیاه نرویده است مال مویشی مخلوق الله از گرسنگی می میرند و عافران که حق تعالی نزول بارش باران کند از شاد و فرمودند که شما غم نگیرید که او هم مخلوق خدا است هر چه کند رضای اوست آن شخص باز عرض نمود که حضرت این بنده نیز مال مویشی بسیار میدارد فرمودند که انشاء الله تعالی مال مویشی تو از گرسنگی نخواهد مرد پس در آن سال مال مویشی بسیار مردمان از گرسنگی می مردند و در مال مویشی هیچ نقصان نشد ۱۲

کرامت امیر اسلام خان صاحب میان خیل تا بوخیل سکند موسی ذبی که یکی از عابدان حضرت است روزی بخد مت حضرت قبله مقلبی در وحی قیام حاضر آمده بیان نمود که قبیله زمینات بنده از عرصه چند سال تشک افشاده اند و عافرانید که سیراب شوند تا که از قمره هندوالی خلاصی یابم حضرت قبله را به حال او شان رحم آمد و حاضر نمود بعد از آن از شاد و فرمودند که تو بر زمینات خود برو و نگهبانی ست خود ملحوظه از حق تعالی آب خواهد رسانید و امیر اسلام خان صاحب حسب فرموده حضرت قبله رفته بر سر خود منتظر نشستن و لکن در دل خود حیران بودند که خداوند این امر از آسمان نظر نمی آید و اگر بارش باران می شد و آب سیراب که می می آید لکن در میان ناله دوست و گریه مسدود اند چه طور آب برسد من خواهد رسید و زمینات ما را سیراب گردانید این امر از محالات است بلکه غیر ممکن در این خیالات متفکر بودند که در آن ساعت ابر بر آسمان نمود و بارش باران بر کوه بارید و یکبارگی آب سیراب و ناله موسی ذبی آمد و هر دو سد که در میان راه ناله مسدود بودند شکست و آب برسد و امیر اسلام خان صاحب رسید و بر زمینات او شان جاری گشت چون که آب کوهمی بزد و شوره آمده بود بر سر سد رسید به سبب کثرت آب از یک طرف نقصان معلوم گردید یعنی آب قندی سوراخ کرد و امیر اسلام خان صاحب بسیار پریشان و متروک شدند که سد من نیز مثل دیگران شکسته خواهد شد و زمینات من نیز خالی از سیرابی میمانند و در جستجوی بند کردن بود و خیل تشک کوشش تمام مصروف شدند و در آن وقت درویشی خانقاه قمریه مسیحی ملا محمد قبول صاحب تباحت آمده پیغام حضرت قبله بیان نمود که بعد سلام منوبه حضرت صاحب می فرمایند که ایس آب حق تعالی محض برای نفع

تو فرستاده است و گیر هیچ کس در این شریک نیست آسوده باش و تسلی خاطر دار پس شنیدن این خبر بزرگوار شد
 که بیشک این فرموده ولی حق است همین چنین خواهد شد پس انتظام و مرمت تندرا گذاشتند و سلطان
 نشست بعد یک لحظه بمرآخ خود خود بنزد تمام زمینات اسلاخان صاحب که متعلق میرانی
 آن ناله بود و صاحب دلخواه در همان روز تا بغروب آفتاب میرا شد و بعد آن آب ناله کیارگی
 فروشت و بر آن زمینات مذکور بسیار خوب در اعست پیدا شد که گاهی این چنین نشاء بود و بعد
 در وین فصل این قدر غله حاصل آمد که اسلاخان صاحب موصوف جمیع قرضه نمود و از آب آسانی اوا
 کرد و برای خرج خوراک خانانش را یک سال کفایت نمود ۱۲

که امرت ملک خان صاحب خلف حاجی قلندر خان صاحب گشته بود و پتی خیل رئیس قصبه
 مذی حسب الارشاد حضرت قبله باقلبی و روحی فراه بیلاران را برائے تعمیر دیوار خانقاه شریف همراه
 آورده و آن وقت کسی شخص بوال خر بزره پیشکش آورده بود حضرت قبله جمیع حاضرین را یک یک
 خر بزره تقسیم کردن شروع کرد ملک خان را نیز یک خر بزره عطا فرمود بعد فراغ از تقسیم یک خر بزره دیگر
 ملک خان را عنایت فرمود و خاطر او شان آمد که شاید حضرت بهیوا بار دیگر بدین من جهرانی فرموده است
 عرض نمود که حضرت یکبار مرا اول مرحمت کرده است ارشاد فرمودند که این دیگر خر بزره برای فرزند شما
 داده ام او شان عرض کرد که حضرت فرزند ندارم فرمود انشاء الله تعالی شما را خواهد داد پس در آن
 سال پروردگار او شان را فرزند نرینه عطا فرمود و قبل ازین از وقت که خدای چندین سال گذشته
 بود که هیچ اولاد نرینه نشاء بود ۱۳

که امرت یک سال عارضه و با واقع شده چند روز ایشان خانقاه شریف از عارضه نذر بود و آخرت
 نشاء کردند و در عرصه نه یوم زیاد از سه صد مردمان شهر موسی زکی از درخانی بار بار وادانی رحلت نمودند و
 این کمترین و کمترین خادم ویرین را نیز و بار ظهور کرده اسهال جاری شد و زک چهره با کل متغیر گردید و بخدمت
 جناب مولوی محمود خیر ازی صاحب کیفیت خود را بیان کردم و چند مبلغان که آن وقت در خانه این
 اخضر موجود بودند برای نیست نذر حضرت قبله آورده و حاله او شان کردم که این مبلغان پیش حضرت قبله نذر

گذاشته و برای تجدید بیعت بنده عرض کنند پس جناب مولوی صاحب ممدوح مبلغان مذکوره از طرف
بنده پیش حضرت قبله نذر گذارند و برای تجدید بیعت این استقر عرض نمود بعد صلوة عصر حضرت قبله
از تجدید بیعت مشرف فرمودند بسیار تقاضای دینی هوشی طاری گشت و چنان گردیدند حتی که بعد از بیعت
باقی ماند حضرت قبله قلبی دروچی فدا به جمع درویشان نفعاً شریف بر ملا پرورد حضرت حاجی الحرمین
الشرفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب برداشت مجسمه الشریف و نور الله مرقدہ الملیف استاده شدند
و فرمودند که فقیر برای صحت یابی سید دعا خواند و تمام جمیع حاضرین آمین گفتند بعد از آن بیدار و عارضا است پس
بجود کردن و عارضا حضرت قبله در آن حال فی الغور مراد مرض مذکور لاسحق اخافت آمده و بومی گردید
و تنگی صحت کامل حاصل شد بخیر صحت حضرت قبله حاضر آمدم ارشاد فرمودند که برائے صحت شما از
دل دعا کرده بودم که عیال داد بدی حق تعالی قبول فرمود

که است بعد از آن در شهر چو دیوان هم عارضه و با ظهور کرده قریباً پنج صد کسان از عارضه
مذکور وفات یافتند و جناب مولوی فتح محمد صاحب الترانہ سکنه چو دیوان کی از خادمان و مخلصان
خاص حضرت قبله بودند هم از عارضه و بار انتقال گردید بعد از سه روز قاصداً شهر چو دیوان آمده بیان
نمود که قبله نور الحق صاحب بنیرہ جناب مولوی فتح محمد صاحب مرحوم را هم عارضه و بار لاحق شده
است و هیچ امید نداشتیم و در تمام خاندان مولوی صاحب ممدوح هم یک قرزند است
و مردمان میراث خور با خط نداشتند آنکه کدام وقت می باشد که این می میرد تمام دولت مال و اسباب
و املاک و زمینات و غیره بدست ما می آید پس شنیدیم این سخن حضرت قبله قلبی و در وقت فدا در جوشش
آمده و عارضا برای صحت یابی او از مرض و با تابا بیدار خواست و در همان ساعت فی الغور اید و عارضه و
نور الحق صاحب را در آنجا خیرش بعد از فراغ شدن دعا بقاصداً مخاطب شده ارشاد فرمودند که تو برو
از طرف فقیر نور الحق صاحب را سلام بگو و تسلی بده که انشاء الله تعالی صحت کامل خواهد شد و تنگی قاصد

له چو دیوان نام تفسیر است مطاع ذریه اسمیل خان از مصلحین این مرض سکنه چو دیوان است که بنفق مولوی صاحب الحرمین استاده
اکمل مولانا فتح محمد دیوبند و بار جام شهادت و خیر و فقیر حاکم محمد خضر له

و پس در آنجا رسید مریض را دید که قبل از این صحت حاصل شده بود.

گرامت - یک سال اکثر در بلاد هائی هندوستان و خراسان ملخ پیدا شده بود که اکثر باغات و دراعات و درختان را خورده بود و قتیکه در شهر موسی زی ظهور کرد چند باغات و دراعات و گیاه دشتی را خورده و در دیان او شان تاثیر می بود که هر دوخت را که خورد از این بخ بالکل خشک مانند میزم و بیکار ساخت
 در سلاخان صاحب که یکی از مخلصان حضرت قبله بودند حاضر آمده بیان نمود که قبله در باغ بنده نیز ملخ بکثرت آمده است که همه درختان باغ پر از ملخ شده اند یک برگ خالی نگذاشته است یقین است که در یک روز همه باغ را صاف و بیکار خواهد کرد چونکه بنده از کمال محنت و کوشش چندی ساله این باغ را احیاء کرده است بسیار افسوس می آید که بر باد خواهد شد حضرت قبله را شفقت آید و بر برگ دم کرده فرمودند که برو این رنگ را بر جمیع درختان باغ خویش بیندازد انشاء الله تعالی باغ شما از نقصان ملخ محفوظ خواهد ماند باز یک ساعت سعی غلام مصطفی صاحب قوم بانی درویش خانقاه شریف را فرمودند که تو نیز در باغ اسلاخان صاحب برو ملخ را پیغام من برسان که ما بنیگان مخلوق خدا هستیم و تو نیز مخلوق هستی پس ملک خدا افراخ هست و بجائی دیگر برو گیاه و شستی بخور نقصان مرسان خادم مذکور که این کلام پُر تاثیر از زبان مبارک شنیده بود بی کم و کاست در باغ اسلاخان رفته ملخ را شتو آید پس مجرب شنیدن این کلام ملخ رو بجهت آنها و روانه شد حتی که بعد یک ساعت باغ را خالی ساخت و باغ از ضرر او شان محفوظ و مأمون ماند ۱۲

گرامت مولوی نورالدین صاحب پیش امام موضع آنگائی برای زیارت و قدم بوسی حضرت قبله قلبی و روحی فداه از خانه خویش عزم بالجزم نمود و بطرف خانقاه شریف موسی زی روانه شدند و قتیکه بگروه نیکین رسیدند چهار مردمان پیش راه طاقی شده بیان نمودند که ناله آب یعنی شاخ و درود لونی که متصل این

ناله او گالی نام تعبیر است و در منبع شاه بود تحصیل خوشاب در خانقاه شهره علاقه مون یکسر ۱۲ منه

نه نیکین نام تعبیر است و منبع نوره اسمعیل خان ۱۲ منه

سه و درود لونی نام جو نیست که از کوبائی خراسان در ملک دامان علاقه نوره اسمعیل خانی می آید و در دیاسته کمک داخل میشود ۱۲

گرہ جاریت بسیار لطیفی دارد و گذشتن ازین آب محل خطر است که عمنی از قد آدم زیادہ است۔
 در جریان بغایت تیزی دارد کہ پا بر زمین نمی گذارد و مردمان ہم بذریعہ شنداری بمحل تمام پا رفته
 ایم شما را یاد کہ باز گر دید مولوی صاحب موصوف کہ بارادت صادقہ آمدہ بود بیچ خیال نکرده وقتیکہ
 برکنارہ نالہ رسیدند کہ حسب گفتہ مردمان نالہ دو جوش و خروش جاریت و گذشتن از ان ممکن بنظر نیامد
 درین اثنا دو کس سنا دیولہ بذریعہ شنداری بعد وقت و چارہ جوئی پا رشتند پس اوشان را آواز داد کہ
 برائے خدا مرا ہم بذریعہ شنداری پا رکنید اوشان بیچ انتقات نکرده زوقن پس مولوی صاحب بملاحظہ
 این ماجرا بسیار غناک شدند کہ واپس گر ویدان ازین جا ہم مناسب ندانم کہ این قدر مسافت طے
 کردہ و تکلیف راہ کشیدہ آمدہ ام پس متوجہ حضرت قبلہ شدند کہ برائے زیارت حضور محی ایم امداد فرمایند۔
 کہ ازین آب سلامت بگردم پس بسم اللہ خواندہ اول برائے امتحان کیا در آب نہاد آب تا بساق
 رسید باز دیگر پا را انداختہ دوم قدیم جرات نمود آب از ساق زیادہ نشد باز نہ ہمیں طوہ تا میان رسیدند۔
 دیدند کہ آب از ساق زیادہ نبود پس بدلاوری برکنارہ رسیدند و قنیکہ در خانقاہ شریفہ بجنود حضرت قبلہ
 حاضر آمدہ حضرت قبلہ در اول گفتگو احوال راہ پرسیدند کہ در راہ شما کہ نالہ آب یعنی شاخ رود لونی آمدہ بود
 آب تا بساق بود عرض کردند کہ قبلہ آب زیادہ از قد آدم و نہایت تیز جاری بود و لکن وقتیکہ متوجہ حضرت
 شدہ پا در آب انداختم ہمہ آب نالہ از ساق زیادہ نشدہ سلامت برکنارہ شدم حضرت قبلہ تبسم فرمودہ
 خاموش شدند ۱۲

کہ امانت و مکاشفہ روزی حاجی میاں عبدالکریم صاحب قوم اترا ساکن گرہ نورنگ از جناب
 مولوی حسین علی صاحب پرسید کہ اولیاء علم غیب می دانند یا نہ جناب مولوی صاحب موصوف در جواب
 گفتند کہ علم غیب خاصہ خداست تعالی جل شانہ است مگر چیزی حق تعالی در دل و دل خود القا کند پس میداند
 اورا بطریق الہام با کشف پس میاں حاجی عبدالکریم صاحب گفت کہ آیا ایہا اولیاء علم غیب میدانند جناب
 مولوی صاحب ممدوح گفتند چہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب بیان کردند کہ یک اسپ حضرت قبلہ نزد من

لہ چیزیت پری کہ ہاں شنادوی پکندہ ۱۲ منہ

بود و سبز زاده با جراحمن می پرید و در دل خیال کردم که هر روز این اسپ را اگر این چنین در کشت با جراح
 را میکنم اکثر خوشبختان خواهند بود و با جراح در وقت درو و هیچ دست نمی آید پس بجز گذشتن این خیال بر دل
 بهمان وقت دیدم که اسپ روی از خوشبختان گردانید و گویاه خوردن شروع کرد بعد از گذشتن چندین وقت
 فهمیدم که این امر بسبب خطر من واقع شد پس نزد اسپ رفتم و در پائے او افتادم و گفتم که ای مال حضرت
 است بلا لحاظ بخور فی الفور خوردن خوشبختان شروع کرد پس این چه حکمت است جناب مولوی صاحب
 محمود فرمودند که الله تعالی مقبولی او را بخود است چون آن خیال در دل گذاشتی الله تعالی جل شانہ
 اسپ را از خوشبختان ساخت و چون از آن خیال تا بگشتی باز الله تعالی اسپ را بدو این هم
 عنایتی خداوند بود و بدو که این امر را وسیله بختی احتیاج تو ساخت پس جناب مولوی حسین علی صاحب بعد
 دادن این جواب درمیں خیال بودند که آیا علمی که او بیار را میشود چگونگی باشد که آیا بعضی چیزهای دانند
 یا اکثر بعضی تو خبر و خیال یا چگونگی باشد درمیں خیال بودند که از آنجا برخاسته در تسبیح خانه شریف رفتند و
 در آنجا حضرت قبله قلبی و روحی فدا بامردمان افغانان زبان پشتو در کسی امر کلام میکردند پس جناب مولوی
 صاحب محدث در پس پشت آن مردمان نشستن حضرت قبله بجز در نشستن مولوی صاحب متوجه
 باو شان خبره زبان فارسی فرمودند که مولوی صاحب اولیا هم می آید و لیکن ما مریض باطله نیستیم پس فقط
 ہمیں لفظ گفته باز بدستور سابق کلام با افغانان شروع کردند۔

مکاشفہ و کرامت۔ یک بار در خانقاہ شریف سون خان نهم ماه رمضان المبارک ۱۳۳۵
 یک ہزار صد و چہار ہجری بوقت اشراق بعد فراغت حلقہ جناب حضرت قبلہ قلبی و روحی فدا و چہار مرد
 قوم ناصر و میاڑی کہ در آن وقت ہمراہ بودند مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ در خواب می بینم کہ تمام قوم
 ناصران بتمام غنہ ان کہ از علاقہ خراسان است جمع شدہ طیارہ برای مقابله امیر حبیب الرحمن صاحب

شہ سون یکم نام کو کہ ہر روز مشہور آن دیدن اندازین ہتہ علامہ سون یکم میگویند بعضی شاہ پادشہا و شہاب قضاہ و کائنات و شہرہ کہ در آن خانقاہ
 شریف حضرت قبلہ با قلبی و روحی فدا واقع است کہ برائے راحت و آسائش تابستان آنجا ساختہ بود ۱۲ منہ

شہ ملا فواز دلا بادشاہ و شخص دیگر کہ امش غیر معلوم ۱۲ منہ شہ تمام قیمت از آن فاضلہ ۱۲ منہ

والی کابل میکنند و من در آنجا رسیده هر دو مکان قوم ناصری فہر او و مغاث را نفتم مناسب است کہ
مردمان نیازی را اجازت دہی کہ شامل شمایان نشوند کہ این غریب قوم دست ہر دو مکان مذکوران
بلفظ فقیر قوم نیازی را اجازت عیاری دادند و دیدہ باید کہ نتیجہ این خواب چہ شود یعنی از ال واقع بست
ششم شہر رمضان المبارک مذکور بعد از حلقہ جناب حضرت قبلہ مردمان ناصرو نیازی مذکوران کہ ہمراہ
بودند مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ ای ناصری قیاسو تنگ و ولید یعنی بر قوم شما برق افتاد و قوم شما
در بدر گردیدہ نیز ارشاد فرمودند کہ ای وقت روانہ بشوید و خبر گیری عیال و اطفال خود کنید مردمان ہر دو
قوم عرض کردند کہ قبلہ ہر چہ شدنی بود خواہ باشد لکن جا الی جناب حضرت قبلہ بسیار درود اورا بعد حضرت
ارشاد فرمودند کہ برویدہ مذکوران عرض کردند کہ قبلہ بعد از روز عید روانہ میشویم پس بدویم ماہ شوال
مردمان ہر دو قوم را حضرت کردہ بحایت حاجی قلندر خان صاحب رئیس ندی روانہ کردند چون با
شیش دان کیلا نوالی آمد و ران ایام نکست دینا آنجا جاری نشدہ بود صرف طاری لین بود و آنجا بسبب
کہ پاچہوستان تمام از باعث گرمی بہموجاہت علما وقت شدہ افتادند و بہموجہ سنان سواری میر
نیکویدہ حاجی قلندر خان صاحب در آن وقت نبول جناب حضرت قبلہ متوجہ جناب باری تعالی
شدہ کہ الہی بر بکت حضرت مہتوز سواری بنیادہ راس حال خبر تاد برقی رسید کہ برائے ملا حظہ لین
یک اگر نیکو کلاں می آید وقتی صرف یک گاڈی دیک بہن خورد و بسبب غامی لین رسید حاجی صاحب
موصوف آن افسر اگر نیکو را عرض کرد کہ مرا سواری میسر نہ شدہ و ٹکٹ از باعث غامی لین جاری نشدہ
است آن افسر نکار کرد کہ جائی سواری ہرگز نیست باز حاجی صاحب موصوف متوجہ جناب حضرت
قبلہ شدہ کہ ای افسر ملا سوالمیکنہ ما اند گرمی می میریم در عین داگڑادی دلیل افسر اگر نیکو آواز داد کہ
آن شخصان کہ برائی سواری عرض کردہ بودند یہاں کہ مارا ٹیکٹ از نیکو کلاں جہرانی ہمہ مردمان را بلا اجرت
سوار کردہ فیکہ مردمان مذکوران ہر دو قوم در خواسان رسیدند معلوم کردند کہ موافق فرمودہ حضرت قبلہ
بشاہزادہ ہم ماہ رمضان المبارک مکان قوم ناصرو غیرہ جمعیت برائے مقابلہ امیر علی الرحمن صاحب کردہ
بودند و مطابق فرمودہ حضرت قبلہ بست ششم ماہ مذکور مقابلہ شدہ قوم ناصرو غیرہ را امیر علی الرحمن صاحب

و مقابلہ شکست فاش واد۔ و بیدار از قوم نامرکشند و مجروح شدند و حیاں قوم مذکور دربار شد و مال و اسباب او خان امیر صاحب غارت کرد صرف قوم نیاز می را انشتیارک و تعالی حسب الارشاد کشف حضرت قبلہ بالکل نجات داد و هیچ نقصان قوم مذکور انشتیاء که در صین مقابلہ قوم مذکور از قوم ناصر و غیرہ جدا شد و شامل جنگ نکردند۔

احوال کشف یک روز بوقت عشا جناب مولوی حسین علی صاحب بخدمت حضرت قبلہ باعلی و روحی فدایہ حاضر بودند و ارشاد فرمودند کہ ای مولوی صاحب شمار و در خانہ خود باز چوں واپس آئی حالات و معاملات کہ بر شما گذشتہ باقی اند من پیرس بہمہ را یک یک مفصل بتو خواہم گفت انشاء تعالی در یک امر ہم خطا نخواہی یافت۔

مکاشفہ روزی در خانقاہ شریف خراسان رکس از طالبان خراسانی برای زیارت جہان آمدند ساحتی نگذشت کہ حضرت قبلہ قلبی و روحی فدایہ یک خادم را کہ ملا محکم الدین نام داشت ایشاد فرمودند کہ برائے ایشان برنج پختہ کردہ بسیار خادم موصوف حسب الارشاد برنج طیارہ نمودہ پیش ہر سہ کسان آوردہ نہاد و از حضرت قبلہ خادم را فرمود کہ یک قرپوزہ چند دانہ سیب بسیار خادم آورد حضرت قبلہ ہر دو میوہ پیش آن جہانان نہاد پس او شان با یکدیگر تقسیم کردند حضرت قبلہ باعث پرسید او شان عرض کردند کہ قبلہ در انتشار راہ در خواطر مایان خطرہ گذشتہ بود یک درہ دل خود اختیار کرد کہ اگر ایں شخص ولی حق است مایان را برنج پختہ میدہد و دیگر در خواطر مقرر نمود کہ اگر ایں فقیر بزرگ کامل است مایا ذراتہ بزمیدہ ہوتا ملت و خیال خود تصور ساخت کہ اگر ایں اہل انشتیاء بر صادق اند مایا از اسب عطا فرمائید پس ہر سہ خیالات ماموم صحیح ظہور آمدند و مشک جناب قبلہ ولی حق اند پس ہر سہ مردمان سر بہا نہادہ دوست بر سیدہ رخصت شدند۔

مکاشفہ شخصی مسلمان پانند خان قوم بابر باون ذئی سکنہ چورہوان کہ یکے از خادمان حضرت قبلہ اندیکبار تمام سال بامراض ہلکہ از حرم نفی شدند و علاج حکما و ذاکتران بسیار کردہ هیچ فائدہ نشد۔

ملہ نام قومیت از افغانہ و امندہ

آخر الامر نہایت لاچار شدہ و در دل گزاریں کہ بجہت حضرت قبلہ رفتہ یک توجہ میگیرم زیادہ اذیس دوار دیگر بنظر نمی آید پس ایں ارادہ در خاطر خود مصمم کردہ بعد شکل جان خود را بہ خدمت حضرت قبلہ قلبی و روحی فداوار حاضر گردانید پس پنجرہ ملاقات حضرت قبلہ ارشاد فرمودند کہ اے غلام زود بسیار کہ ترا توجہ کنیم حسب الارشاد اوشان پیش نشست حضرت قبلہ یک ساعت توجہ بخیاں ازالہ مرض فرمودند و شخصے مذکور ایں قدر بے ہوش شد کہ از جان و جہاں خبر نہ داشت و عرق از وجہ و بسیار جاری شد یہ چند ساعات کہ باقیقت آمد و جان خود را دید کہ از امر اقصی شد یہ جملک بالکل شفا حاصل است پس قیام بوس شد و بخارج خوش رفت و بعد از ایل سالہا سال ایں شخص را منتقصے گشت گاہی ایں امراض جملکہ عود نکند ۱۲

مکاشفہ ایضاً شخصے مذکور بالا یکبار حضرت قبلہ را چاہی میگرد و در دل خیال گزاریں کہ حضرت قبلہ ماشارت ایں جنس قریب اند چنانچہ سوہ اگر ان بخارا پس حضرت قبلہ در همان مراعت رو مبارک باو گردانید از زبان در افتشال ارشاد فرمودند کہ ای غلام بیشک مثل سوہ اگر ان بخارا فرہستہ پس شنیدن ایں کلام شخص مذکور نادوم و شرمسار شد و در دل خود توبہ کرد کہ آئینہ گاہی ایں جنس خطرات بیہودہ را در حضور حضرت قبلہ قلبی و روحی فداوار در دل جانخواہم داور

مکاشفہ - روزے احمد سعید آخوندزادہ صاحب دل خدا یا را آخوندزادہ مکتبہ چودہوال کہ یکے از خادمان حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداوار اند و در خانقاہ شریف حاضر شد چند روز ایشان را ویدند کہ مخفی شدہ بود آخوندزادہ صاحب موصوف را خطرہ و در دل گذشت کہ ما را چرا جذب نمیشود حضرت قبلہ فی الحال باو خان محاط شدہ ارشاد فرمودند کہ خیال جذب را از دل دور کن کہ تو حالاً توجہ انست و انتخابی نیز نمکرده است وقت بسیار باقیست قبل از این پنجین پدر تو ملا خدا یا را آخوندزادہ صاحب را حضرت مولانا و مرثیہا جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبلہ از مہربانی خویش توجہ فرمودہ بودند بسیار جذب غالب شدہ بود و چند روز مجذوب بودند در این اثنا و والدہ ماجدہ تو فریاد آورد و الحاح کثیر نمود کہ قبلہ جذب ایں را کم کنی کہ کار گذران دنیا دی اذیس هیچ نمیشود باز حضرت پیر و مرشد من بخیاں ازالہ حال باطن جذب اوشان را سلب فرمودند

مکاشفۃ ایضاً۔ آٹھ روزہ صاحب موصوف برائے سوداگری از حضرت قبلہ ماقبلہ دروچی فداء
 خصت گرفتہ بہند وستان رفتہ بعد از چند روز در آنجا شوق عملیات وغیرہ وادائی ذکرۃ انہا ویاو کردن
 حساب بروج و نجوم و در دل افتاد بوقت شب حضرت قبلہ زاد خواب دید کہ بسیار غصہ میکردند
 و فرمودند این خیال کہ در خاطر پیدا شدہ است در طریقہ مانیت بگذرا زین خیال و فیکہ میارشدند
 از احوال این خواب از حد غم و الم حاصل گردید پس تا ب شب نہاد از خیالات لاطعل در گذشتند
 بعد از انقضا کے پنج سالہ کہ از سفر ہندوستان واپس گردیدہ ناد اول بخجست حضرت قبلہ حاضر آمدند
 و قدم پس شد یہاں وقت بلا فرصت حضرت قبلہ فرمودند کہ حب عملیات وغیرہ کہ در این زمانہ
 اکثر مردمان میارند و طریقہ مانیت و شمارا کہ ہمیں سودا واقع شدہ بود از خاطر گذاشتہ است یا خاطر
 باقیست عرض نمود کہ قبلہ ہمارو زندہ در ہندوستان روئے مبارک را در حالت خواب دیدہ بودم کہ بہ
 این کار غصہ فرمودند پس از یہاں روئے از خیال خود گذشتہ ۱۲

مکاشفۃ جناب حضرت حاجی گل صاحب پشوری کہ خلیفہ و پیش امام جناب حضرت حاجی
 دوست محمد صاحب قبلہ بودند روزی بلیاں حاجی عبدالکریم مخی طرب شدہ بیان کردند کہ خوراک جناب
 حضرت عثمان صاحب قبلہ از حد قلیل است اسال در تمام سفر خراسان تا بخاقاہ موسوی زی کہ مسافت
 یک ماہ است حضرت صاحب قبلہ نیم سیر آرد گندم نخورده است قوت خدا و او است کابر و زنگان
 از فہم و ادراک و در است بعد از ازل وقت نماز عصر رسید حضرت قبلہ بایسے و ضو استین را بالا کشیدہ
 در آں وقت نظر میاں حاجی عبدالکریم صاحب بر بازو مبارک او افتاد و در دل خطرہ آمد کہ حاجی گل صاحب
 می فرماید کہ خوراک حضرت بالکل قلیل است حالانکہ حضرت ما شاء اللہ فرہ بنظر می آیند پس
 در یہاں حال حضرت قبلہ تبسم کردند و فرمودند کہ میاں حاجی عبدالکریم صاحب حق تعالی مرا پشیدہ
 حلوائی دہمن میخورد و اگر بہ نئے با ختم باز این بیت خواندند

قوة جبریل از مبلغ بمود ۶ بود از در گاہ خلافت درود

مکاشفۃ ایضاً روزی حضرت قبلہ ماقبلہ دروچی فداء خادمی را برکے امرنا مشرور غصہ بسیار

فرمودند حتی کہ در پیش خصمہ دست بر زمین زدند یاں حاجی عبدالکریم صاحب موصوف را
 خطرہ در دل آمد کہ اہل اللہ ائمہ الحضور عیال حضرت صاحب را کہ این وقت خصمہ کمال است آیا کہ
 در این ساعت حضور باشد ہست یا نہ فحشہ منشی نیز نشستہ بود حضرت صاحب قبلہ از دو خان دریا
 کرد کہ شما کہ در ابتدا کار تحریر آموختہ بودید چہ حال بود و حال کہ در جہ منشی گری حاصل کردہ است چہ
 کیفیت عرض نمود کہ حضرت صاحب اول کہ تحریر آموختن شروع کردہ بودم وقت تحریر اگر کسی مرا
 آواز میداد یا با من کلامی می کرد در تحریر عبارت غلطی میکردم حال کہ از سالہا سال استعمال بختہ شدہ است
 اگر کسی در اثنا تحریر با من کلام میکند یا من کسی کلام میکنم یا کسی چیز نظر افتد ہم دست بر تحریر
 راست می آید و غلطی واقع نمیشود بلکہ عادت گرفتہ ام کہ از دست کار تحریر میکنم و از زبان بامرواں
 شغل کلام می دارم حضرت قبلہ بیاں حاجی عبدالکریم صاحب مخاطب شدہ اذ شاد فرمودند کہ در بیان
 نیز ہمیشہ مثال میدادند و فائیکہ خیال و رابطہ بختہ گردید ہر چیز مانع نمک حضور را و نشود و خاشاک بار
 بر سر دریا گذر کنند۔

مکاشفہ روزے حقید خان صاحب ترین برائے حاجی حافظ محمد خان صاحب سلسلہ شریفہ
 نشستہ برائے دستخط و مہر شریف درین خانہ حضرت قبلہ با آورد چون در آن وقت اجتماع مروان بود و
 حضرت قبلہ با حاضرین مجلس گرم داشتند آن سلسلہ شریفہ را در جامہ خود نہاں اسپنخان کہ آوردہ بود و بگفت
 و عرض مطلب را ترک آید و انستہ خاموش نشست چوں حضرت قبلہ از اختلاط مردم خالی شد
 خود بخود اذ شاد فرمودند کہ سلسلہ شریفہ را بسیار کہ دستخط و مہر کنم چوں حقید خان صاحب سلسلہ شریفہ را آورد
 حضور مبارک گذرانی قلم برداشتہ دستخط و مہر فرمودند و در آن وقت کہ حضرت قبلہ قلم برائے نیست
 دستخط گرفتہ چوں قلم حکستہ بود در دل حقید خان صاحب خطرہ آمد کہ اگر قلم در دست می بود خط حضرت
 خوش می آمد و در آن وقت حضرت قبلہ فرمودند کہ بہ قلم درست خط خوش نمی آید و نہ بہ قلم شکستہ خط
 خوش نویس خراب می نماید حق تعالی برائے ہر کار ماوہ جادو و جود انسان آفریدہ است و ہر انسان را
 بیاقت جاد اعطا فرمودہ۔

مکاشفہ شے بوقت تہجد حضرت قبلہ ماقبلی و روحی خدایہ در تبصیح غایت تشریف آورده بیان فرمودند کہ بوقت نزاع بکرات موت ملا عبد الوہاب صاحب بابۃ فیض سلطان لدین بسیار کش مکش کردہ و در پی تخریب ایمان شدہ و لکن آخر الامر خاتمہ بالیمان گشت خادمان درویشان اہل خلیفہ بن این کلام متخیر ماندہ بعد از فراغ صلوات فخر و جہتم تشریف حضرت قبلہ موافق معمول خویش ارادہ علقہ نمود و در این اثناء سوادری قاصد برائے اطلاع از شہر ہجو ہواں آمدہ بیان نمود کہ قبلہ عبد الوہاب صاحب بابۃ فیض جناب بوقت تہجد وفات یافت و بوقت وفات متوجہ بحضرت قبلہ بود و خاتمہ بر کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

مکاشفہ معنی میاں غلام حسن ساکن گزہ پٹوان کہ یکے از خاصان و خادمان حضرت قبلہ ماقبلی و روحی خدایہ بود در ایام مرض حضرت قبلہ یک روز گاہ از نیت نیرات برائے ذبح کردن آورده خادم عرض کرد کہ قبلہ این را ذبح میکنم فرمودند نہ پس روز دوم خادم بر ای ذبح عرض نمود فرمودند نہ و دیگر روز گاہ و گوشت فغان ذبح کنید باز روز سوم خادم اجازت ذبح خواست فرمودند کہ این را ذبح کنید و دیگر روز گاہ و چند روز ذبح کنید روز چهارم خادم نیز التماس ساخت کہ قبلہ امروز ذبح ذبحہ این وقت موجودیت اگر امر فرماید این روز گاہ ذبح کردہ شود منع کردند و غصہ فرمودند کہ این را بگذازد کہ اگر گذاختن این مصلحت است پس در آن روز بوقت دو پہر در میان غلام حسن صاحب پیش حضرت قبلہ حاضر آمدہ عرض نمود کہ فرزند من میاں غلام حسن این روز گاہ را بنیر اجازت من از خانہ آورده است و ول من نمی خواہد کہ این را بنیرات کنم چرا کہ ہمیں یک روز گاہی دارم کہ کادار خانہ ازین میشود ارشاد فرمودند کہ بیریہ بیریہ زود بیریہ کہ حق تعالی قبل ازین مرا آگاہی بخشیدہ کہ ذبح نکردہ ام۔

مکاشفہ شخصی از مریدان حضرت قبلہ ماقبلی و روحی خدایہ بر یک زن بیوہ عاشق شدہ در چہرہ میخواست کہ آن زود و عطف نکاح او آید لکن آن زن قبول نکرد و آخر آن زن را حاجت و تیاوی پیش آمد و چوں اورا معلوم بود کہ فلاں کس طلبگار نیست لدنی را پیش او فرستاد کہ مبلغ پنجاہ یا شصت روپیہ

لدنہم تقدیر است بطلع قمرہ اہل بیت علیہ السلام

مراد کار است بطور قرض بدو آن مرد چون از بسیاری رات خوابان او بود این امر را وسیلہ حصول مطلب خود دانستہ روپیہ مطلوبہ اور اخراج شد بعد از چندی آن عورت در شہر آن شخص آمد و او را مطلع نمود آن شخص بنیت مسرور گشت و زن را کہ زاد و دارا بود مقرر نمود کہ برائے آن زن طعام مکلف بخجہ کند و بعد از عشاء در خلال حجرہ کہ خالی از اختیار خواهد بود اورا بسیار بچول آن زن درون حجرہ آمد آن کس بارادہ فاسدہ ہر چند میخواست کہ کام نفس آمادہ حاصل نماید لکن تمیتہ است تا آخر شب شد آن بغایت از فعل شنیع خویش تشرمادہ آن زن از قوت او مایوس گشتہ واپس بخانہ رفت آل کس از تشرم آل شب دیگر یارات عیالی وصال را مناسبینہ است و گزاشتن مبالغہ قرضہ را دشوار می پنداشت و ایسی ہم اورا امید نبود کہ بذریعہ حالت قرضہ وصول کند کہ گویا ہاں او نبود تا چار شد و در حضور حضرت قبلہ عرض نمود کہ بیک زن روپیہ قرض حسنہ دادہ بودم آن زن ایفائے قرض نمی نماید و غالباً مرید حضرت قبلہ فرمودند کہ مالہ احوال آن شب کہ در خلال حجرہ بوری معلوم است قرض حسنہ دادہ و بارادہ فاسدہ دام تزیید نہادہ بودی لکن الحمد للہ کہ آن مراد تو حاصل نشد الحال بروی خانہ خود رہنشین آن زن خود بخود قرضہ ترا داد خواهد نمود آن شخص را چوں اعتقاد کامل بود بچپان کرد و بصبر در خانہ نشست یک ہفتہ نگذشتہ بود کہ آن زن خود بخود روپیہ اورا بخانہ اورا ساند۔

مکاشفہ حاجی قلندر خان صاحب گندہ پور پتی خیل رئیس مڈی کی کی از مخلصان و خادمان حضرت قبلہ ماقبلی و روحی قادیانہ روزی در خانقاہ شریف برای زیارت و قیام بموسی حضرت قبلہ آمدند روزی دیگر حضرت قبلہ فرمودند کہ شما را رخصت میکنم کہ بخانہ بروید عرض کردند کہ قبلہ بارادہ قیام کردن چند روز در خدمت شریف آمدہ ام و در این میان جناب مولای محمود شیرازی صاحب نیز در حق ایشان سفارش نمود کہ قبلہ حاجی صاحب ہر بار کہ در خانقاہ شریف می آیند چند روز بخدمت حضرت قبلہ بمانند حالا اجازت توقف فرمایند ارشاد فرمودند کہ آمدن و رفتن و قیام نمودن حاجی صاحب در خانقاہ شریف باعتبار خود است کہ جای ایشانست و لکن امروز رفتن و قیام ایشان بطرف خانہ ضرور است کہ در آن محلست پس حاجی صاحب بموضع حضرت قبلہ رخصت شدہ بخانہ خویش آمدہ ہاں روز بوقت

ہاں کہ نابخاندہ ہم نہیں دم و پائیم اذین جان بردارم کہ کھردہ پیہ حسب طلب او میہم وکن نسبت خدای
نمی ماند پس آن ہر دو شخص بسیار شرف و شہید۔

مکاشفہ مولوی غلام حسن صاحب سکنہ گڑھ سوانک کہ یکی از خادمان حضرت قبلہ مقلبی و روحی غلام
اندروزی در بیع خانہ پیش حضرت قبلہ نشستہ بودند و دل خطرہ گذشت کہ از عرصہ بجاہت حضرت
صاحب می آیم و میروم و اگر دوی من از حق تعالی ہمیں است کہ بطفیل ایں بزرگ پیرو مرشد خاتمہ
بالحیرت و از فیض و برکات ایں خاندان بے بہرہ نشوم پس در ہماں ساعت حضرت قبلہ باو شان
مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ مولوی صاحب الشہداء رک و تعالی خاتمہ شما با ایمان کن و از فیض
و برکت حضرات کرام علیہم الرضوان محروم نگردانوا از شیفہن ایں کلام فیض نظام از زبان در افشاں
حضرت قبلہ مولوی صاحب موصوف را خوش وقتی حاصل گردیدہ خطرہ کہ در دل آمانہ بود دفع شدہ ۱۲

مکاشفہ حضرت قبلہ مقلبی و روحی غلام چول بتقریب زیارات مزارات حضرات قدس الشہ
تعالی اسرارہم بادلی شریف تشریف بردہ بودند و از آنجا و نہیل بر مکان محمد اقبیاء علی خاں صاحب
رفتند و چول از آنجا واپس می آمدند و راثنائی راہ برایشن ریوسے عبدالشکور خان صاحب رئیس
دہرمپور کہ از قوم راجپوت است دعوت نمود و ہاں تقریب در قلعہ دہرمپور کہ مسکن خان موصوف
بود تشریف بردند اتفاقاً روز جمعہ آن محمد عبید الشہ خاں برادر زادہ عبدالشکور خان عرض نمود کہ امردہ اگر
حضرت قبلہ در مسجد شریف صلوٰۃ جمعہ ادائی فرمایند موجب برکات خواہد بود حضرت قبلہ التجائی او را
منظور فرمودہ در مسجد شریف تشریف بردند چول از نماز فارغ گشتہ ارادہ معاودت قیام گاہ فرمودہ
عبید الشہ خاں صاحب عرض نمود کہ گزستان بزرگان با بنایت قریب است اگر حضرت بر قیوم
ایشان و عاکی بفرمایند برای او شان موجب فلاح و صلاح خواہد شد حضرت قبلہ حسب درخواست
اں بطرف گزستان تشریف بردند مکن چول در ایام سفر حضرت راعا عنہ تب ذات الجنب لاحق شدہ بود
و ازال جہت بنایت ضعیف بودند و از جہت ضعف قوت رفتار و نشست برخواست است مین افتند عبید الشہ خاں

لہ نام قبلہ در بیاض صغیرہ منسل خان تھیں یہ تھا نہ بواکن نہ کوڑہ لہ میں ۱۶۷۰ سالہ نام شہریت بھٹل مراد آباد ۱۲۷۰

پاکلی آورده بود و حضرت در پاکلی سوار بودند چون بر قبر تشریف بردند عبد اللہ خان پیش آورد و حضرت
 فرش نرم در محاذی قبر و الی خود برادر کرده بود حضرت در آنجا نشسته و اقب شام و تا یک ساعت تقریباً
 مراقب بودند بعد از ایل دعای خیر فرموده و سپس تشریف آوردند چون مجلس از معرکه مہندوستانیاں
 خالی شد حضرت قبلہ فرمودند کہ در حدیث تشریف دارد است کہ بعد از وفات انسان اگر اولاد صالح
 بماند برای امجاد خود فائدہ میرساند حقاً و خالی صاحب ترین کہ تشریف یاب این سفر بویہ تاج معنی نمود کہ
 امروز حضرت قبلہ نادیدہ مراقب بر قبور ماندہ احوال اہل قبور چہ طور مشاہدہ فرمودند حضرت قبلہ فرمودند
 کہ چون اولی قبر و اللہ عبد اللہ خان نگاہ کردم تمامی قبر اور انظلمت مملو بود و در جناب حضرت بادی تفرج
 و زادی نمودم الحمد للہ تعالی علی احسانہ کہ آن ظلمت از قبر و بیرون رفت و قبر اورانی گشت باز
 متصل آن قبر قبر عم عبد اللہ خان بود بطرف او نگاہ کردم آن قبر ہم از ظلمت مملو یافتہ و بجانب
 او متوجہ گشتم ظلمت از قبر و بیرون شد و لوری در آن قبر ظاہر گردید لیکن در آن نور ہم ظلمت قلیل
 مختلط بود اما از ہمت نصف زیادہ تر طاقت نشستن نماندہ بود بر نحو استم ۱۲

مکاتشفہ میاں فضل علی صاحب کہ نشی خان بہادر محمد ربو از خان صاحب میاں خیل توجیل
 رئیس موسی زئی بودند سہ شہادت زور سکرات موت مبتلا گردید بعد از وفات یافت برای نماز جنازہ در
 خانقاہ تشریف آوردند نماز جنازہ حضرت قبلہ خواندند و در اثناء نماز جناب مولوی عبد الحکیم صاحب
 الشہادہ را کہ یکی از مخلصان حضرت قبلہ اند خطر آمد کہ بر میان فضل علی صاحب بسیار تکلیف جانکنان
 گذاشتہ است و اللہ اعلم کہ انجام خاتمہ چہ طور شد با شہادہ فراموش نماز کہ حضرت قبلہ واپس بہ تسبیح خانہ
 تشریف آوردند مولوی صاحب موصوف نیز تنہا سہراہ بودند حضرت قبلہ با ایشان مخاطب شد و اثناء
 فرمودند کہ مولوی صاحب بعضی خبر ای خدای بیانش کہ در مجمع عام گفتہ میشود میاں فضل علی صاحب
 بوقت نماز جنازہ با فقیر ملاقات کردہ اند یہ رسیدیم کہ چہ حالست تبسم کردہ بیان کردند کہ سختی سکرات
 موت کہ بر ما گذشتہ لا بیان است و لکن بفضلہ تعالی خاتمہ با ایمان خدہ است پس خدیوین این

کلام از زبان در افتاد حضرت قبلہ خطره کہ در دل مولوی صاحب بود دفع شد و تسلی حاصل گردید ۱۲
 مکاشفہ حضرت قبلہ مقلبی و روحی فداہ یک روز بر دروازہ خانقاہ شریف نشستہ ملاحظہ نگاہ
 اختران خویش مینمودند و با افغانان پیوندہ نامہ ان شادیزی بزبان پشتو کلام میکہ دند جناب مولوی
 حسین علی صاحب نیز حاضر نشستہ بود در آل وقت در دل او شان خیالات و تفکرات عیال خانہ
 خویش گذشتہ بودند حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ فی الحال باو شان متوجہ شدہ ارشاد فرمودند انصا
 ازواجکم و اولادکم و انکاحکم آیتہ باز بہ ستور سابق در گفتگوئی افغانان و در بارہ اختران مشغول
 شدند۔

مکاشفہ بوقت تجدید دست حضرت قبلہ مقلبی و روحی فداہ قاصد سے برائے اطلاع دادن
 از موضع ٹری آمدہ بیان نمود کہ گلہ داخان صاحب را نہ زنی را کہ یکی از خادمان حضرت قبلہ دو روز
 شدہ کہ مار گزیدہ است لکن امروز قدری سبب ہوش اند ہر چند کہ علاج کردہ شہ صبح فائدہ نیافت
 بعد تسلیمات بیغیایات عرض مینمایند کہ حضرت صاحب بر فلک دم خربانہ حضرت قبلہ بزرگ دم کردہ
 قاصد را دوا کہ مجروح رسیدن بخورائید و بموضع زخم گزیدن مال نیز بمالید پس قاصد بآں طرف روانہ شد۔
 بوقت صبح حضرت قبلہ از زبان گوہر نشان ارشاد فرمودند کہ گل داخان صاحب بعد از تجدید ہوش
 آمدہ بطرف من گریست ۔

چون قضا آید طیب البہ شود داروئی دفع مرض گمراہ شود

انشاء اللہ و انشاء اللہ کہ اجمعین ۱۳ کلام حضرت قبلہ جمیع محفل فہمیدہ کہ گل داخان فوت شدہ اند
 روز دیگر اطلاع رسید کہ گل داخان صاحب قبل از رسیدن قاصد پس از وقت تجدید و رفاقت آمدہ یک
 ساعت بطرف حضرت قبلہ متوجہ بود و بعد از ان وفات یافت ۔

جناب مولوی جلیلک صاحب بیان فرمودند کہ روزی حضرت قبلہ وقت اشراق بمانع طلب شدہ ارشاد فرمودند کہ شب گذشتہ
 جنیان برای بیعت نزد فقیر آمدہ بودند بعد حصول مطلب خویش ہمیں شدند اندہ

فصل پنجم

در بیان معمولات حضرت قبله ماقلبی و روحی فداہ راقم گوید عفی عنہ

عمره قریبا بست سال پنج ماه بست و پنج یوم منتقصه گردیده که بخدمت حضرت قبله حاضر بودم منجمه ازان هفت سال خدمت تحریر جواب عرائض که از کفاف آفاق و اطراف عالم بخدمت سامیه میرسانند و تحریر معمولات و غیره که مردمان از حضرت قبله بالحق تمام و آرزوی کمال مہوارہ طلب میکنند گنایندم روزی حسب الارشاد حضرت قبله ہر قسم تعویذات و نشتہ پن خطہ جہاد پر نمودن پیش حضور اقدس نہادم تبسم کردند و فرمودند کہ حال شما در این کار حاصل شدہ امیر کہ ہزار ہا تعویذات از دست شما نوشتہ شدہ اند پس صلا یا یاد تجربہ کردہ ام بسیار سربلغ تاثیر یافتہ اند بعضی معمولات حضرت قبلہ کہ در این مدت ہفت سالہ این اشہر را از پیروم شدہ خود بہ تحقیق رسیدہ اند و اجازت یافتہ ام برای نفع عام مردمان حسب فحوائی تجر صادق صلی اللہ علیہ وسلم یخیر الناس من ینفع الناس بشارت برائے خویش پنداشتنہ دیکارم

معمول سورۃ فاتحۃ الکتاب و آیۃ الکرسی و جہاد قتل یعنی قتل یا ایہا الکفر دن و قتل ہوا اللہ احد و قتل اعوذ برب الفلق و قتل اعوذ برب الناس این مجبورہ را بخواندہ و دم کنندہ برای جمیع آفات و بلیات الارضی و سماوی از ہر مہیا خصوصاً برای دفع محرو جادو و برای دفع زہر گزیدان مار بسیار مجرب است برائے محرو جادو و در زہر سہار خواندہ بنجام وجودم کنندہ برائے دفع زہر گزیدان مار بسیار نمک دم کردہ مار گزیدہ را بخوردہ اند و بر موضع زخم گزیدان مار نیز بمالندہ برای دفع تاثیر گزیدان مار و زہر کشندہ آیت الکرسی خواندہ و دم کنندہ از مہربات است

معمول سورۃ فاتحۃ الکتاب و قتل یا ایہا الکفر دن و قتل ہوا اللہ احد و قتل اعوذ

رب الخلق وقل اعوذ برب الناس۔ وان يكاو الذين كفروا الذين يقولون يا بصير اهدنا صراطا مستقيما
 ويقولون انه لجنون وما هو الا ذكر للعالمين وبالحق انزلناه وبالحق نزل اعوذ بكلمات الله
 التامات كلها من شر ما خلق يسبح الله الذي لا يقصر معه اسمه شيء في الارض ولا في السماء
 وهو السميع العليم ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم الهی بجزمت حضرت حاجی
 دوست محمد صاحب قندھاری قد سنا اللہ تعالیٰ بسر الاخذ من اللہ واشف بھما حب هذا المرض
 بحولك وقد رتک وجبروتك برحمتك يا ارحم الراحمين ایں مجموعہ را تموا اذہ دم کنند و بنوشان۔
 برای جمیع امراض و اسقام و آلام و دفع جن و آسیب و نظربا و غیرہ از حق بھما است۔

معمول برائے سخت امراض بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
 كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَ مِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَ مِنْ
 هَمَزَاتِ الشَّيَاطِیْنِ وَ اَنْ يَّخْضَرُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَقْصُرُ مَعَهُ اَمٌّ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ
 وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا شَاقِیْ یَا مَشَاقِیْ وَ یَا شَیْءَ
 اللّٰهِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَّ اٰلِہٖ وَ اَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ نوشتہ در بازویا در گونہ و اگر در تمام
 وجود و اعضا کسی جاودہ باشد پس ایں تعویذ را بر کاغذ نوشتہ در آب بشوید اکثر آب را نوش کنند۔
 و قلدی آب باقی را در روغن تلخ اذاختہ از آن روغن جائے در دراپرب سازند بفضلہ تعالیٰ باکل
 نفع خواہد شد۔

تعویذ برائے فضل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ
 لَقَعَتْ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ وَ هَامَّاتٍ تَخْضَعُ بِعِضِّهِ الْاَلْبَ الْاَلْبَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
 وَ عَلٰی اللّٰهِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَّ اٰلِہٖ وَ اَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

برائے محافظت از اعانت بکاغذ نوشتہ در سالہ آب ناریدہ بنام کردہ در میان آن تخمہ
 کشت و فن کن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَزَّاقُ الْعِبَادِ یَا خَلَّاقُ الْخَلَائِقِ یَا خَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَ اَلْاَرْضِ

مُنِمَتِ الزَّرْعِ فِي الْأَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ادْفَعْ مِنْ هَذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْهُوَ آوِيهِ
وَالْوَحْشِ وَشَرَّ الْفَاعِقَةِ وَالْخَنَازِيرِ الْمُفْسِدَةِ وَارْزُقْنَا رِزْقًا حَسَنًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ هـ

تعویذی اسماء اصحاب کبف برائے برکت و امان از غرق و حرق و غارت و غیر ذلک
از امراض و حاجات یعنی نوشته کنند اسماء ایشان را در مکان یا کشتی یا در متاع بپند یا نزد خود دارد
در امان الی باب ششم الله الذی یخفی الرزق فی الارض و یخفی الخبایا مکسبنا میلنا مروتنا
دبدوش - شاد دوش - مرطوش - و اسم کلبه قطمیر ۱۲

تعویذی برای شفای سروروی که باشد این آیه شریفه را سه روز متواتر یک بار بخواند و راسب
بشوند و آن آب را بنوشند و بجا آورد بماء انداخته تعالی منیع خواهد شد و آنرا تِلْكَ هَذِهِ الْقُرْآنُ عَلَى
جَبَلٍ لِرَأْسِهَا شَعَائِمُهَا مِنْ غَائِبِ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبَ بِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ
يَا شَاقِي يَا شَاقِي يَا شَاقِي -

تعویذی برای حامله شدن زن و زاییدن فرزند نرینه بنویسند این تِلْكَ هَذِهِ الْقُرْآنُ عَلَى
جَبَلٍ لِرَأْسِهَا شَعَائِمُهَا مِنْ غَائِبِ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبَ بِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ
بر سه پرچه کاغذ و تکیه زن از حیض فارغ شود و اول ماه سه روز متواتر یک بار بخواند و راسب
بشوند و این آیه شریفه الله یُعَلِّمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمَقْدَرٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ وَآيَةُ يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ
أُمَمَةٍ نَبِيٍّ لَكَ تَحْمِلُ لَهٗ مِنْ قَبْلِ سَمِيًّا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
نوشته بدن که زن در گونا گونا گویا با این طور که دو انگشت زیر ناف آویزد آن باب اشارت تعلق
زن حامله شود و فرزند نرینه زاید ۱۲

تعویذی برای زنی که حملش خشک شده باشد بر طرف چپین یعنی نوشته چپ روز بلا نافع

له حضرت قبله ارشاد فرموده که اسماء اصحاب کبف در کتب چند طریقه نوشته اند و کان از بر دوش خویش را با این قطاریه ۱۲
در شب بجا می آید که در وقت صبح از چپین این تِلْكَ هَذِهِ الْقُرْآنُ عَلَى جَبَلٍ لِرَأْسِهَا شَعَائِمُهَا مِنْ غَائِبِ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبَ بِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۱۲

بِشَرِّهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ الْمَشْرِكِينَ الرَّحِيمِ اللَّهُ الَّذِي
خَلَقَ الزَّوْجَ كُلَّهُ مِمَّا تَشْتَبِهُ الْأَرْضُ وَمِمَّا أَنْصَبَهُ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآحَابِهِ أَجْمَعِينَ هـ

تعوید برای دفع تب هر قسم کفیه من هـ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدُكَ زَكِرْتَهُ إِذَا نَادَى
رَبَّهُ عِنْدَ أَحَدِ حَفَّتَيْهِ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْدًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ
رَبِّ شَاقِيَةً وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآحَابِهِ أَجْمَعِينَ نوشته در گلبند و بر سر
پریچه کاغذ تفت یا محیط ط ^{الله} نوشته سه روز یک یک بخورد انشاء الله تعالی تب دفع خواهد شد.

تعوید برای تب سویم اول شروع شدن تب بر روز نوبت اول و آخر در دو شریف و یک بار
سوره رعد خوانده و مکن انشاء الله تعالی صحت خواهد شد پس باید که هر سه نوبت و هم تمام کند اگر چه
تب اول یا دوم نوبت دفع شود و اگر سه نوبت دم نکند چند روز بعد باز تب عود خواهد کرد.

تعوید برای دفع بواسیر هر قسم یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ یَا رَحِيمُ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآحَابِهِ أَجْمَعِينَ نوشته در گلبند.

ایضا اگر صبح و شام فاتحه الکتاب مدغمیه مفت بار خوانده شود بهتر و اگر این نشود محض تسبیح
صبح و شام خوانده بر اندام خود از ناف تا زانویش و پس دست بردارد و این را کند ۱۰

تعوید برای دفع درد و یا و اللهَ أَنْتَ الْبَاعِثُ وَأَنَا الْمُبْعُوثُ وَمَنْ يَدْعُ الْمُبْعُوثَ
إِلَّا الْبَاعِثَ يَأْذِبْ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآحَابِهِ أَجْمَعِينَ نوشته
بر موضع درد و بر بندند.

تعوید برای زود فروشی مال بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَاذْكُرْ بِالنِّعَمِ الَّتِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْكَ
بِأَيْحُسْمِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفُكْرُ الْعَظِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآحَابِهِ أَجْمَعِينَ
نوشته در متاع نهند.

برای تیزی ذهن و کشاکش مطالعه اللَّهُمَّ ذَرِّ قَلْبِي بِعِلْمِكَ وَامْتَعِلْ بَدَنِي

تغذیه برای حبس (در بازوی راست بنده و عطر و خدیجی برای بران بمانند)

٨	١١	٨٩٧٥٨١ = ١٩٥٥	١
انقلب الخيول لشديد يا ودود	والقيت عليك حبة مني يا كريم	والذين امنوا اشد جباله يا كريم	يحبونهم كحب الله يا غفار
يحبونهم كحب الله يا لطيف ١٣	والذين امنوا اشد جباله يا رحيم ٢	والقيت عليك حبة مني يا كريم ٤	انقلب الخيول لشديد يا ودود ١٢
والذين امنوا اشد جباله يا رحيم ١٤	انقلب الخيول لشديد يا رحمن ٣	يحبونهم كحب الله يا رحمن ٩	والذين امنوا اشد جباله يا لطيف ٦
والذين امنوا اشد جباله يا رحيم ١٥	انقلب الخيول لشديد يا رحيم ٥	انقلب الخيول لشديد هـ	والقيت عليك حبة مني يا رحمن ١٥

تعوذ کل شی

حم حم حم حم حم حم حم
الله الله الله الله الله
خبر خلقه محمد وال واحبابه اجمعين

[illegible]

تعویذ برائی بقائی حمل

یا قاض	یا قاض	یا قاض
یا قاض	یا قاض	یا قاض
یا قاض	یا قاض	یا قاض

بسم الله الرحمن الرحيم یا حی یا قیوم هذا الكتاب بقوة وآیت مسأله المحکم
صیبا و علی الله علی خیر خلقه محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

تعویذ برائے دفع در و سر

۴۸۶

یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع

یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح

و علی الله علی خیر خلقه محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

تعویذ برائے دفع در و سر

یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع
یا بدیع	یا بدیع

یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح یا روح

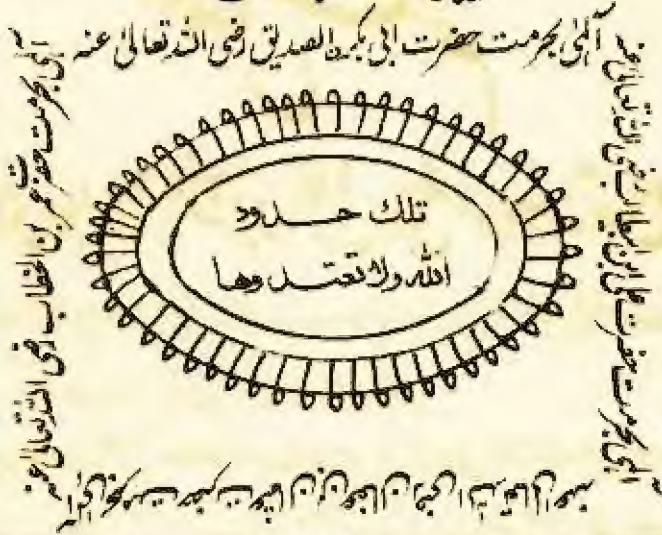
بسم الله الرحمن الرحيم

فکشفنا عنک حقائق

فکشفنا عنک حقائق

و علی الله علی خیر خلقه محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

تعویذ برائے بجا شدن ناف



تعویذ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ معمول حضرت قبلہ مابود

منقول است از امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ و کرم اللہ وجہہ کہ فرموده
کہ ہر کہ اس طلسم را با خود دارد از سحر و بلا و امراض و حفظ خدا تعالیٰ باشد با عزت و آبرو گردد و قوت و حاجت
غیبی و فیوضات لایمی رودی متوجہ گردد۔ ایست

ثم هنرات اذا اعدوها	و صلیب حولہ سبع نقط	خمس باءات و خط فوق خط
ثم ممد ثم میم فی الوسط	ثم داو ثم هاء بعده	فی سبع لا یرمی فیہا الخط
ثم ممد ثم میم فی الوسط	ثم سحر و بلا و سخط	و ہا یقع عن حاملہا
ثم ممد ثم میم فی الوسط	عجرت عنہ الاطباء الخط	یشقی الاسقام و الداء الذی

فصل ششم

در ذکر خلفای عالی مقام حضرت قید ما قلی روحی فداه رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رحمۃً وسعۃً

خلفا خدا شناسی حضرت قبلہ کہ مر معلوم اند و سا اہا سال ہمراہ ایشان نشست برخواست
کرده ام و ہر قدر کہ از حالات ایشان آگاہی میدادم بینگام

جناب حضرت لعل شاہ صاحب یاسہدانی بلاولی رحمۃ اللہ علیہ سکنہ دندہ شاہ بلاول
صاحب قدس سرہ العزیز از اسادات کبار صحیح النسب آن دیار خلیفہ جلیل القدر حضرت قبلہ ما بودند
و بزرگان ایشان از قدیم الایام در ہمدان سکونت میداشتند مدت با است کہ از خاندان ایشان حضرت
شاہ بلاول صاحب و زندہ شریف آمدہ انتقامت نموده بودند و مزار شریف شان نیز در زندہ شریف
است ازین سبب دندہ شاہ بلاول میگویند عالم فاضل صاحب متقی۔ و ائم المذکر و الفکر صاحب
استغراق و صاحب حلم و خلق و صاحب بخارت و صاحب توکل بودند و تلمیذ مولوی احمد دین صاحب
اگر می کہ از خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب بودند در عرصہ سال از تحقیل علوم و فیہ مقول
و منقول فالغ گشتہ تا بہت پانزدہ سال طلاب مولوی احمد دین صاحب را تدریس کردند بعد
وفات مولوی صاحب موصوف بخدمت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب در خانقاہ دامان
در شروع موسم تابستان کہ وقت روانگی حضرت ایشان بطرف خانقاہ خراسان بود حاضر آمدہ
افہ طریقہ شریفہ کہ پس روانہ بطرف خانہ خود گردیدند و قتی کہ جناب حضرت حاجی صاحب مدح واپس
از خراسان در خانقاہ دامان تشریف آوردند باز بروی تمام بخدمت حضرت ایشان وجود خویش را
رسانیدہ التزام محبت شریف و ذکر واذکار و حلقہ نمودہ بہ مدت قریباً یک ماہ در ولایت صغریٰ اجات

مولوی احمد دین صاحب از خلفائے حضرت حاجی دوست محمد صاحب تخریاتی بودند و امین

یافت پس ازال تاهیت انقضائی دو سال بخدمت حضرت ایشان بپیش و متور سابق می آمدند و
میرفتند و فیوضات و برکات حاصل می نمودند بوقت آخرین در بیماری شدید حضرت ایشان نیز حاضر
بودند در آن حالت مرض الکمال مهربانی نزد خود طلبیده دست مبارک بر سینه ایشان مالید پس
چند ساعت بلبه هوش گردیده و تفکیکه بافاقت آمدند بیان نمودند که از سینه من جمیع کدورات
و آلائش بر برکت مالیدن دست مبارک حضرت صاف گردیده است مانند خشت و بعد وصال
حضرت حاجی صاحب مغفور بخدمت حضرت قبله ما قلبی و روحی فداه تجدید بیعت نموده سالها سال
در خدمت شریف می آمدند و میرفتند و خدمتها میکردند و از صحبت شریف و حلقه مشرف شده
فیض ها و انوارها در باطن خویش مشاهده میکردند و بر سلوک در جمیع مقامات تفصیل و تحقیق قطع نموده
از شرف اجازت و خلافت مشرف گردیده بودند و در ارشاد مشهور گشته که حالات قویه و مقامات
نیزه میباشته بودند و صاحبان را خصوصاً از قوم آوان از انقائی فیض ربانی منور ساخته بودند
و از وقت اجازت اول تا وقت وفات بمدت نسی سال بر مسند ارشاد قیام نموده در هدایت خلق الله
عمر عزیز بسر کرده یا زده ماه بست و پنج یوم قبل از انتقال حضرت قبله قلبی و روحی فداه به یوم چهارم
ثنبته بوقت ظهور تایمخ بست و هفتم شهر شعبان المعظم ۱۳۱۳ هجری یک هزار و سیصد و هجری حکم
محل هفتم ذاکفۃ الموت بحار رحمت حق الامم صاحب الله تعالی فرما که مزار شریف ایشان در
خانقاه دند شریف است.

میاں فاضل صاحب قوم آوان سلمه الله تعالی از قدیم سکنه موضع کوئی ملاقه
سولن سیکس ضلع شاه پور تحصیل خوشاب آه حالا از عرصه چندین سال در شهر مکه تحصیل پنڈی گھپ
ضلع راولپنڈی استقامت می دارند اول محبت و شوق الهیه در دل ایشان پیدا شده که بخدمت کسی
ال الله رفته فیض حاصل نمایم پس بعد تلاش بخدمت جناب پیر محمد شاه صاحب المعروف پیر
میاں صاحب که از اولاد انجاد حضرت شیخ عبدالقادر صاحب و خلیفه خاص جناب حضرت حاجی
دوست محمد صاحب رضی الله تعالی عنه رفته بیعت نموده پنج سال خدمت کرده سلوک از قلب تا

نفی و اثبات حاصل نمودند بعد از انتقال او نشان بالخاص تمام بخدمت حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فدا
حاضر آمدہ بیعت کردہ ملازم صحبت شریف گشت چند سال کہ حضرت قبلہ برای گذاردن تابستان اول
بار در خانقہ شریف سون تشریف بردند و در این سفر ایشان نیز حاضر بودند بوقت تہجد کہ بر کنار منہل
رسیدند از حضرت قبلہ رخصت خواست حضرت بایشان مخاطب شدہ ارشاد فرمودند کہ جمیع حقوق
خواجگان نقشبندیہ مجاہد بہر روز بخوانید شمارا اجازت است و ختم جناب شاد ابوسعید صاحب
کہ تہ بار سورۃ الاخلاص و یکبار سورۃ التین و یکبار سورۃ الفاتحہ است نیز ہموارہ خواندہ بر روح پر فتح
حضرت محمد روح بخش نمایند اجازت است ایشان عرض نمود کہ این ختم شریف در کتاب مناقب
و مقامات احمدیہ سعیدیہ نوشتہ است کہ در اسبغامی ہم فرمودند کہ این ختم مبارک در آن کتاب
مندرج نیست این محض معمول حضرت پیر و مرشد من حضرت حاجی دوست محمد صاحب قدس
سرخ و برد مضجعہ بود کہ ہمیشہ با آن فرخواندہ بر روح پاک جناب حضرت شاد ابوسعید صاحب بخش
میتمودند بعد از آن بوقت واپسی حضرت قبلہ از خانقہ شریف سون بطرف خانقہ شریف
موسی زئی باز آمد شہر منہل ایشان ہمراہ خدمت حضرت قبلہ شد و تا خانقہ شریف موسی زئی رسید
روزی بوقت اخراق حضرت قبلہ قلبی و روحی فدا و تسلیح خانہ تشریف میداشت بایشان مخاطب
شدہ ارشاد فرمودند کہ خواندن دلائل الخیرات و حزب البحر رخصت است و از شرف اجازت فرمود
و فرمودند کہ اگر نزد شما کسی طالب خدای آید و

طلب ذکر خدا تعالی مینماید بلا
فرصت اورا ذکر نشان بدهند و توجہ کنند باز فرمودند کہ لباس فقر پوشیدن آسانست و ایمان
پیروش کردن مشکل است یعنی ہر کاد کہ انسان میکند در ان لحاظ تشرع باید داشت روزی جناب
مولوی ہاشم علی صاحب بیان کردہ بودند کہ حضرت قبلہ یک روز می فرمودند کہ بر حال میاں محمد فضل
صاحب این چنین ہر بانی و شفقت میکنم کہ کسی بر او لا خود میکند قریباً بہست سال منقضی شدہ
کہ در ہر سال بخدمت حضرت قبلہ آمدہ خدمت کردہ تو جہات گرفته بعد قیام چندین ایام باز بدین

لے منہل نام قبضہ است فیصلہ بری تحصیل میافزائی ۱۰ آمد

خوش میرفتند و سلوک مقامات قریب با خود رسانیده تا حال در شهر کربلا مقیم اند حتی تعالی ایشان را
بسلامت و انتقامت دارد.

مولوی محمد صاحب انگوی قوم اوان سلمه الله تعالی بسیار آدم خلقت میکن طبع و خوش
تقریباً پنجاه و پنج سال حضرت قبله ماقبل و روحی فداء حاضر آمده اخذ طریق شریفه کرده قریباً بیست و دو
سال همین و طیره میباشیده بود که گاه گاه از خوش بخدمت حضرت قبله آمده چند ایام قیام نموده
توجیحات گرفته باز بطن خوش میرفتند مقامات سلوک قریب با ختم رسانیده از شرف اجازت
مشرف گشتند یک ماه در خانقاه شریف سون امامت حضرت قبله کردند اکثر اوقات در خانه کار
ندید میکنند از عرصه بیست عیال داری افلاس بقایت درجه میارند از تنگی معاش همیشه متروک الحال
ممانند ازین جهت در احوال شان تغییر را یافته است حتی تعالی با صلاح آورد و انتقامت عنایت
کنند آمین.

مولوی نور خان صاحب چکر الوی قوم اوان سلمه الله تعالی از عمده اصحاب و ذریه
طلفای حضرت قبله ماقبل و روحی فداء اند عالم فاضل صالح حلیم خوش طبع علم فقه و حدیث و ریاضت
حاصل کرده و اخذ طریق شریفه نقشبندیه مجذوبه از حضرت قبله گرفته ملازم صحبت شریف گشته بعد از سال
یک با همراه حضرت قبله سفر خراسان کرده چند ماه استاد صاحبزادگان متعلق و معارف آگاه جناب حضرت
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب و حضرت محمد بابا الدین صاحب بودند از حضرت قبله کمال خالص
و محبت داشتند و حضرت قبله را براه شان نهایت شفقت و عنایت بود قریباً هفده سال شده اند
که در هر سال از خانه خوش بخدمت حضرت قبله آمده توجیحات گرفته و خدمت ما کرده باز بطن خوش
میرفتند و سلوک مقامات تمام کرده از شرف اجازت مشرف گشتند حتی تعالی ایشان را انتقامت
بر طریق مجذوبه احمدیه عطا فرماید آمین یا رب العالمین

همیشه از وفات حضرت قبله از درد خیال فارغ شده اند حال خوش و قی و شغل با فکر بیان فرموده اند ۱۲۷

مولوی ہاشم علی صاحب بگھاڑوی علیہ الرحمۃ از غائص احباب قدیم و اعظم خلفائی حضرت قبلہ مقلبی و روحی فدایہ بودند و صاحب خلق مکین الطبع و مہوارہ ہیں آرزو میداشتند کہ اللہ تبارک تعالیٰ تا وقت زلیست مرگین دارد و خداوند بر مسکنت کند و در روز قیامت در زمرہ مسکینان محشور گردد و انداختہ طریقہ شریفیہ از حضرت قبلہ کردہ قریباً بست و دو سال شدہ کہ در ہر سال بخدمت آمدہ ملازم صحبت شریف گشتند و جہات گرفتہ چند ایام قیام نمود و باز بوطن خویش میرفتند سلوک مقامات تمام نمودہ بشرف اجازت برگزیدہ بعد از ان در اندک زمانہ یک سال بست و پنج یوم قبل از وصال حضرت قبلہ بود یک شبہ بتاریخ بست و ہفتم شہر رجب المرجب ۱۳۳۱ یک ہزار سہ صد و سیزدہ ہجری در بلدہ خویش بر حمت حق سبحانہ پیوستن حضرت قبلہ از فوت او خان کمال محزون گشتند رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ۔

ملا بیگ محمد صاحب سر بر تیدہ خراسانی سلمہ اللہ تعالیٰ۔ بسیار آدم جو امر و دلاوری از گردیدہ مخلصین و مجبین حضرت قبلہ مقلبی و روحی فدایہ اند خدمت شایستہ از دلی میکردند بار بار و در سفر خراسان ہمراہ بودند و فنگ و در دست گرفتہ پیش ساری اسپ حضرت قبلہ میدیدند ازین جہت ایشان را مردمان خراسانی شاطر حضرت قبلہ میگفتند۔ در مراقبہ کمالات نبوت از شرف اجازت مشرف گشتند و وقت روانگی حضرت قبلہ چہ عطا فرمودند بعد از مدت چند سال و جہات گرفتہ سلوک بمراقبہ حقیقت موسوی و سانیانہ و تار و کلاہ مستعملہ باز عطا شد و پیش ازین در اتبہار سلوک از تبرکات حضرت حاجی دوست محمد صاحب قدس سرہ و بید و مضجعہ فعلین شریف و بیح و دلال الخیرات قلمی سنہری از روی مہربانی مرحمت شدہ بودند بآرک اللہ فحشا اعطاک۔

ملا محمد رسول صاحب لیون افغان خراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ از خلفائے جلیل القدر حضرت قبلہ مقلبی و روحی فدایہ کثیر الذکر و الفکر صاحب حالات و جذبات قویہ و واردات عظیمہ تر اہد و متوکل و متقی و ہ سالہ بودند کہ اول بیعت تبرکاً بر دست مبارک جناب

لہ بگھاڑنامہ قبلیست فصل اول پندہی مختص کہ در ۱۲ منہ ۱۵ سر بر تیدہ نام توہیت از افغانہ ۱۲ منہ

حضرت حاجی دوست محمد صاحب که پیروم شد حضرت قبله بودند که بعد از آن پنج سال در طالب
العلمی گذرانیده یکبار اتفاقاً بخدمت حضرت حاجی صاحب ممدوح حاضر گشتند ارشاد فرمودند که ذکر
میکند یا نه عرض کردند که مسکیم فرمودند که شما ذکر میکنید باید که بزرگتر دعا و استعاذات که شما لائق طریقت
بهتدیه بعد پانزده سال دیگر در طالب العلمی بسر کرده بعد انتقال حضرت حاجی صاحب مغفور بخدمت
حضرت قبله ماقبل و روحی خدایه حاضر آمده از کمال اشتیاق و محبت قلبی بیعت کردند و این قدر
تاثرات و جذبات حاصل شد که در وجه خویش را که غایت شکیل بود طلاق دادند و اکثر اوقات
مجزوب میماندند پنج سال خدمت کار گل خانقاه شریف مشغول شدند و سه سال امامت حضرت
قبله کردند پس حضرت قبله قلبی و روحی خدایه اجازت طریقه شریفه عطا فرموده برای حج راضی بطهران
الشریفین زاد صومالت شرفاً و تعظیماً شدند بعد از فراغ مناسک حج و زیارت مدینه منوره روضه مطهره
رسول اکرم صلی الله علیه و سلم حضرت قبله و سپس در خانقاه شریفه کازانی فرمودند هفت سال دیگر
ایشان خدمت امامت و کار گل و غیره خانقاه شریف کردند بار دوم از شرف اجازت شرف
فرموده اجازت نامه نوشتند و خدمت خانقاه شریف خراسان که در غزنجان است سپرد ایشان کرده
برای اشاعت طریقه شریفه قائم مقام خویش ساخته روانه بآب طرف فرموده بودند حسب الارشاد
حضرت قبله خدمت خانقاه مذکوره ساپا سال اختیار کرده دور آبخا استقامت نمودند و فیوضات
وبرکات و حالات باطن حضرات کرام عظیم الرضوان و در قلوب مردمان اطراف و جوانب آکن و یار
القا میکردند بسیار مردمان آبی نو احی مریدان میدان شدند عالمی را منور میکردند عجیب صاحب تاثیر
بودند و بارها می فرمودند که بمن این چنین جذبات غالب هستند که بغیر نام خدا و نام رسول خدا یعنی کلمه طیبه
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ و غیره هیچ چیز یا دلی مانی نیست در اندک زمانه چهار ماه هفت یازم بعد
از وصال حضرت قبله بروز سه شنبه بعیناً ظهر تاریخ بستر و نیم شهر ذی الحجه ۱۳۱۲ هـ یک هزار و سه

له غنای زبان افغانی قلم کرده اگر چند جمیع غزنجان و آن خطایست در وادی با نذر راحت و آبادی مابین غزنی و قندهار که در آن
قلم خانی که دریا را در وادی خانقاه شریف حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندهاری واقع است ۱۴ منته

صد و چهارده هجری بخیرۀ قدس آرا میزاد شریف ایشان در خانقاه شریف خراسان است غفر الله تعالی له.

جناب مولوی محمود شیرازی صاحب سلمه الله تعالی - اذ اکابر اصحاب و اجله خلفائے حضرت قبله ماقبلی و روحی فداه اند حاجی قاری خوش الحن عالم فاضل جید علوم در ملک خویش و ملک استنبول تحصیل کرده اند هیچ علمی نیست که در آن ماہر نباشند در علم حدیث و تفسیر و فقه گویا نظیری ندارند و در علم منطق و فلسفہ و ہیئت گویا از واضعین فن اند و در علم شعر و لغت عربی و علم ادب و انشا و چہ بیان فارسی و چہ بیان عربی یک نمونه قدرت آہی ہستند سہ شنبہ کے بودمانند دیدہ بہ نسبت عالی و حالاً جلیلہ میدانند یک شب بوقت عشاء در مسجد خانقاه شریف حضرت قبلہ تشریف ارازی میداشتند و گرداگرد جمعی کثیر نشستہ بودند ارشاد فرمودند کہ توجہ پیر آملان حالات بر استعداد طالب موقوف اند کسی استعداد کم میارند کسی زیادہ پیر کہ بعضی مرید خویش را توجہ در یک مقام می فرمایند بیای کہ ذی استعداد باشد حالت دیگر مقام کہ فرق آن مقام است نیز می یابد کیفیت راجعی شناسا شل مولوی محمود شیرازی صاحب روزی مولوی صاحب ممدوح بطرف ہندوستان روانہ شد اند حضرت قبلہ پاس خاطر ایشان تا بیرون دروازہ خانقاه شریف ہمراہ رفتہ دعا خواستہ نصحت کردند و تمثیکہ و پس آمدند و در امان نشستہ فرمودند کہ مولوی شیرازی صاحب بوقت روانگی گفتہ اند کہ در ولایت صفری و کبری و علیسا الله تعالی مرا آن حالاتی عطا فرمودہ است کہ متقدمین ہم بیان نکردہ اند و در مقامات عالیہ تحریر است پس فقیر او شان را گفت کہ شکر خدا بجا آرید و طالب مزید باشید و روزی مولوی صاحب معہوف بیان کردند کہ والدہ بزرگوار من میفرمودند کہ برای تحصیل کنانیدن علوم تو در کثیر بر استادان صرف کردہ ام کہ اگر ہمراہ تو در زن کردہ خود بیش خواہد بسیار خوش بیان و خوش کلام و بہفت زبان اند و در تحریر و تقریر ثنائی اند و در اول ملاقات انسان را فریفتہ میکنند اگر دشمن باشد ہم دوست می گردود و استاد حضرات صاحبزادگان اند و کار امانت و تحریر و دیگر غدتہائی شائستہ کردند بہفت سال توجہات گرفته سلوک

مقامات باختر ساینده از شرف اجازت مشرف گردیدند اگر چه حالات باطن جناب مولوی محمد شیرازی صاحب بسیار اندوکن این استقریاس ادب گاهی دریافت نکرد هر قدر حالات ایشان که مر معلوم بود درج کتاب کردم بجز الله سبحانه و عنا خیر الجزاء و مظهر الی امر تبه الا قصی۔

قاضی عبدالرسول صاحب انگوسے قوم کچی سلمہ اللہ تعالیٰ از خاصہ اصحاب کار کرده چپہ خلفائے حضرت قبلہ قلبی و روحی فداء اند حافظ القرآن صالح بحر خیر از که صاحب ذوق و شوق بیعت بردست مبارک حضرت قبلہ کرده هر سال بخیمت شریف آمده صحبت حاصل نموده و تہیات گرفته باز بطن خویش میرفتنایدت ده سال از شرف اجازت مشرف گشته بعد از آن دیگر ده سال ہمیں طو با بقدر سالی حتی آمده میرفتند و خدمتہا کرده سلوک مقامات باختر ساینده و در بنا خاندانہ شریف سون خدمتہای شاقہ و کار ہائی شدیدی شب و روز می کردند بجز الله سبحانه و عنا خیر الجزاء

میر صاحب قلندر زمانہ شریکان شہین سلمہ اللہ تعالیٰ از گزیدہ اصحاب و زبدۂ خلفائے حضرت قبلہ قلبی و روحی فداء اند جو امر و دلاوری صاحب توکل و صاحب قناعت کثیر اللذوق و الشوقی داشتند از کردہ و گفتہ و علم تصوف بسیار صاحب استعداد و خوش طبع تعلقات جہانداری را یک لحظت گذاشته و خطرات ماسوائے را پس پشت انداختہ اند بیعت بردست مبارک حضرت قبلہ کرده قریباً پچہ سال شہداء اند کہ در هر سال بخیمت اقدس آمده چند ماہ قیام نموده از صحبت شریف بہرہ یافتہ و تہیات گرفته باز میرفتند شنیدی مولانا روم صاحبہ و غزلیات و دیوان حافظ و غیرہ اکثر زبان یاد میدادند و بوقت غلبہ شرق میخواندند و از شرف اجازت مشرف گردیدہ اند یکبار حضرت قبلہ ایشان را فرمودند کہ شما را اجازت است کہ در یک ہندو ہند و خواسان و ہنرستان ہر جا کہ استطاعت یا بندہ قیام نمایند و اگر طالب غایت و جہد کنی توجہ کنی عرض نموندہ کہ قبلہ من قیامت آن ندادم و این پابندی ہم از من نمیشود الغرض کہ سخت آزدانند باین چیز با التفات نمی نمایند چنانچہ اسم قلندر راست فی الحقیقت ہم قلندر اند بجا کہ اللہ تعالیٰ من التاہدین المسلمین سید امیر شاہ صاحب ہمدانی بلا دلی سلمہ اللہ تعالیٰ از خلص اصحاب کمل خلفای حضرت

قبله با قلبی و روحی فدا و اندام حفظ القرآن؛ ذکر و نماز و تلاوت و خوش طبع بیعت اول و در حالت طفلی بروست
مولوی احمد دین صاحب انگوی کرده بعداً آنحضرت چند سال که مولوی صاحب موصوف و غات یافتند
نخست حضرت قبله آمد بیعت کردند قریباً نه سال و سه ماه خدمت کار گشت و اکثر اوقات امامت
خانقاه شریف کرده التزام محبت نموده توجیهات گرفته از شرف اجازت مشرف گشتند و چند
تبرکات تاریخچه ایشان را حضرت قبله عطا فرموده اند رَزَقَهُ اللهُ الْاِسْتِقَامَةَ عَلَى الْمَشْرِعَةِ وَالْفَرْقِیَّةِ
مولوی حسین علی صاحب قوم میانه ساکن و آن پیکر آن سلمه الله تعالی از عمامه صاحب
و اعظم خلفای حضرت قبله با قلبی و روحی فدا و اندام عالم فاضل جید صوفی کامل خوش استعداد ظاهری
و باطنی و استاد حضرات صاحبزادگان اند علم صرف و نحو و منطق تا حدیث در ملک خویش خوانده باقی
علم حدیث و اصول و فقه و منطق و فلسفه و جفینسی و افلیسی و غیره در هندوستان خواندند بعد تحصیل
علوم که از عمر ایشان بست سال گذشته بود که شوق سنجوی و تلاش پیری فریاد ایشان را شروع
کردند در خواب در رؤیای دیدند و مکانی احوال درویشان پیران شروع کردند و نشان مقام
آن درویشان آخر یک طالب علم که از ایشان علم حدیث شریف میخواندند نشان خانقاه سون شکل
حضرت قبله بیان نمود از شنیدن این خبر فرحت افروزان شدند و گفتند که در خانقاه شریف سون رسیدند
همان طور مقام و همان شکل حضرت قبله چنانچه در خواب اذن شده بود در یافتند حضرت قبله پیرانند
از کدام جای عرض کردند از قصبه دان پیکر آن فرمودند از حال مولوی حسین علی خبر دای پچه طور بودند عرض
کردند بخیریت باز فرمودند که از خویشان اوستی یا نه عرض کردند که قبل من خوبین علی استم باز بجای دیگر فرزد
نشانند پس یک محله عرض بیعت کردند فرمودند در پس طریق کشف و کرامت هایست در پس طریق ریاضت
است چندین عمر در تکلیف تحصیل علم گذاروی باز پیرای سوزی عرض کردند که قبله محض برای دین آمده
ام پس آخر الامر حضرت قبله ایشان را بیعت داده داخل طریقه عالی فرمودند و بسیار مودت و الطاف گردید
و قبله سبق ایشان بمقام کمالات نبوة رسید پس حضرت قبله ایشان را سرای عطا فرموده از شرف اجازت

له دین پیکر آن نام قبله است خلق خود تحصیل میا وادی آمد

مشرف فرمودند اجازت نامه نوشته دادند اجازت و لاکل الخیرات و عزب البحر نیز عطا شد و همراه صاحبزادگان کمال اُلفت فرمودند که بعد وفات حضرت قبله یک روز مولوی صاحب مدوح میفرمودند که در حلقه جناب خاتون و معارف آگاه حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد مزاج الدین صاحب نشسته بودیم و دیدیم که متوجه حضرت صاحبزاده صاحب هتم و دو شخص متوجه حضرت قبله اند. ندائی خدائی آمد که این هر دو را از خانقاه تشریف بدر کنید. ازان بعد از آنکه متوجه حضرت قبله شدیم و متوجه حضرت صاحبزاده صاحب که بعینه این حضرت همان حضرت هتمنا متوجه میباشیم بسیار صاحب حالات اندکشف های صحیح میدادند و اکثر اوقات خوابهای خوب می بینید اگر چه حالات باطنی ایشان بسیار اند و لکن بسبب طول عبارت در تحریر اندراج اختصار کرده شد باریک الله تعالی فی عمرهم و صلواته و نفعه بعلومهم و عرفانهم المسلمین

(احوال والد ماجد راقم الحروف)

حاجی حافظ میر احمد علی صاحب دهلوی رحمة الله تعالی علیه حاجی الحرمین الشریفین حافظ القرآن عابد و اگر سحر نیزه لاد خوش طبع از سادات صحیح النسب اهل دہلی ساکن بموجود پناہی قریب دروازه شاه ترکمان صاحب بودند و از ابتدا بزرگان این فقیر از خراسان بعد محمد شاه بادشاہ دہلی و شہر دہلی تشریف آورده بودند و پس از آن وقت تا آخر زمان بہادرشاہ بادشاہ دہلی بعدہ سرچوکی خواصان غریب بودند و اکثر بزرگان خاندان این فقیر در هنگام غوغا دہلی از دست اہل فرنگ شہید شدند و رضوان الله تعالی علیہم اجمعین بعد گذشتن ہنگامہ جنگ الد شریف از دوق و شوقی اہمید و محبت اہل اللہ در دل پیدا شد و برگرد فقر بسیار گشتہ ہر جا کہ میرفتند تسکین دل میگشت بعد چندہرت کہ جناب خاتون و معارف آگاہ قدوة السالکین پیشانی عارفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب در خانقاہ شریف دہلی تشریف آوردند پس بخدمت اقدس حاضر شدہ و حلقہ محفل ایشان تشریک شد جمعیتی و تسلی درست دادہ از شرف بیعت بہرہ یاب گشتند یک نسخہ کتاب مناقب و مقالات احمدیہ بہرہ و یک سلسلہ شریف پیران نقشبندیہ مجددیہ کہ از دست مبارک بہر خوش مزین فرمودہ عطا شد و مورد الطاف حضرت ایشان گویہند بعد از چہ سال محبت زیارت حرمین الشریفین زاد ہما اللہ شرفاً و تعظیماً و در دل افتادہ پس روانہ گردید و در مدظلہ

رسیدند در اینجا چند روز قیام نمودند و بجزئی از اهل کان حج فارغ گشته از کمال ذوق و شوق و شادمانی زیارت
عالم علی الشریعہ و علم دینی بدین منورہ شدند بعد حصول زیارت حبیب خدایا و از آنحضرت
حاجی الحرمین الشریفین حاج محمد بنیہ منورہ روضہ مطہرہ حقائق و معارف آگاہ جناب حضرت حاجی حافظ
مولوی محمد منظر صاحب قبلہ فی مبوسی شدند چونکہ از وقت کفلی با حضرت ممدوح اُفتی بود کہ در خانقاہ شریف
دہلی حفظ کلام اللہ شریف بجا کردہ بودند از کمال ہمدلی و اشد اوست کہ حاجی فقیر خانہ ایشانست و بسیار
تلفعات و عنایات بر حال ایشان مبذول فرمودند پس تقریباً یک سال در آن بلاد و منبر کہ انتقامت نمودند
و ہر روز زیارت روضہ منورہ مطہرہ میکردند و بسبب کثرت شوق اوقات عزیزہ خویش را خوش می داشتند
روزی جناب حضرت ممدوح اشد فرمودند کہ میر صاحب اہل و عیال ایشان در دہلی انہ پس فتن شما
بآن طرف و غبر گیری اوشان ضرورت عرض کردند کہ قبلہ راست میفرمایید و لکن دل نمیخواہد کہ ازین جا
روم و طوق حیا الداری کہ دو گردن ما افتادہ است بشکستن ازین نیتہ اتم ہے

و در علم بود کہ ہرگز نشوم از تو جدا چکن چارہ ندارم کہ خدا کرد جدا

پس اذان جاوانہ شدہ بدہلی رسیدند و دو ماہ در آنجا قیام نمودہ آخر دل برداشتہ شد و یک عریفہ
باز بجزیمت اقدس جناب حقائق و معارف آگاہ حضرت حاجی حافظ مولوی محمد منظر صاحب قبلہ بایں
مضمین تحریر نمودند کہ قبلہ اذان روزیکہ از مدینہ شریفہ و اینجا آمدہ ام تشویش بہا مستولی گردیدہ و پریشانی
غلبہ کردہ اطمینان قلبی میسر نمیگشت و این قدر وسعت ندارم کہ باز بعبہ عیال و اطفال جان خود را
بمدینہ منورہ میرسانم پس حالاً از دہلی ہجرت نمودم و ہر آنکہ کہ مع جمیع اہل خانہ خود بہ طرف خانقاہ شریف
موسی زئی رسیدہ بقیہ عمر را در آنجا میگذارم و جاوہر کشتی مزار پیرانوار حضرت پیر و مرشد خود جناب
حضرت حاجی دوست محمد صاحب بروات مفتیہ الشریف و نور اللہ مرقدہ المنیف اختیار کنم و تکمیل
سلوک مقامات بجزیمت جناب حضرت خلیفہ عثمان صاحب کمالات راہ مصمم داشتہ ام و طالب عاہدہ ہستم
اگر دہلی این فقیر و لفظ سفارش بحضرت عثمان صاحب تحریر فرمایند بعد از الطاف قلمیانہ نخواہد بود
پس در جواب ایں عریفہ حضرت ممدوح سفر از نامہ اقام فرمودہ ارسال نمودند کہ بعینہ نقل آن تبرکات

این جا ایله و نمائیم

مکتوب شریف آه مدنیہ منورہ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ اَزْ قِیَمِہِ مَظْہَرِ اِحْمَدِی
 کان الہدایہ برادر عزیز حاجی حافظ میرزا محمد علی صاحب سلام خیر انجام دعا انتقامت شریعت و طریقت
 مطالعہ نمائین مکتوب محبت اسلوب رسیدہ خوش وقت ساخت دعا یا کردہ شدہ و پیشہ و انشاءات تعالیٰ
 ہمہ خیر خواہ شمس حق تعالیٰ منتلبان ابن طریقہ علیہ راضا خجوابہ کردہ خاطر جمعہ ادرہ و نظر برادر کنندہ و شریعت
 بخانیہ عثمان صاحب مناسب نیست ایشان خود صاحب علم و کرم و لطیف اند و موافق استعداد بر کس
 تربیت میفرماید شخصی ثالث و میان پیرو مرید خوب نیست شما را لازم کہ بحسب مرضی شان کار کنند
 و برائی فقیر فقیر زاده احمد دعا کردہ باشند والسلام

پس اذین مع اہل و عیال کہ ایں احقر نیز ہمراہ بود و در خانقاہ شریف موسیٰ ذی رسیہ تجاہد بیت
 دست مبارک حضرت قبلہ قلبی و روحی فداہ کردہ سالہا سال التزام محبت بابرکت
 نمودہ و زجرات گرفته و عہدہ تہای شایستہ کردہ سلوک مقامات قریب یا خرد سائیدہ از شرف اجازت شرف
 گردیدہ بعد از ازل در انداک زمانہ میرودہ سال یا زودہ ماہ بیست یک یوم قبل از وصال حضرت قبلہ روز
 یکشنبہ وقت صبح تبایخ دوم ماہ مبارک رمضان سنہ ۱۲۸۵ یک ہزار و صد و پچہری بخواد دست حق محل شانہ
 پیوستن مراد شریف ایشان قریب بخانقاہ شریف موسیٰ ذی بغاملہ کعبہ دسی قدیم جانب شمال است
 بواللہ مضجعہ و نور اللہ ہر تقدیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احوال را قم المحروف اکبر علی عفی عنہ ایں نا لائق اگرچہ ایں لائق نیست کہ احوال خود را بنویسہ
 لکن بعضی عنایات حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ کردہ بحال ایں احقر بنزدول شدہ اند چیز ی اذان تبرکات و کلام
 در اول و ثانیہ از علی ہمراہ حضرت والدی حاجی خوشی بخدمت اقدس جناب قبلہ قلبی و روحی فداہ آمدہ
 توسط حضرت والد شریف عرض بیعت کردم منظور فرمودہ بعد نماز عشاء و خلوت طلب فرمودہ از بیعت
 مشرف ساختہ بسیار ہر بانی ہای فرمودہ بعض بعض اوقات از کمال شفقت و عنایت میفرمودند کہ
 چیزی از کلام اللہ شریف با و از بلند بخوان پس حسب الارشاد سورۃ ہای قرآن شریف میخواندم و لآن

زمان که ذکر بطاقت میکردم با دریا در حالت دو بار میبیدیدم که حضرت قبله بیا متوجه هستند و توجیه می فرمایند و حالت جناب بر من غلبه کرده است و فتنه که بیدار میشدم لطافت خود را میدیدم که بند که جادای هستند و همین حالت جناب در بسیاری تا به وقتی زائل نمیکشت پس تدریجاً بطریق طهر حضرت قبله این احقر را بمقام قوس رسانیدند و در آن ایام عویضه متضمن حالات خود نوشته بخیریت اقدس گذرانیدم حضرت قبله: جواب این عویضه سطر چند ارقام فرمودند آنرا تکرار آید و اینانیم و آن اینست.

عبارت و تخط خاص حضرت قبله ما قلبی و روحی فدا به بعینه جناب من اگر کار سلوک مطلق زبان میشد از طرف فقیر از دایره قوس تالافین اجازت است امروز برو بهر طرف که مرضی مبارک میباشد مگر حکیم که کار سلوک کار یک روزه نیست مدت مدید میخواهد از بار سال فقیر از قلب تا قوس توجیه کرده ام این قدر سلوک در این وقت هیچ جای تشبیه ام حالاً بسیار غم و بے اندیشه بروند اگر حیات باقی تمام سلوک که به خواسته و اگر حیات فقیر نبود پس مطلق با اجازت زبانی صبر فرمایند و الباقی عند التلاقی ۱۲

روزی این خادم عویضه متضمن حالات و کشفات خویش بجهت گذرانی که قربانت شوم در این روزه با این احقر را به برکت حضرت قبله صفائی باطن و انکشاف صحیح بجای رسیده که هر امورات و معاملات و حالات و کیفیات دور و نزدیک که در باطن خویش ملاحظه می کنم در ظاهر او را موافق و مطابق می بینم و راست می یابم این محض از تصرفات و توجهات حضرت قبله است و در این کمترین نالافت محض است

رستن ازین پرده که بر جان تست بے پرو پیرز امکان تست

حضرت قبله ما قلبی و روحی فدا و در جواب بر پشت عویضه چند کلمات ارقام فرمودند آنرا تکرار میکنم و آن اینست.

عبارت و تخط خاص حضرت قبله ما قلبی و روحی فدا به بعینه الحمد لله علی ذلک حمد کثیراً لکن سعی باید نمود و باز که مراقبه و شب خیزی بسیار داخل باشد و این و آن نظر فرمایند ۱۲ بعد انقطاع سیر مراقبه اسم الظاهر و سلوک در مراقبه اسم الباطن سبق مراقبه کمالات نبوت ارشاد فرمودند و ایضا فرمودند که در این مقام سالک را جهالت و نکارت در باطن زیاد میشود ازین باعث شمارا در این مراقبه تاخیر کرده بودم تا که

رابطه مقام تدبیرین پخته خود که حالات مقام کمالات نبوت در کارخانه ایشان خلل اندازند پس اذعان
 فرمودند که خالقون جنت غافله از هر ارضی الله تعالی عنها که شما سب این اذان فخر می یابید مگر تمام عالم فخر می یابند
 خود کنین که چه طور اوقات بسر کرده اند با زاین حدیث شریف خوانند (حدیث) ما شبعه آل محمد
 صلی الله علیه و سلم من خبز الشعیر و مین متتابعین حتی قبض ۱۲ پس اذان روز بوقت صبح روز دیگر
 بعیر یاد کردن نیت مراقبه کمالات نبوت در حلقه حضرت قبله شامل شد پس در دل خطره آمد که نیت
 مراقبه یا ندانم و زاین خیال متفکر بودم که از هر چه اطراف حلقه شریف آوازی از غیب شنیدم که کسی از
 غیب می گوید که ایفلان گو فیض می آید از ذات بحت پس بهمین نیت متوجه فیض شدم بعد فراغ از حلقه
 این احوال نوشته پیش حضور اقدس نهادم بر پشت عریفه انداخته مبارک خویش نیت مراقبه
 کمالات نبوت ارقام فرموده پس سبق این اخبر در این مقام بود که روزی در گوشه تنهایی نشسته ذکر میکردم در
 آن حال غنودگی بر من غالب آمد دیدم که برای زیارت رسول اکرم صلی الله علیه و سلم بطرف مدینه
 بے زاد و راه پیاپی روانه هستم بعد قطع مسافت روضه رسول الله صلی الله علیه و سلم بنظر آمد مجروح
 زیارت کردن روضه مطهره ذوق و شوق از غلبه کرد حتی که پا از دلقن بماند و موش از مسرفت جان و
 جهان را فراموش کردم بعد یک لحظه که با قاقتم آدم جان خود را دیدم که بهال شوق و محبت باقیست
 پس متوجه آنحضرت سرود عالم صلی الله علیه و سلم شد بهمال ادب و خلوص قلب چند تسبیح درود شریف
 خواندم پس از عبور کردن سیر سلوک مقام کمالات رسالت سبق مراقبه کمالات اولوالعزم ارشاد شد
 و فرمودند که ذکر اسم ذات و نفی اثبات بسیار کنی عرض کردم که قبله پیش اذین ذکر تهلیل ساقی پنج هزار
 درود و ندانم فرموده بودند و این بخادم بر این موافقت میکند فرموده که تهلیل ساقی برائے دفع خطرات
 خوب است و بپایند از یاد تیزی نسبت ذکر اسم ذات و نفی اثبات مفید است چونکه حالاً سبق شما
 بمقام بالا رسید پس درین جای تیزی نسبت بکار است ذکر اسم ذات و ندانم هزار بار بقلب و در هزار بار نفس
 و یکبار یک هزار بار دیگر لطافت کل نوزده هزار درود سازند بعد در وعده قلیل مهربانی فرموده سبق مراقبه
 حقیقت کعبه ارشاد فرمودند و فرمودند که انشاء الله تعالی در این مقام تاثیر بسیار ظهور میکند و ایضا فرمود

که اتمام کردن سلوک و عبودیت در این مقامات سهل است در یک ماه هم طبعی کرده میشود و لیکن اصل
مراد جمیع سلوک مقامات نقیشتن بر رویه از قلب تا دانه لایقین لغزت از اسوالت و سرودی اند
تعلقات است و بجز ذوق و شوق حق تعالی در دل هیچ مانده تا وقتیکه طالب این حالت را در باطن
خویش مشاهده نکرد هنوز روز اول است روزی بعد بنا از ظلمت معرفت میای غلام مصطفی صاحب قلم
بائی این احقر را طلبید از شرف اجازت مشرف فرمودند و از کمال مهربانی و عنایات چند جرکات
متعمه خویش تا ریحا حسب ذیل دستار مبارک کلاه سعادت چغه شریف عصای مبارک
عطا فرمودند و همواره برای این احقر نان از خانه میفرستادند چندین بار عرض نمودم که قبضه من ادنی
ترین از خدا و ان بستم پس همراه درویشان خانقاه شریف نان در لنگر میخورم فرمودند که فقیر برای شما هیچ
تکلیف نمیکند مثل فرزندان خویش میثمار و هر چیز که در خانه میسر میباشد برای شما نیز فرستاده میشود و دیگر
مهربانی و عنایات و تقیتهای ظاهری باطنی که حضرت قبله بجمال این احقر مبذول میفرمودند لایقند
لا تخفی اند اگر مرا از حق تعالی عرض عطا شود و هر روز شکر به احسانات حضرت قبله ادا کنم هرگز
ادا نخواهم کرد

گر بر تن من زبان خود هر موی ، یک شکر تو از هزار نتوانم کرد
اگر هر موی من گردد زبانی ، ز تو را نم بهر یک داستانی
نیارم گوهر شکر تو سفتن ، بهری موی ز احسان تو گفتن

عومه قریباً بیست سال پنج ماه بیست و پنج یوم بخیر است حضرت قبله گذرانیدم در این بیت و از گامی
این احقر اتفاق سفرو و در این مقام از این باعث کسی مکتوب شریف و کلامی عبارت از حضرت قبله
بنام این احقر بطریق رسل و رسائل صدور نیافت پس خدمت حضرت قبله و دولت حضور ایشان که نعمت
عظما و سعادت کبریا و تعییب گردد الحمد لله علی ذلک حمد اکثیر امتوا خیرا و الشکر لله شکر متکافرا
الله تبارک و تعالی این احقر را و جمیع برادران طریق عالیه نقیشتن بر رویه را اتباع خدیب خدا صلی الله علیه
و سلم و پیروی پیران کبار علیهم الرضوان ظاهر و باطن عطا فرمایا و بحرمه المنون و الصلوات النبوی و آله

علیه و علی الدمن الصلوات افضلها و من الحیات المملها و با اینهمه که نوشتم احوال این رویا و تبادر
تبادر است تمام عمر در بطالت رفت و میرود مثل من مثل نجاستی است در اندوه و حکم من حکم
زهر است شکر آلوده نفس آلوده من محمول است بر حسب جاه و ریاست میخوابد که همه مردم بوی محتاج و
منقاد باشند و او کسی را محکوم نبود اگر این دعوی خدائی نیست پس چیست بوی از ایمان بشام من نرسیده
و لم اذکر فتادی غیر خلاص نشد و عمل من همه نافرمانی حق سبحانه است و مهت من مقصود بر ظاهر آرائی نظر
گاه خلق را آلاسته ام. قال من منافی حال من است و حال من بنی بر خیال مرض و روانی من نیست
که اصلا متفک نمی شود و قلت باطنی من اصلی است که علاج نمی پذیرد

و انما اورب عیال بزره ام بهمترین نفس و شیطان بزره ام
بے گنه گذشت بر من راحتی با حضور دل نکردم طاعتی

قسم است بخداوند عالم که حضور در طاعت کجا نفس طاعت بهم بوجو زیاده و تمام عمر یک بار اله تکفیه
ام که قابل قبول درگاه او باشد بحسب صورت ازل ایمانم اما در حقیقت از هر کافر تهمید گذشته ام
و بدنه شکر احسانهای خداوند کریم که فتنه آن فتنیدی با و تداود کفر میکنم و تو بر می کنم و می بخندید ایمان
مینماید اما از باطن نفاق نیرود اگر رحمت او بجانم دستگیری نفرماید بواسطه مشایخ کرام پس از من محروم
تو محبوب تر کسی نباشد. وَالْاَخْفِیُّ لِي وَ اَلْاَعْلٰی لَكَ اَنْتَ یَقِیْنُ الْاَخْفِیُّ حَقِّیْ خَسِرْتُ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةَ
ذَلِكْ هُوَ الْخَسْرَانُ الْاَلْبَیْنُ بِالْجَمَلِ عَرِیْبٌ مَجْمَعٌ وَ تُوْبٌ مَجْمَعٌ اَمْ شَرُّ اَرْثَ وَ ضَلَالٌ نَقَدٌ وَ قَتْلٌ اَسْبَ
و او بار جهالت بر کف دست کار من از معالجه گذشته است یقین یقین می دانم که اصلا شایان دوست
حضور نیست و با اعتقاد جاهل هم حاکم ام که از این تورات و طاعات که واره چیز نمی شود و مقصود چیزی دیگر
است وَ هُوَ ذَاكَ الْوَرْدُ اَوْ قَمَرٌ ذَاكَ الْوَرْدُ هیهات هیهات

چشم و ارم که گنبد پاکم کنی پیش از آن مانند لحد خاکم کنی
اندر اندم که بدان جانم ببری از جهان با نوبه ایس که ببری
سے مسکین حین میگویت ای وقت عشاق تو خوش گرم از ایشان نسیم در کاه ایشان کن مرا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ حُسْنِ اخْتِيارِهِ وَخَلْقِ رُسُلِهِ وَتَرْبِيَةِ اَفْضَلِ الصَّلَوةِ بِالسَّلَامِ وَاكْمَلِ الْخَيْرِ وَالْاَكْمَلِ
عَلَيْهِ سَاجِدًا لَكَ اَمْرًا

سید محمد شاه صاحب سید مهدی بلاول سلمه الله تعالی برادر زاده جناب حضرت سید علی شاه
صاحب مرحوم سکنه دهنه شاه بلاول اندواند خلص نیاز مندان و مجانب حضرت قبله ما قلبی و روحی فداه
حافظ القرآن جوان عمر میکن الطبع بیعت بردست مبارک حضرت قبله کردند بعد وفات جناب حضرت
علی شاه صاحب مغفور بجمع خویشان و رفیقان خویش بتجلیل تمام بخیمت حضرت قبله سید رئیس حضرت
قبله بعد بنا گوی تعزیت بردند و گریستند و غلظت بر سر ایشان بستند و اجازت نامه قبله جناب مولوی
محمود خیرازی صاحب نویسانده عطا فرمودند و ارشاد شد که حال شما بخانه خویش بروید که مردمان از اطراف
و جوارب برای تعزیت گوی خواهند آمد باید که بعد فراغ از تعزیت خوانی و کار خیر است و غیره نزد فقیر بیان
که شمار واقفیت از راه سلوک از ضروریات است پس ایشان حسب الارشاد حضرت قبله در وعده
قبیل باز بخیمت اقدس رسیدند و کتاب اربع النهار و کتاب درر المعارف سبقاً از حضرت قبله
خوانند سه ماه قیام نموده تو جهات گرفته از صحبت شریف فیض یاب گردیدند حضرت قبله در حال
ایشان از حد مهربانی و شفقت میفرمودند و نزدیک ایام روانگی ایشان که این احقر در آن وقت حاضر
بود و ارشاد فرمودند که حالاً بکار باطن خویش تا بولایت علیا که نصف سلوک است و اومت نمایند
آینده اگر حیات فقیر باقی دیده خواهد شد باقی احوال ایشان حضرت قبله در مکتوب بست و چهارم
که بنام جناب مولوی حسین علی صاحب درج کتاب است نوشته است و تعالی قرآن ایشان
را توفیق برداشت این کار بزرگ عطا فرمایاد.

آسامی بعضی خلفای جناب قطب الارشاد فردا افراد حضرت حاجی دوست محمد صاحب
قندهاری ادام الله تعالی عیناً بر کات و فیه ثمانه که پس از وصال حضرت ایشان بخیمت
حضرت قبله ما قلبی و روحی فداه استفاد فیض سالها سال گرفته اند درین جامه نگارم
حاجی محمد صاحب افغانی: بودی مرحوم مولوی شیر محمد صاحب مرحوم

مولوی غلام حسن صاحب مرحوم

حافظ محمد یار صاحب سلمه الله تعالی

صاحب محکم الدین صاحب مرحوم

ملا پیر محمد آخوند زاده صاحب سلمه الله تعالی

ملا دوست محمد صاحب قوم کنڈی سلمه الله تعالی

ملا عبد الحق آخوند زاده صاحب ہر پال مرحوم

ملا عبد الجبار آخوند زاده صاحب مرحوم

خدا یار آخوند زاده باڈر سکند چودھو مال مرحوم

مولوی فتح محمد صاحب - اتران مرحوم

امیر خاں صاحب یادگار سنگا دیہ سلمه الله تعالی

میاں افضل علی صاحب مرحوم

ملا قطار آخوند زاده صاحب فیرفانی سلمه الله تعالی

عطا محمد آخوند زاده کٹواڑ مرحوم

ملا عطا محمد صاحب آخوند زاده مرحوم

ملا نسیم گل آخوند زاده صاحب سلمه الله تعالی

میاں ملا محمد رسول صاحب پیوندہ مرحوم

مولوی عبدالغفار صاحب باڈر سلمه الله تعالی

فنا بیہ خان صاحب ہندوستانی مرحوم

علی محمد صاحب باڈر مرحوم

فقیر عباس صاحب مرحوم ڈیرہ والد

خاتمہ۔ در بیان بعضی حالات و کنایات امراض و انتحال و تجزیہ و تفسیر و تفسیر حضرت قبلہ

ما قبلہ و روحی فہام مع احوال تاریخی و نقشہ کل عمر شریف و احوال اجازت نامہ و تحصیل علوم و دستار

بندی و فیصلت و بعد و مال حضرت ایشاں بریندار شاہ شہسختہ اجرائی طریقہ فرمودن جناب

حقائق و معارف آگاہ حضرت صاحبزادہ مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب باظہار عمر و در شہ

مع احوال تاریخی و نقشہ عمر شریف از وقت ولادت با سعادت تا وقت جلوس بریندار شاہ و ہفت سال

و نیات مراقبات مقامات مجددیہ و ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ تعالیٰ اسماءہم

وطن ملا فخر شریف حضرت قبلہ ما قبلہ و روحی فہام از آبا و اجداد شہر لونی است و تفسیر ابن قیم رسیدہ والد

ما جاش حضرت قبلہ کہ نہایت مرد صالح و زکوار و فقیہ و منزل فی شوق ہموارہ و در میاب اہل شہر حضرت قبلہ را بکے

تحصیل علوم و فہم از خانہ مسافر گردن پس از تحصیل علوم و فہم فرمودہ فائز گشتن محبت فقرا اہل اللہ و

اندوخی نامہ قصیدہ است از ملک و مرین کہ تحصیل کلای علی و در ہذا عہد با ذلک جناب تاملہ احوال بیت و تحصیل فہم و حصول نسبت با شہر تاملہ

ما قبلہ و روحی فہام و معارف جمیع است ہمنہ

دل افتاد و بعد سجود و تقشیر اهل کمال باطن بخدیت جناب حاجی الحرمین الشریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب قنداری حاضر شده از شرف بیعت مشرف گردیدند و خدمت بای شایسته و کارهای شریفه در مقر و حضر کما حقہ چنانکہ باید و شاید بدان و جان می کردند چنانچہ بار بار بکثر بایست کار خدمت بوقت صبح از خانقاه شریف موسی زئی شهر دیرہ اکمیل خان کہ فاصله و مسافت بست کرده است رفتہ و کما معلومہ را حسب مرضی مبارک پیر مرشد خود با حسن و جود سر انجام فرمود و تا بوقت شام حاضر می آمدند و بسبب غلبہ جذب باطنی بکمال ذوق و شوق تکلیف راه را بیچ معصوم نمیکردند و انجمن خدمتگاری از غفلت جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندارہ نکرده بودند و بار بار در سفر خراسان و ہندوستان وغیرہ و در خدمت حاضر حضور بودند اگرچہ غفلت داشتند اما سالی جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بسیار بودند و بکمال محبت قلبی و روح باطنی حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ از حد زیادہ بود کہ علم حدیث و علم اخلاق و علم سیر و علم تصوف از حضرت پیر مرشد خویش سنبند کردند و سیر سلوک و جمیع مقامات تفصیل و تحقیق قطع نمودہ و فضاہ و اقوالہ تمام و ممال حاصل کردہ در جمیع طرق مشہورہ نقشبندیہ مجددیہ احمدیہ و قادریہ و چشتیہ و سہروردیہ و کبرویہ و نوریہ و قلندریہ و شطاریہ وغیرہم اجازت مطلقہ یافتہ از شرف خلافت مشرف گشتند و آخر وقت نیز در بیاری حضرت پیر مرشد خویش حاضر و شب در روز در خدمت بایکت برای علاج معالجہ پیش حکیمان وغیرہ میدویدند و مکر خدمت چست بستند و تکیہ مرقی شد یک گشتہ و معاملہ با خود رسیدہ جناب حضرت پیر مرشد حضرت قبلہ ما قلبی و روحی فداہ را بر استقرار اشد اقامت خویش کردہ و غلیظ مطلق و نائب مناسب بر حق خویش نموده کلمہ اختیارات خانقاہ شریف موسی زئی و خانقاہ شریف دہلی و خانقاہ شریف خرابان وغیرہ از ہر وجہ سپرد ایشان کردند بعد از ان شب و شبستہ بست و دویم شہر شوال المکرم شد کہ یک ہنرمند و دو صد و ہشتاد و چہار ہجری المقدس بود عالم عالمیان جناب حاجی الحرمین الشریفین حضرت حاجی دوست محمد صاحب قنداری قدس الشاہ اسماعیل الاقریس ازین عالم فانی برادر جواداتی مقام اعلیٰ عیسیٰ کہ جائی صہ یقال لا خوف علیہم ولا هم یحزنون است شافقتہ و بعد وصال حضرت پیر مرشد خویش ازین انارینخ مندرجہ بالا بر مسند ارشاد قریباً سال جلوس فرمودہ از کمال اشتیاق و غایت محبت قلبی بواسلے زیارت حرمین الشریفین و از ہم اند

شرفاً و تعظیماً با چند خادمان روانه شدند بعد رسیدن، در کمال معظمه و فارغ شدن از حج بیت الله شریف را بطرف مدینه منوره گردیدند و تئیم که در آنجا مبارک داخل و وارد شدند غلبه شوق و رابطه محبت رسول اکرم صلی الله علیه و سلم باین خانقاه گشت که از هر در و دیوار صورت محبوب مشاهده کردند و خوردن و آشامیدن با اختیار نمودند گشتن که حاجت بول در باز نشود زیرا آنکه برای قضاء حاجت هر جا که نشستند و مبارک آمل حسباً مبارک حبیب خدا میداد و اصل الله علیه و سلم آمده باشند چرا که همه زمین مدینه شریفه با حضرت پیغمبر خداست پیاس ادب یافته و در زبانه نینوال ده آنجا رفتند که قیام نموده بعد از آن در خانقاه شریف بوی ذی شرف آورده و بیت ارشاد نشسته هزاران مردمان را در خراسان و امان و دیگر بلاد و غیره و بیعت داده و اصل طریق فرمودند و قدم مستقیم بر راه شریفیت مصطفی سید الواصلین الله علیه و سلم نهادند که در جمیع معاملات و امور و قول و فعل و شستن و برخواستن و رفتن و خوردن و آشامیدن و پوشیدن و غیره از اتباع طریق سنت رسول الله صلی الله علیه و سلم بقدر تا موفقی نگذاشتند و برای صلوة خمس باره تاکید می فرمودند که در اول وقت بخوانند و در ایشان معتکفین خانقاه شریف را برای برخواستن صلوة پنج و مراقبه و کثرت ذکر نصیحت می فرمودند که یک دم از یاد خدا غافل نشوید این بیت باره می فرمودند سه ذکر کن ذکر تا ترا جااست پاک دل از ذکر محفل است

با وجودیکه هزاران مردمان میداشتند از کمال کسوف می فرمودند که دعوی شیخی و پیری نمیکنم بلکه خدمت گار و درویشان و زائرین و دارین خانقاه شریف و جارب کش مزار پر الواحضرت پیروم شد خوش حضرت حاجی دوست محمد صاحب قبله برو الله المفجع الشریف و نور الله مرقدہ الشیخ مستم و خیر اخراجات لنگر خانقاه شریف و دیگر مصارف بر توکل خدا جاری بودند و ظاهر ایک فلوس از کسی بامعین مقرر نبود حالانکه بعض بعض اوقات مصلحت و دود و صد کس مردمان همانان می آمدند و علاوه از این همانان زائرین و دارین خصوصاً چهل آدم موجوده در ایشان خانقاه شریف مه حرم محترم و زنان خدمت گاران و غیره خانه حضرت قبله بودند و بعضی حامدان ظاهرین که این قدر خرج کثیر بچشم خود میدیدند پس قیاس میکردند که این فقیر فقیر میدارند یا عامل هستند یا کیمیا میدارند حالانکه

حضرت قبله مابسیار صاحب علم و خلق و سخاوت و توکل بودند و گاه گاهی که استغفار می خواند میفرمودند که پیش قاضیان و مفتیان بر برید که در این کار و باره اجراء حکم فتوی جان خود را شریک نمیدانم که من درویشم و درویشی میکنم و فتوی دادن کار مفتیانست پس هر کسی را کار دیگری است با وجودیکه کتب خانه کلان میباشند که این چنین کتب خانه در نجاب و هنرستان کسی جایش نیست.

راقم گوید عفی عنہ که خالق عظیم حضرت قبله با قلبی و روحی فداه بدرجه کمال بود که هر کس در دل خود مہمی تصور کرده بود که این چنین لطف و کرم و احسان و شفقت مریانه که بر حال ما میفرماید شاید بر کسی دیگر نباشد و هر سائل که آمده سوال میکرد حسب حیثیت او شان موافق سوال او بخش میکردند و گاهی احياناً سوال سائل رد نمیکردند یک سال حضرت قبله با قلبی و روحی فداه در خانقاه شریف غزنوی که واقع در خراسان است بموسم تابستان قیام میفرمودند و جمیع مردمان کوی افغانستان قوم توخنی شک خیل خندزی خورد و کلان مردوزن بخیمت اقدس حاضر آمده بالبحاج تمام عرض نمودند که قبله یک آب کاریز و زمین متعلقه آن که ملکیت ماخران مست که در حالت موجوده قیمت او از ده هزار روپیه کم نیست و آمدنی او تقریباً ده هزار روپیه سالانه خواهد شد برای خرج اخراجات نگر خانقاه شریف حضرت قبله می بخشیم قبول منظور فرمایند حضرت قبله انکار کردند و هر چند که آن مردمان برای قبول کردن ملکیت آب کاریز و زمین متعلقه آن اصرار کردند حضرت قبله انکار نمودند تا آخر الامر هرگز قبول نکردند و

دوست ما از رد و همت نهند رازق ما رازق بی منت دهد

فرمودند که جمیع کار فقیر بر توکل خدا استعالی جاری اند و روزی حاجی غلام نبی صاحب قوم با بزمی ذی سکنه چو دہوال کیکی از خادمان حضرت قبله اندیک عرضی پیش حضرت قبله فرموده مضمون خلاصه عرضی این بود که دو میل زمین آب سیاه و بی حصه خراس و یک باغ میوه دار و یک مکان سکونتی این جمیع جائیداد است که قریباً یا زده هزار روپیه قیمت میدارد و خاص در ملکیت این بنده است و رضا و رغبت خود برای خرج اخراجات نگر خانقاه شریف حضرت قبله را می بخشیم منظور فرموده داخل نگر خویش فرمایند این خادم را نیز زمره درویشان شمار فرموده اجازت استقامت خانقاه شریف فرمایند که تعلقات

جهان داری را گذاشته بقیه عمر چند روز بخارست آن پیر تنگید و ریاد حق تعالی عز اسمہ مسکند ام حضرت قبله
جواب بر پشت عرضی باین مضمون نوشتند.

خلاصه جواب حضرت قبله جناب من هر چه نوشته اند همه حق است بلا شک و یسب محض
خلوص نیت و حسن اعتقاد ایشانست حق تعالی آل عوین را باین نیت نیک بزرای غیر عطا فرماید بجزه النون
والصاود عوین بخرج ننگ و غیره این فقیر بر توکل خدا تکیه موقوف است و عادت مستمر حضرت مازالیه همین
طوریست که هیچ تردود و تعللی نمی فرموده و کار بخرج و ننگ و غیره تقوی فرموده اند سه
تو چنین خواهی خدا تو را هدایت کند میسر بدو حق آرد و یقین

فقیر را در این امر معذور دانند و خانقاه شریف خانه ایشانست هر وقت که مرضی مبارک باشد بیایند و همراه
در اویش خانقاه شریف اوقات مستعاره خویش را بسر نمایند انشاء الله تعالی از توجه و دعا گوئی و ریح
نخواهش تسلی فرماید ۱۲- بعد از آن زبانی چندی باین شخصی مذکور در باره قبولیت املاک عرض کردند حضرت قبله
قبول نفرمودند و در آن دیار اطراف و جوانب دور و نزدیک غنا حضرت قبله قلبی و روحی قدامت شهور و معروف
است و بعضی بعضی مر و مال میباح که اتفاقاً در خانقاه شریف آمده بحضرت قبله ملاقات میکردند و در اول ملاقات
از زبان خود تصدیق میکردند که بیشک ای چنین فقیر و نیازمند صاحب نسبت کسی جا ندیده ام سه
پس بهر دوری ولی قائم است تا قیامت آرد آنش و اتم است

و همیشه وجود مسعود بامراض گوناگون خلاصه بامراض رسته و فالج و صیق النفس و دوران سر و اتم المرض می بودند
و خصوصاً در موسم زمستان بکثرت و شدت مرض میماندند و همیشه خوش می بودند و میگفتند که این ملازمان خدا
هستند که بفقیر مسالط کرده اند سه

اصل پیاگشت از عین بلا	زمان خلاوت قد جبارت ماقلا
عاشقم بدخ خویش و در خویش	بهر خوشنودی شاه فرد خویش
عاشقم بر لطف و مهرش من بج	ای عجب من عاشقی این هر دو صد

و پنج سال قبل از وصال رشتنه تعلقات از اصحاب دور و ایشان و اهل خانه

و غیره گنجینه و بارها می فرمودند دل میخاها که گوشه نشینی اختیار کنم که وقت من با آخر رسیده چنانچه مولانا هم صاحب میفرمودند

روزی در دیوار کن تنهانشین از وجود خویش بهم غلوه گزین
 و من چه کنم مردمان که برای استفاده فیض باطن تکالیف راه کشیده از بلاد مایع بعد می آیند و گویند
 از اوقات مناسب نبودیم بعضی بعضی اوقات میفرمودند مثال من ایست که گویا برکت از قبر نشسته و
 پا در لحد انداخته ام بعضی دوستان را این بیت مینوشتند
 وادیم ترا از گنج مقصود نشان، گر ما نرسیدیم تو شاید برسی

یک سال پیش از وفات که مردمان دوستان از قریب و بعید برای زیارت و قدمبوسی می آمدند
 یاوشان این نصائح میفرمودند این ملاقات را آخری پندارند چرا که بر حیات مستعاده اعتبار نیست باید
 که اوقات عزیزه را با کار و افکار و غیره طاعات و عبادات معموره اند که موجب برکات ظاهر و باطن
 است و مطالب اصلی از ایجاد عالم همین است غیر از این همه هیچ وقت و کار است فردا بجز حیرت
 و تداومت هیچ بدست نخواهند آورد و بعضی دوستان را این عبارت می نوشتند که عزیزان و یارها بختگاه
 نیست روزی چند و این جا است باز رفتن باطن اصلی است پس فقیر را مهجوره بهر حال دعا گوئی و متوجه
 ذات سامی خویش میدانسته باش و فقیر را نیز به عاقل حاله یاد و فراموش میفرموده باشند که وقت و وقت یاد
 گیری است جناب حاجی حافظ محمد خان صاحب ترین رئیس اژی افغانه قریبا چهار ماه قبل از وفات
 حضرت قبله تنبی و روحی فداه برای ملاقات زیارت و قدمبوسی حسب معموله خویش قدیمان بجماعت محتر
 قبله آمدند و بعد از سابق او شان بمراقبه احدیت بود حضرت قبله او شان را تجدید سبق مراقبات مشارب عطا
 فرمودند بعد چند روز وقت روانگی او شان ارشاد فرمودند که بر حیات فقیر هیچ اعتبار نیست باز ملاقات
 میسر شود یا نه انقضائی یک ماه و ده خاند خویش نیت مراقبه معیت یکدیگر که فقط سلوک نقشبندیه پس قد
 است و وقت فرصت از کارهای خانگی و غیره بگذرد مراقبه اشتغال دارند و در همون سال آخری از
 کثرت امراض جسد مبارک بیارضیفه و نحیف شده بود که طاقت برداشت گرمی و سردی بالکل نماند

بود و غذا از سه روز در حالت صحت هم بسیار قلیل تناول میفرمودند و اکثر از زبان در افتنان میفرمودند
که از مسجد شریف تا تسبیح خانه برای فقیر حکم سفر دارد و هر روز بوقت صبح که برای نماز شریف می آید و روزه
از مجلس ای مبارک تا مسجد شریف که فاصله سی قدم است از عدم قوه زقار سه جامی نشسته و لکن
صلوة فجر با طول قرارت منوذه به تزیل تمام استاد میخواندند و ختم و حلقه شریف حسب معموله خوش میفرمودند
این محض قوه غذا و ادب بود **طایفه دوم در کاه جوش**

قوة جبریل از مطبخ نبود بود از درگاه خلاق و درود

شروع مرض حضرت قبله قلبی و روحی فراه بست و نهم شهر حجب المرجب بوقت نیم شب تا مودعه
یوم سه شنبه بست و دهم شهر شعبان المعظم بوقت اشراق که بست و چهار ایوم می بود و بدمرض شدید تب محرقه
و ضایت اسهال و بعضی مانند و صد یا مبالغه خیرات کرده شدند یعنی چندین روز گاه و ماده گاه و بزها
و گوسفند با به شمار هر روزه و تمام بیماری حضرت قبله زنج کرده شدند که اکثر مردمان خیر بیان
و مسکینان از گرفتار خیرات حضرت قبله دل سیر شدند و بسیار علاجه یونانی و دوا کثری کرده شدند
پس فائده بظهور نه پیوست بلکه بعضی ادویات مجرب بجای فائده ضرر میرسانیدند

از قضا سرنگ بپن صفر افتد روغن بادام شکنجی می نمود

از بلیه قفس شد اطلاق رفت آب و آتش را مدد شد محو نفث

چون قضا آیا طبیب ابله شود دوا دوی دفع مرض گمراه شود

پس حسب تاریخ مندرجه بالا بوقت نیم شب که تب حضرت قبله رالافت شد بود بهال روز بوقت
صبح که سنت فخر را استاد خواندند شروع کردند وین قیام بسبب غلبه حرارت تب او افتاد و بعد چند روز
حکیمان فتوی دادند که تب محرقه است با وجود این چنین مرض سخت صلوة خمس استاد با جماعت ترک نکردند
بعد مرض اسهال نیز کثرت جاری گشت که طاقت نشستن و برخاستن بالکل نماده بود و بسبب کمال
بی طاقتی در لسان گوهر فشان لکنت افتاده برای کسی امر ضروری که بلا چاری حاجت می افتاد و سخن بسیار
قلیل و بار یک میفرمودند و برای هر کس بسیار ضعیف و همان لوله از حد زیاد بود و نه که زیاد از آن ممکن

نیت حتی که در آن نازک حالت هم که بعد با مردمان برای عیادت مرض حضرت قبله هر روز می آمدند حضرت قبله با هر یک مصافحه کرده احوال پرسی او شان میکرد و بعضی را حسب درخواست او شان در بعضی را حسب استدعا او شان اجازت استقامت میفرمودند و روز بروز مرض ترقی کرده و طول کشید و در آن حالت مرض شدید یک بار بعد نماز عشا که قدری با قیامت آمدند از زبان گوهر افشان از خدا فرمودند که خدمت همانان ما از آنان و غیره کسی کرده است یا نه خادم حضور عرض کرد که قبله خدمت همانان بخوبی شده است تسلی خاطر فرمایند باز فرمودند که در فلان مکان کدام کدام همانان را جا داده است و در حجره های و درویشان کدام کدام همانان شریک است و هر کس را جامه یا لحاف و غیره کفایت شده اند یا نه باز خادم بحضور عرض نمود که قبله هر یک همانان را علی و علی و علی و علی و علی و علی و غیره تمام داریده اند پس قدری در یافت نموده باز بے هوشی مرض غالب آمد سبحان الله چه خلق عظیم حق تعالی عطا فرموده بود که در آن حالت بسبب صدمه مرض عظیم از جان و جهان خبر نداشته بودند غم همانان میخوردند و بعضی بعضی اجاب را در آخر مرض نصایح میفرمودند ملا صاحب نیازی که کبیر السن بودند باو شان مخاطب شده ارشاد فرمودند که حالی من بیس و عبرت گیر غم آخرت بخور و تشریف فرزان بساز ملا محمد رسول صاحب لنون را در زبان افغانی ارشاد فرمودند که خداوی باد و یعنی که غم دین بخور و یک دم از یاد خدا غافل مباش و بجزو شنیدن این سخن از زبان مبارک حضرت قبله محمد رسول صاحب موصوف در جذب آمدند شیخ شهزاد صاحب مخفیل سکنه موسی زنی که یکی از خادمان حضرت قبله بودند باو شان مخاطب شده ارشاد فرمودند که بیس احوال من چه تیز رفتاری من چه شد خوش بیانی و خوش کلامی من چه شد قوت جسمانی من چه شد فهم معانی من چه شد حواس جوانی من از حال من عبرت بگیر این وقت را یا دواد و چپا در روز قبل از وفات حضرت قبله قلبی در روحی فداه در محج عام غلغله فکات که برای مزاج پرسی حاضر بودند این بیت خواندند

منه یک سال یک ده شش یوم بعد وصال حضرت قبله قلبی در روحی فداه وفات یافت ۱۲ من
 شش ماه یک روز پیش از انتقال حضرت قبله قلبی در روحی فداه فوت شدند ۱۲ من

نیاورد و از خانه چیزی نخواست تو داوی همه چیز و من چیز نداشت
با ذاین بیت خواندم سه

سپردم تو بایه نخویش را تو دانی حساب کم و بیش را

بعد از آن ارشاد فرمودند که برای جمیع حاضرین و غائبین که منتسب اند در این طریق علیه و تعلق بفقیر دارند
یعنی جمیع حاضرین که حالا موجود اند و جمیع غائبین که از عدم اطلاع مرض فقیر نیامده اند و جمیع واپس شدگان که
عیادت مرض فقیر کرده و خدمت شده اند و حق آنها و عاریت میکنم که حق تعالی از فیض و برکات این دریا به محروم
نگرداند و از کامیابی مرادات و دلین بهره مند دارد و این ملاقات فقیر آخرت نیست بلکه تکیه بخدا سازند. شنیدن
این چنین کلام از زبان مبارک حاضرین محفل در گریه و زاری آمدند و درین میاں جناب مولوی محمود شیرازی صاحب
عرض نمود که قربانت شوم این کلمات که بیان فرموده اند از روی اہمام فرموده اند یا از سبب مرض حضرت
قبله سکوت فرمودند بعد یک لحظه ارشاد فرمودند که ما را قوه بیان نیست یک شب پیش از وفات اجازت
خصل را دین بمحقق و معارف آگاه جناب حضرت صاحبزاده ولد ارشد اسعد مولانا مولوی محمد سرچ الدین
صاحب مظلوم و عمره و ارشاد و جناب برادر عزیز خویش حضرت محمد سعید آخوندزاده صاحب و جناب مولوی
محمود شیرازی صاحب را فرموده بودند بعد از ۳۱ ساله یک هزاره صد و چهل و ده بھجری المقدس بنا بر مخ
بست دویم شهر شعبان المعظم یوم سه شنبه بوقت اشراق حضرت خدایتعالی قبله عالم و عالمیان قدسنا الله
تعالی بسر الاقدس و ضریح المقدس الذین عالم فانی حنان عریضت تاقت و بحبان جاودانی شاققت و
سلسله جمعیت احباب را گسخت و خاک مصیبت بر فرق عالم ریخت. **إِنَّا لِلّٰهِ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** و وقت
وفات از کثرت تهلل تمام و جو جنبش میکرد و کلام وقت آخرین **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** بود
و آنچه غم و الم از انتقال حضرت قبله بر احباب گذشت تفصیل آن در تحریر دیگر بعد سه

آزماں خود آسمان گفت بازین گر قیامت را ندیکستی بپزین

بعد از آن طیارگی غسل کرده و تنظیر و تمهین فاسخ شد و جنازه مبارک را برداشتنده کثرت مردمان
از حد زیاد بود که دست بجا پایانی نمیرید جناب میر صاحب قلند که طویل القامت و حیم بودند بعد

شکل تمام دو انگشت تا لب پائی چار پائی رسیدند این جنس معلوم میشود که گویا جنازه مبارک بر مپا میزد
 سبحان الله چه الوار در آن وقت از جنازه مبارک ظاهر گشتند که گویا تمام خانقاه شریف از نور پُر شد
 روح ضیفه کی بود مانند دیده - و آوازه وفات حضرت قبله در یک آن دور و دور رسید که صد با مخلوقات
 از بلاد پائی اطراف و جوانب فی الغر برای جنازه حاضر آمدند پس جنازه مبارک را در صحن خانقاه
 شریف آورده نهادند و احتشام صف با کردند و لکن انبوهی و آوازهای مخلوقات تا باین حد بود که در تمام
 خانقاه شریف جائی پانهاون نماند حتی که تا بیرون دروازه خانقاه شریف چنان صف با استنداد
 برای جنازه مبارک جناب حقایق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد سراج الدین
 صاحب امام شدند و نماز جنازه خواندند بعد فراغ نماز جناب مولوی محمد شیرازی صاحب در مجمع عام
 استاد و آواز بلند بیان فرمودند که من در غسل دادن شریک بودم چندی که امانت از حضرت قبله بطور آیدند
 که در این مجمع عام تفصیل آن بیان کرده نمیشود بعد نماز ظهر کار تدفین کرده شد جناب حق و او خان صاحب
 ترین سکنه دیره اسماعیل خان که یکی از خاندان حضرت قبله ماقبل و روحی فداء اند وقت انتقال حضرت
 قبله حاضر بودند خبر گفتند و احوال حضرت ایشان را بجز خندان واقعه ناگزیر بسیار غم و اندوه
 بر دل طاری گشت و از کمال دور فراق این ابیات بزیان رساندند -

مرثیه

بر سید بنحی من شام بلا میگردد	از پی ماتم من ابرق میگرد
روز و شب در نظرم گشت ترس تر	دل جدا ناله کند دیده جدا میگردد
تیر خوردم بدلی و جان سپردم افسوس	چیز شد از دبیّه و مانع و مسا میگردد
وقت تو بلیع ندیدم رخ نور افشان را	آنکه از فرقت او خلق خدا میگردد
آرزوی دل من ماند کماکان بدل	شب غم از غم محرومی بامیگرد
میت العمر اگر گریه کنم هست منرا	هر کسی را که فلک زود ابد میگرد
محرومی حالت محرومی ناله اچو شنید	گفت حق داد به حق داده چرا میگرد

حالات تاریخی و تعداد کل عمر شریف جناب حضرت قبله مقلبی و روحی فداه اسنه ولادت
تاریخ و سنه وفات تفصیل واره

ولادت با سعادت حضرت قبله مقلبی و روحی فداه ^{۱۲۴۴} سنه یک هزار و صد و چهل و چهار هجری تاریخی
سنه بیست حضرت ایشان شب خنجر بعد از حلقه مغرب نهم ماه جمادی اشانی ^{۱۲۶۶} سنه یک هزار
و صد و شصت و شش هجری که اذین حساب از دوی تفریق عرصه درمیانی بست و دو سال میشود که اکثر اوقات
در تحصیل علم و دینی صرف فرمودند و از تاریخ و سنه بیست حساب مندرجه بالا تا تاریخ و سنه وقت جلوس
برمند ارشاد حضرت ایشان شب و خنجر بست و دویم ماه شوال المکرم ^{۱۲۸۲} سنه یک هزار و صد و هشتاد و
چهار هجری که بهین وصال حضرت حاجی المرحوم الشریفین جناب حضرت حاجی دوست محمد صاحب بر داشتند
مغصه الشریف و در ارشاد مرقدہ المنیف اظهر من الشمس است از دوی حساب تفریق عرصه درمیانی بچند
سال چهار ماه سیزده یوم می رسد که در حصول کسب سلوک باطن و خدمت پرورش خویش کما حقہ چنانکه باید
و شاید گزرا نیند و از تاریخ و سنه وقت جلوس برمند ارشاد حسب اندراج بالا تا تاریخ و سنه انتقال
حضرت مغفور و وقت اشراق یوم سه خنجر بست و دویم ماه شعبان المعظم ^{۱۳۱۲} سنه یک هزار و صد و چهارده
هجری بحساب تفریق عرصه درمیانی بست و نه سال و دو ماه حاصل آید که برمند ارشاد فاشته اجرائی طایفه عالیہ
نقشبندیہ مجددیہ بسر فرمودند پس اذین جمله حساب مندرجه بالا از سنه ولادت با سعادت تا تاریخ و سنه
انتقال میزان کل عمر شریف حضرت قبله مقلبی و روحی فداه هفتاد و سه سال و دو ماه سیزده یوم محقق گشت.

سنه با ثبات عمر هفتاد و سه سال و دو ماه سیزده یوم حضرت ایشان روز آخرت قبله مقلبی و
روحی فداه در آخر موسم تابستان تاریخ چهارم ماه ربیع الاول ^{۱۳۱۲} سنه یک هزار و صد و چهارده هجری
باین احقر مخاطب شده ارشاد فرمودند که عمر فقیر هفتاد و سه سال رسیده است یعنی این سال روان از عمر فقیر
هفتاد و سه سال است پس در همین سال آخری بوقت اشراق یوم سه خنجر بست و دویم ماه شعبان المعظم
^{۱۳۱۲} سنه یک هزار و صد و چهارده هجری المقدس از دار فانی بدار عبادونی رحلت فرموده اند اما اذین
تاریخ و سنه وفات ^{۱۳۴۴} سنه ولادت شریف استخراج کرده شدند و در میان هر دو سنین که مدت گذشت

تفصیل وادواتایخ واربے کم وکاست ہفتاد سال دو ماہ سیزدہ یوم ہجرت پیوستند۔

سند اول باثبات تالیخ و ستم بیعت حضرت ایشان از محفوظ ہفتہ ہم تالیخ و
سند حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء شب ثنبہ بعد از صلوٰۃ مغرب نہم ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۶ھ
ہجری یک ہزار و صد و شصت و شش ہجری المقدس ظاہر است۔

سند ثانی دستخط خاص حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء کہ از دست مبارک خویش تالیخ و ستم
بیعت خویش بر حاشیہ ورق کتاب اقام فرمودہ اند نیز و این احقر موجود است اگر کسی از برادران
این طریقہ عالیہ درین اختلاف است نزد فقیر بیان یوملا خطہ فرماید۔

نقل مطابق اقل و دستخط حضرت قبلہ ماقبلی و روحی فداء بی کم وکاست فقیر فقیر
لاشی عثمان بیعت شب ثنبہ بعد از صلوٰۃ مغرب بتالیخ نہم ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۶ھ نمودہ بعد

نہ میگوید حسین علی کہ مرقوم بقلم خود حضرت قبلہ زکریا علی شاہ صاحب دیدہ ام و قصہ بیعت مع بیان تالیخ و ستم مع جمیع حالی اند
سازن عثمان حضرت قبلہ بن طرہ ثنبہ ۱۲۷۱ھ در محفوظات قلمیہ درج است کہ درین وقت کمری حضرت حاجی
صاحب در جنوب شہر خود دیوان بمقام اسماعیل کہ بفافصلہ دو گز در نزد محمد محمدان است مقیم بودہ است ۲۔

(عطا محمد غفوعی عتہ)

نقشه حالات تاجکی و تعداد کل عمر شریف بنیاب حضرت قمبر تا قبل از اوجی فراه از سنده و ولایت تاجیک و سنه وفات تفصیل و ار

۱	۲	۳	۴	۵
خاندان تاجیک	خاندان سنده	خاندان کیفیت	خاندان تعداد و گذر شده مدت و زمان	خاندان کیفیت تعداد و گذر شده مدت و زمان
شب قمبر بعد از امور مغرب نسیم به مجادری اشانی	یک هزار و صد و بیست و یک و ده تا مجاری تاجکی	ولایت شریف حضرت ایشان واقع شده و تاجیک به ثبوت و پیوسته	۶۲ سال	از سنده و ولایت تاجیک و سنده بیست و هفت و زمان که سبب دور سال می شود که اکثر اوقات در تحصیل علوم و فنی و حرفه خود نهاده
شب و غنیمت است و در کم راه خواند و کم	یک هزار و صد و بیست و یک و ده تا مجاری تاجکی	وقت جلوس بر شاه افشار حضرت ایشان بود و در حلاله جناب مجدری الحزین الشریفین حضرت حاجی و دست مکرر تاجیک و تاجیک بیاد است و در شریف افشار و تاجیک و طایفه و اهل است	۱۸ سال ۶۴ سال — ۳۱۰ سال	از تاجیک و سنده بیست و هفت و زمان که سبب دور سال و در زمان تاجیک و سنده سال چهارده و سیزده و در سنده و در سبب حاکم تاجیک و در دست چهر و در دست چهر و تاجیک و سنده
وقت افشاری و در سنده بست و در کم و در کم	یک هزار و صد و بیست و یک و ده تا مجاری تاجکی	ولایت حضرت ایشان که در سنده و در حلاله جناب واقع گردید	۶۲ سال — ۱۸۰ سال	از تاجیک و سنده و وقت جلوس بر شاه افشار تاجیک و سنده و وقت حاکم و در زمان که سبب دور سال و ده و سبب بر شاه افشار و سنده و در حلاله حالی و سبب دور سال و ده و سبب بر شاه افشار و سنده

میزان کل عمر شریف حضرت قمبر تا قبل از اوجی و در سنده و ولایت تاجیک و تعداد کل عمر شریف بنیاب حضرت قمبر تا قبل از اوجی فراه از سنده و ولایت تاجیک و سنه وفات تفصیل و ار

تاريخ وصال جناب حضرت قبله عالم وعالميان قدسنا الله تعالى بسره الاقدس
از فکر کبر جناب مولوی محمد شیرازی مدظلہ

حَمْدُ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْمَلِجِدُ
اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

صلى الله على سيد المرسلين والحمد لله على كل اجمعين
اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

فيا واحد الارض وامل بلغا سلامي على مركز اليمان عثمانا
اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

فلا زال محمود يقول مورخا سلامي على حل عقل القلب عثمانا
اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

دع اللوم عنى ان قلبى متيم ولومك عدوان وقال الله عدوانا
مضى والحق من لوترايه تزييه للانسان عيننا وللعين انسانا
يوم قبيل الارباء صبيحة وشان وعشرين من شهر شعبانا
تشرعن ساق المقاساة اسرا شديدا باجاء الطريقة اعلانا
فاصبحت بهضاء ليلها ونهارها سواء وتزهو في البرية برهاننا
فأرخ محمود وقال مؤثدا جزا الله عنهما مقعد الصدق عثمانا

اَيْضًا فِي التَّارِيخِ

خير اصحاب التقى عثمان فقام بالله الى امر الله
طال ما اشتاق الى موعده فالى حضرة القدوس دعاه
عندوة الشافى من الاخير من الشعبان فازمناه
نال ما نال ولهم فارخ القلب فى جوار خليل يهويه

اَزْخِ الْمَعْمُودِ فِي رَحْلَتِهِ وَسَقَى اللهُ قَعْلَهُ اِمْتُوْبِيَه

اَيْضًا فِي تَبَايُخِ

بست و دو از ماه شعبان روز سه شنبه صبح یوسف مصر عطا از سخن و نیایش بدرون

اَيْضًا فِي تَبَايُخِ

بست و دو از ماه شعبان سه شنبه بود	کز نه هفت بجزان تخم مذاق شد
عثمان شهبی که در ده عرشش رواق بود	این خاکدان کون و فاقش مذاق شد
او با وصال یار و لایام خویش خست	وز بجز او چه صبر و چه طاقت که طاق شد
در بجز او که کاشش نیدید می شکیب	تکلیف شاق و عجزه لا لایطاق شد
شیرازی از طلال تبایخ سال گفت	مهر سپهر عالم دین در محاق شد

اَيْضًا فِي تَبَايُخِ

آسمان گوتاگرد و سال و ماه	ماه و خور گوتاگردید صبح و شام
در فراق خسر و گرد و سریر	در غرای خواججه کیوان غلام
خوش عالم خواججه عثمان ترگ	قطب دوران خسر و درویش نام
بست و دو از ماه شعبان صبح دم	چهره نهفت از شهود خاص و عام
گفت شیرازی بی تبایخ سال	در بجز او قرب حق دوش مقام

تَبَايُخِ گَفْتَهُ جَبَابِ حَقِّدِ او خالصا صاحب ترین

آه از دست سپهر حلیه ساز وقت بین	هر زمان صد فتنه ظاهر می نماید از یکین
هر که را دنا و میند عزم بر انگیز و بر او	هر که را بر تخت بیند می نشاند بر زمین
القرض نبود در کار بی بخت از خلق	بیگمان نمود در اتدیر غیر از مکر و کین
صد در دنیا کاین زمان آن مقتدای عازمان	آن امام اصفیا آن پیشواست متیقین
خواججه عثمان حبیب کبریا مقبول حق	رهنمای جاده توحید و عرفان و یقین

آنچه حاصل میشدی در مجلس یک حلقه نش
 بهره در از خوان احسانش همه اهل جهان
 داشت رنگ از وی طریق خواجگان نقشند
 چون وجودش بود ستر پای گنج فیض وجود
 شوق دیدار جمال یا چون شد جفاوش
 بست و دویم ماه شعبان یوم رثبه صباح
 کس نخواهد ماند تا اتم اندرین دار فنا
 یا رب آن محبوب در درگاه تو مقبول باد
 شکر از در که بعد از وصل او فرزند او
 یافت آن فرزند ارشد از حقو قبله گاه
 این دوم سالست کان من نشین با کمال
 هست و اتم در میان محفل جان بخش او
 علم ظاهر علم باطن یافت آن محبوب حق
 در حریم خانقاه روشن بهای ماهست و مهر
 بهچنان جا مست ساقی بهچنان همچنان
 از پی تاینخ سال وصل آن غوث زمان
 اول آب آورد از چشم زد و در بهر گفت
 گفتش صنع تراید از کجا آموخته
 آخر از اندوه بیرون کرد خود را باز گفت
 گفتش این صنع بائی تو مرا بنود پسند
 پس دل خنکین بسال رحلت آنشاه گفت

می نشد حاصل چنان از دیگران در اربعین
 فیضیاب از نسبت او چه کس و چه همین
 من شاه مجاور از و صد ذیب و ذین
 عاقبت گردید مثل گنج پنهان در زمین
 زین سبب از دیده مخلوق فرخوت گزین
 عزم حلت کرد و باد داخل غلده برین
 غیر ذات لایزال پاک رب العالمین
 و ز نقائے خاص تو با کام دل با و اقرین
 آن امام حق سراج الدین فرزند نشین
 خلعت ارشاد عالم دولت دنیا و دین
 میکند القای نسبت در قلوب طالبین
 دور جام عشق و فیها لذة لشاربین
 از عنایات خدائی پاک در شرفه بنین
 و ندران گلشن بهال سرمد بهاکل یا سمن
 با و تا دور قیامت یا الهی بهچنین
 از دل خمدیده چون پری حقداد ترین
 او بر وصل دوست شاد و مایه بھر اندوگین
 صنع دیگر باز گوئی من با حسانت رین
 با و در فر دوس عالی خواجده دنیا و دین
 صاف تر بر گوی اگر داری تو فکر صاف بین
 جان آن جان جهان خدا جهان حلت گزین

ایضا فی التاریخ

باز از دستبرد و در سپهر	ناوک در دوشم بینه غلید
قلب از شاه و خواجه عثمان	آنکه در عصر خویش بود و حید
من چه وصفش کنم که در عهدش	چشم دوراں نظیر او کم دید
بسکه مشاق و مسل جانان بود	از جهان فنا کناره گزید
بست و دو بود از مه شعبان	صبح سه شنبه جام وصل چشید
نفس او خوش بجلد کرد و جوع	مردۀ از جوی ز غیب شنید
روح او کرد غم باغ جنان	تن او از تکلف آرا مید
بهر سال وصال او حقداد	بکمال ادب زدلی پُرسید
دل محزون بنال و صلش گفت	دوست با کام دل بدوست رسید

تاریخ گفته جناب قاضی عبدالغفار صاحب کلاچی والہ

ہزار آہ شد منکف نور عرفان	بزرگ و شاہ جهان خواجہ حضرت عثمان
چو مہر خورشید ولایت بغرب وصل قناد	برآمدہ شب و کجور بر زمین و زمان
کہ بود مطلع الوارفیض و برکت دامن	چوں نور بعالم دین بود پر توکش تابان
مہی سپہر معانی ذکا بکس فیوض	بش شمس بر آفاق بود نور افشان
غیاث خالق خداوند مسند ارشاد	میخت قدردۀ اوتاد صفوت غوثان
امام انس و پیری مقتدا ای خاص عوام	گزین و سرور قطاب اسوۂ دوران
عزیز مہر معارف شبی مدینہ علم	بقصر معرفت حق گزین دردیشان
بزرگو از شبی کشور خدا دانی	شبی از یکہ از شاد و مہنائی جہان
خدیو مسند اقلیم عالم جبروت	سریر شین طریقت شبی خدا دانان

ظهیر تخت اقالیم عالم ملکوت
 شهبی ولایت عرفان و علم بظلمون
 بسال چار و بیست و نه بعد سیزده صد هجری
 برقت صبح به ثنیه شاه عالم دین
 و گرد برج کنی جیم طرح دان تاریخ
 چون ز دولت دیدار او شد مردم محروم
 ز نوک بنجر بهران او دلم محسوس
 کدام دل که ازین واقعه نشد غمگین
 ولی چه هست ولی عهد او بگرگوشش
 که پور ستر پادشاهت بشنوید از من
 چه هست شمس معارف و کائنات
 ولی عهد او بگرگوشه اش سراج الدین
 نقیب و قدوة اهل فضا کل و اکمال
 سید و زب طریقت فیما چشم سلوک
 بیخ و بحر خالق سبحان فیض و کرم
 محیط دانش معقول و عادی المنقول
 کتب علم کمال است مصدر فیض است
 مفیض و مخزن اسرار فیض ربانی است
 غیاث بود هدایت مزاج النور او
 شمس فیض ربانی ذات فیاض
 چون درج گوهر و مرجان یمن و برکت و فیض

خیر عالم لا هوت عارف سبحان
 غلیفه دوست محمد حبیب خالق جان
 بر دز میت و دیم و دمه نکو شعبان
 گرفت مسند اقلیم وصل ذی غفران
 سراج بُرج خالق بگردش پنهان
 ز بهر او است دلم چاک چاک بس نالان
 بود جریح که تا هست در قرن من جان
 کدام چشم که زین حادثه نشد گریان
 هزار حسد خدا باد و جمع احیان
 اذان است نفع ارشاد چشمه فیضان
 بود منیر با نور او جهان یکسان
 شهبی بزرگ سلاطین و عاقلین او ان
 بنحیب و واجب و الانقاده اعیان
 رواج مسند اسعاد و رونق احسان
 فصیح و فاضل و ما و ای علم بی پایان
 دلش چون گنج پراز لعل و گوهر عرفان
 رشید و پادای راه دیانت و ایمان
 مال برکت و الوار سید مردان
 بود مدام در خشنده بر جمیع اخوان
 دوام با و بر احباب خویش جلوه کنان
 وجود هر سه بگرگوشه های قطب زمان

دوم فروغ نظر خلف او بهاد الدین
 میوم چراغ بصیر نور دیده سیف الدین
 که هر کی است و حیا زمان گزین انام
 بجا و عورت ایشان نگاه کن یارب
 بمن و برکت ایشان به بخش بر عالم
 بزرگ مفت و آورتم آتشیم و کیمس
 سوائی وصف کمالات او چه گویم باز
 که بود بر سر عالم بهائے آوج کمال
 زمین کمینہ غلام بیان او صافش
 چو هست وصف کمالات او ز حد برتر
 بگفت مرثیه بنیاد بخش دل غناک

مصلون باد و چو سعیدش از نیران
 بود و چو عزیزش مصلون ز چشم بدان
 چو آفتاب منور بخلق فیض رسان
 بما بحیف و شکستہ حزین و بی سامان
 اگر چه هست سراپا و چو دمن عصبان
 بفر شاه جهان خواجہ حضرت عثمان
 و لیک هست صفاتش برون از حد بیان
 فیوض بخشش بر انام بود حبا و بیان
 بعمر خضر نیاید تمام ز پیر بیان
 ازین سبب شد معرض قلم بریده زبان
 حزین و غمزه عبد الغفار پر نقصان

تاریخ گفتہ جناب مولوی محمد حسن صاحب

ابتدا سازم بنام آن خدا
 کرد شاهنشاهان خضر رسل
 سکه زد مهر نبوت را به ختم
 بعد ابدائی هدایای مصلوت
 یک تاز بزم گاو اصطفی
 شمع جمع میر عرفان و هدا
 زنبای گمراہان دشت کفر
 جانشین حضرت خضر رسل
 مست اسرار بلای محب الہست
 بر گزیدہ از ما گردو انبسیار
 ذات پاک آن محمد مصطفی
 نور او شد جلوه گرد او لیسار
 یاد سازم مرشدی ولد الرضا
 شہ سوار رزم گاو اتقا
 تیرہ دل را نور او ظلمت زدوا
 سالکان راہ را شعل منب
 واقف بر سر حریم کبریا
 ہم حضور می نبی خیر الودا

نیز بر ما نگاہ اخلاق رسول
 ہم ز صدیقش بسو ستار صدق
 از غنی بستہ آزار عصمتش،
 دستگاہ جودش از فیض حسن
 خرقة خرقان و عفرہ یازید
 اسم اعظم در دلش شایقیند
 جان جاناتش نموده شود عشق
 چون میجا از دم احیائی نموده
 از نفس صقل کن زنگار دل
 زومرین مسند محمد ویم
 جان فدائی خاک پاک خانقاه
 بوردہ مجاہدہ نشین آن حنفیہ
 حاجی صاحب مولوی عثمان جی
 جان پاکش زمین جهان پادہ کردہ
 پھول بعشق حق ہمہ تن محو بود
 سال تا یخ و فاقش از سروش
 مرغ خوش بود چوں قدسی وطن
 روزہ شنبہ ز شعبان بستہ دوم
 یک ہزار و صد و ہم چارہ
 پرکش انداخت آن خورشید فیض
 جلوه لویافت از شمس کمال

ہم ز فقر فقیر پر شیدہ عبا
 ہم بغرق از عدل فاروقی روا
 در قناعت خرقة پوش از تقوی
 ہم ز تسلیم حسین اورا عصا
 وز مجاہدہ یافت مخفہ لایہا
 سرخ روشد ز وہبہ والدین را
 فرحتی ز دور و ج عبد اللہ را
 از لبش دل مردگان فتی را
 غنچہ دلہا را ز درج عقدہ کشا
 دوست محبوب حق خاص خدا
 حاجی صاحب خوث و صدرا دیار
 این خلیفہ صاحب آن با صفا
 نائب حضرت نقیہ کس سر ہما
 منترے کردہ بغرہ کس علا
 شد بعلین دراز شوق لقا
 جستم اندر گوشم آمد این ندا
 شد بقدری آشیانے متکا
 نقد جانش داد در ہرے لقا
 سن سال از ہجرتش میل علی
 بر مہ تو تاب برج اولیاء
 این ہلالی عرقہ یمن و ہدا

ہر کس کہ در حق
 عبد اللہ را
 دوست دارد

ہر کس کہ در حق
 عبد اللہ را
 دوست دارد

شد خلافت از خلیفہ با خلف
 من جناب الفیض حاجی صاحبی
 این خلافت داد با فرزند خویش
 کرد از اسرار فیض نواجگان
 بہر مادرش سراج دین نمود
 گشت روشن این چراغ از مشعلش
 این سراج از خواجہ عالم رسید
 شد خلیفہ حمد حق این با خلف
 پر تر فیض الہی تا قیام
 ہست امید حسن از دہ گمش
 گر سر پا ز شتم از فعل قبیح
 و در بھرہ خیری سے بلو الہوس
 یا تو افصح بس کن از حمل محال
 پیش گاہ حضرتش عرصہ منی نما
 الممد حضرات والاہماتان
 گر چہ سرتاپا بسد آورده ام
 آنچه بود از دوست احمد شہ عطا
 ماہ جد ہا تہ عطا علی این دہ
 وان مقام پاک فرمودش عطا
 درج درج مینہ اش گنجینہ ہا
 داد ستادہ چو صاحبزادہ را
 شمع با شمع ز نور خواجہ ہا
 تا سراج الدین محمد پڑضیا
 یافت درشت ادبیا و انبیاء
 نور گستر بار پر خلق خدا
 پوشد از ذیل کرم اورا خطا
 گر پذیر و مس من گردد و طلا
 مدح پاکان از زبان ناسزا
 ای زبان خامہ ہر زہ دورا
 ہم جبین را بر زمین عجز سا
 عاقبت نیکم کند رب العلاء
 بالطفیل تان حسن سازد مرا

تاریخ

از نتیجہ فکر خاکپائی در دریشان عاقل محمد حسین خان صاحب نانا آن ختی سلیمانی رئیس اعظم مجسمین مضافا دہلی

بست و دوم نہا ہی شعبان محترم بود
 سال وفات حضرت بہر صواب نازل
 رقتہ بسوی جنت کان ہم سر فرشتہ
 عثمان نقشبندی کامل ولی نوشتہ

یکبار حضرت قبله ما قبلنی روحی فداه یا مراض شدید مریض بودند و مردمان کثیر از اکناف آفاق
 و اطراف عالم بخیرت سامیه برای عیادت آمده بودند و جمیع جمع حاضرین حاضر بخدمت بودند
 که حضرت قبله در آن مجلس عام برای نوشتن اجازت نامه جناب حقائق و معارف آگاه
 حضرت صاحبزاده مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب امر فرموده بودند و از قلم
 فیض رقم جناب مولوی محمد شیرازی صاحب نوشته شده بود بعین ابرار و بینایم
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُرْسِدِ عَلَى الْإِطْلَاقِ بِأَمْنٍ إِلَى الدَّرَجَةِ الْعُلْيَا وَالطَّرِيقَةِ
 الْمُنَى وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ اسْتَخْلَفَهُ بِالْخَلِيفَةِ عَلَى الْعَالَمِينَ كَافَّةً مُحَمَّدٌ الْمُبْعُوثُ بِالْمَهْدِ أَمِيَّة
 عَجْبُوحَةِ النُّبُوَّةِ وَمَرْكَزِ الْوَلَايَةِ وَعَلَى الدَّوَاخِبِ الْأَطْهَارِ لَا سَيِّمًا خَلْفَاءَهُ الْأَمْهَارِ أَدَارَتِ فِي مَحَافِلِ
 الْمَصْدَقِ بِالْحَقِّ الْمَبْلُغِ وَاتَّفَقَ سَمَاتِ الْمَبْلُغِ بِالْبَلَاءِ بِلِ أَمَّا بَعْدُ فَيُحْيِي دَرْزُوحَ طَرِيقِ
 وَأَوَامِي أَمَانَتِي كَأَنَّهُ حَضَرَاتِ كَرَامِ مَشَاحِجِ مَجْدِيَّةِ عَظَامِ يَدِ الْأَبِيَاءِ تَوَسُّطِ قَلْبِ الْأَوَّلِينَ وَغُورِ الْأَكْمَالِينَ
 قُدْرَةِ الْأَبْرَارِ وَتَرْبِيَةِ الْأَمْهَارِ بِبَيِّ وَنَدَى وَشُحْنِ دَوَسِيلِهِ يَوْمِي وَغَدِي حَضَرَاتِ حَاجِي دُورِ مَحَبَّتِ
 بِفَقِيرِ رِسِيدِهِ بُوْدَ بَقْدَرِ مَقْدَرِ وَتَا حَالِ تَحْرِيرِ بَذَلِ مَجْهَدِ رُوحِي نَا مَحْمُودِ كَرَمِ قَادِرِ مَقْدَرِ إِلَيْهِ تَعَالَى لِي أَدَاءُ إِلَى
 مِنْ سِرَاتِ تَعَالَى الْأَوَارِ إِلَيْهِ تَادِرِ وَتِ كَتِ كَعَمْرِ فَقِيرِ قَرِيبِ بَاخِرِ سَيِّدِهِ وَأَمَارَاتِ قَرَبِ أَجَلِ مَوْجُودِ
 ظَاهِرِ كَرِيمِهِ أَرْمَدِي دَوْرِ مِيدَارِ شَتِ وَبَدَرِ كَاهِ حَضَرَاتِ أَحَدِيَّتِ هِمَّتِ مِگَمَاشَتِ كَدَرِ أَدَائِي
 أَمَانَتِ مَذْكُورِهِ وَتَرْوِجِ نِسْبَتِ مَطْهُورِهِ كَسِي رَايِلِيَا قَتِ مَقْرَرِ كُنْتِ تَا سَلَكِ أَيْنِ جَمِيعِ بُوْجُودِ أَوْ تَنْظُمِ مَانَدِ
 سَلْسَلَةِ أَيْنِ مَعْنَى بَذَاتِ أَوْ أَرِ انْقِطَاعِ مَحْفُوظِ كَرُوْدِ تَادِرِ وَتِ كَدَلِ دَارِ شَرِ مُحَمَّدِ سَرَاكِ الدِّينِ أَرِ شَرِ
 اللَّهُ تَعَالَى إِلَى أَحْسَنِ الطَّرِيقِ وَاسْعِدْ حَالَهُ وَبَالَهِ وَهُوَ بُولِي التَّوْفِيقِ بِدَرَجَةِ بُلُوْغِ وَرَشْدِ شَرْعِي وَدَعْوِي رَسِيدِهِ
 وَدَعْوَمِ ضَرُورِيَّةِ مَعْلُومَاتِ وَلَكِنِ مَتَدَرِهَا حَاصِلِ كَرْدِهِ وَدَرِ نِسْبَتِ شَرَفِيَّةِ حَضَرَاتِ نَقْتَبَنْدِيَّةِ مَجْدِيَّةِ أَحْسَدِيَّةِ
 بِخَشْتِيَّةِ وَقَادِرِيَّةِ وَبِهَرِ وَدَرِيَّةِ وَتَلَنْدَرِيَّةِ وَنَشْطَارِيَّةِ وَدَارِيَّةِ وَكَبَرِيَّةِ وَتَوْجِهَاتِ يَافَتِ وَنِسْبَتِ مَذْكُورِهِ دَرِ بَاطِنِ أَوْ
 مَتَمَكَّنِ شَرِ وَبِرَكَاتِ نِسْبَتِ مَذْكُورِهِ بِدَوْلَتِ تَهْذِيبِ اخْلَاقِ مَوْفِيَّةِ وَاسْتِعْمَالَتِ بِرِثْمِ نِعْمَتِ عَلِيَّةِ شَرَفِ
 گُشْتِهِ وَهَمِنْ مَعَانِي رَاخُوْدِنِزِ دَرِ بَاطِنِ خُوْشِشِ مَشَاهِدِهِ كَرُوْدِ جَمْعِي أَزْهَابِ فَقِيرِ كَرَامِلِ بَصِيرَتِ اَنْدِ بُوْجُودِ اَنْ

خوش در حصول این معانی گواهی داده از غیب بطریق و جادین در خاطر افکند تا دلدار خدای سابق الذکر را بر
 مستقر ارضا و طرق ثنائیه مذکوره قائم مقام خود کرده و خلیفه مطلق و نائب مناسب بر حق خوش نموده و جعلت یدیه
 کیدی و قبولی در قبولی درده روی فرحم الله تعالی من اعانه و خذل من ابانه و تربیت جمیع متوسلین
 حضرت شیخ در گوار موصوف الذکر خوش که عین فقیر محمول شده بوده و جمیع متبایان خود فقیر را کائنات من کلان
 بایشان حواله کرده و امیدوارم می دارم که متوسلین ایشان ببرکات حضرت کرام قدنا الله تعالی
 باسراهم الاعلام از برکات مخفیة این طریق خط وافر فرگیرند و محبت ایشان از خصائص این قوم
 نصیبی کامل حاصل نمایند ان شاء الله من خسر و اخذل من خذل له و اید به الدین و اجعل لهما
 للمتقين و ارزقه الامتقامه علی السنت السنیه و المشیعت العلیه آمین آمین بر حمتك
 یا ارحم الراحمین و علی الله تعالی علی خیر خالق محمد و آله و اصحابه اجمعین - مورخه

۳ شهر ذی القعدة الحرام ۱۳۱۳ هـ

العبد	العبد
جناب مولوی محمد شیرازی صاحب بقلم خود	جناب حضرت نعل شاه صاحب بهادری بلاولی بقلم خود
العبد	العبد
میر صاحب قلندر سکنه پشین بقلم خود	ملا محمد سعید آغوندزاده صاحب برادر حضرت بقلم خود
العبد	العبد
حافظ محمد سید صاحب آوان بقلم خود	سید امیر شاه صاحب بهادری بلاولی بقلم خود
العبد	العبد
جناب مولوی حسین علی صاحب بقلم خود	جناب قاضی عبدالرسول صاحب بقلم خود
العبد	العبد
حقید او خان صاحب ترین بقلم خود	جناب مولوی نور خان صاحب بقلم خود
العبد	العبد
محمد ربو ازغال صاحب میان خیل تابو حیل	حاجی قلندر خان صاحب رئیس مڈی بقلم خود

رئیس مولوی ذی القعدة بخان بهادری بقلم خود

حسب فرموده حضرت قبله: قلبی و روحی فدا به جناب مولوی محمود خیرازی صاحب اجازت نامه
مندرجه صدر با آواز بلند در مجمع عام خواندند و جمیع حاضرین محفل بجان و دل تسلیم گردیدند بلکه حضرت قبا عالم
قدس الله تعالی بسره الا که فرمودند که آیا شما حاضرین را این امر خلافت که بصاحبزاده مقوم شده منظور
است از جمیع حاضرین آواز آمدند و سلمنا بر آید و حضرت لعل شاه صاحب مرحوم فرمودند که یا پسر
حضرت صاحبزاده صاحب تاج مرام است و می دانم بعد از ان حضرت قبله دستار خلافت دست مبارک
خوش بر سر جناب حقائق و معارف آگاه حضرت مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحبزاده صاحب بستند
و همه مردمان و مخلصان که در آن وقت جمع بودند همه پروردگار داد نمودند و زبان در شکری خالق لایزال گشودند
و تحیه مبارکبادی پیشکش ساختند

اگر گیتی را سر بر باد گیرد چراغ قبلان هرگز نمیرد

الحمد لله علی ذلک حمداً کثیراً

احوال تحصیل علوم و دستار بنده فیضیلت جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب مظهر و عمده و رشده

قرآن مجید از ملا شاه محمد صاحب آخوند قریم بایز خواندند. نشر و نظم و در علم فارسی و صرف و نحو و منطق
و عقائد و مطلق و علم قرابت و در علم فقه که از الایق و شرح و قایه جلدین اولین و هدایه جلدین آخرین در
علم اصول فقه از الایق و قدیری مولوی حسامی و در علم تفسیر تفسیر جلالین و در علم حدیث مشکوٰۃ شریف نصف
اول و این ماجر نصف اول از جناب مولوی محمود خیرازی صاحب تحقیق گردند و دیگر کتب علوم باقی
مولوی حسامی تا آخر و شرح و قایه جلدین آخرین و هدایه جلدین اولین و تفسیر باریک
و نفع الاصول تمام و تلخیص متن مطول و ترجمه قرآن شریف از یاد و مشکوٰۃ شریف نصف آخر و صحیح بخاری
در صحیح مسلم و جامع ترمذی و سنن ابوداود از جناب مولوی حسین علی صاحب اندک گردند و در علم تصوف کتب
قدیمی آیات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی الله تعالی عنه بر سه جلد کامل و مکتوبات حضرت خواجه
محمد معصوم صاحب رضی الله تعالی عنه بر سه جلد کامل این شش دفتر با تحقیق و دیگر کتب تصوف که احقه

چنانچه باید و شاید بالتحقیق و تفصیل از حضرت والد ماجد خود قبسه عالم و عالمیان قدسنا الشریف اللقدس
 بهره یاب شدند و فیکه جناب حضرت صاحبزاده صاحب ممدوح از تحصیل علوم مندرجه بالا فایز گشتند
 حضرت قبله ماقبل و روحی فداه بعضی خلفاء و علماء و فضلاء و دیگر مردان مجتهدان و مخلصان را برای شمول جلسه
 و تدارک دینی آگاهی بخشیدند حسب فشار مبارک مریدان از هر اطراف و جوانب جمع آمدند حضرت قبله
 ماقبل و روحی فداه بتاریخ ۱۴ ماه جمادی الاول ۱۳۱۲ هجری پنجمین بوقت صبح بعد صلوٰه و ختم معموله حضرت
 خواجگان تعینید به مجریه برادر پیرانوار حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حضرت حاجی دوست محمد
 صاحب برداشت مفصّل الشریف و نورالانوار مرقد المذیف و رضی اللہ تعالیٰ عنه و ارضاء عنایم جمع عام
 حاضرین نشسته به ختم کلام اللہ شریف کردند بعد از چند حافظان و قاریان سوره های قرآن مجید پراودا شدند
 چنانچه ختم کردن عادت پیران ما هست خواندند بعد اختتام ختم شریف حضرت قبله ماقبل و روحی فداه
 بفراد شریف متوجه شده و عاتاد ویرخواستند حتی که در این اثنا چند کسان مجذوب شدند بار و دویم دعا
 دیگر خوانستند که جمیع حاضرین و غایبین منتظران این طریق علیه تعینید به مجریه راضی تعالیٰ از فیض و برکات و
 اوارا مال کند بجزیره النور و الصا و بالنبی و آله الامجاد علیه و علیهم الصلوٰه و التحیات بار و سویم دعا حاجات
 و حل مشکلات برای همه حاضرین محفل خوانستند که اللہ تبارک و تعالیٰ همه امورات و جهات و مصلحت و مویویرا
 و با حسن و وجه کفایت و سرانجام فرماید و صلی اللہ علی خیر خلقه محمد و آله و صحابه اجمعین و جناتک یا ارحم الراحمین
 بعد ازاں حضرت قبله ماقبل و روحی فداه استاد شریف علی جمیع اهل مجلس تعظیماً برخواستند حضرت قبله اول
 و تدارک فیصلت از دست مبارک خویش بر سر جناب حقائق و معارف آگاه حضرت صاحبزاده صاحب
 مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب النصف و تدارک و باقی و بیچ از تدارک ذکره جناب مولوی
 محمد شیرازی صاحب از دست خویش بر سر جناب حضرت صاحبزاده صاحب بیچید باز و بیچ از دل
 و تدارک جناب مولوی حسین علی صاحب بر سر جناب حضرت صاحبزاده صاحب ممدوح بیچید و بیچید
 و تدارک جناب حضرت لعل شاه صاحب تبرکات بر سر جناب حضرت صاحبزاده صاف موصوف شدند بعد
 ازاں حضرت قبله صاحبزاده عالی تبارک و تعالیٰ چو غنچه و فانیید پس جمیع حاضرین محفل زبان مبارک بادی کشادگی پس

از آن حضرت قبله دستار استادای بر سر جناب مولی محمود شیرازی صاحب بتن و چو غره پوشانید که استاد
اول بودند بعد از دستار استادای بر سر جناب مولی حسین علی صاحب بتن و چو غره پوشانید که استاد دوم
بودند بعد از دستار فضیلت یافتن حضرت صاحبزاده صاحب سابق الذکر بر سر جناب مولی محمد عیسی خان صاحب
بتن و چو غره پوشانید که هم سبق جناب حضرت صاحبزاده صاحب مدح بودند بطویل همراهی دهم نشینی
ایشان تحصیل علم کردند

آهمن که پیادس آشنا شد آهمن هم بصورت طلالت

من بعد دستار بزرگی بر سر جناب حضرت سیادت و سعادت پناه شرافت و نجابت رنگاو محتاج
و معارف آگاه میدان صاحب همایونی بلاولی بتن که خلیفه جلیل القدر حضرت قبله بودند و بشارت
صمیمیت نیز از حضرت ایشان حاصل نموده بودند و چو غره پوشانید پس از آن دستار یار بر سر بعضی خلفاء و
فضلاء آسامی من و حیرت ذیل بتن

علامه سید آخوندزاده صاحب برادر عزیز حضرت قبله	جناب حاجی قلندر خان صاحب رئیس مری
جناب حافظ محمدیاد صاحب	قاضی عبدالرسل صاحب جناب قاضی قمرالدین صاحب
سید امیر شاه صاحب	این احقر را قم المحروف عفی عنه مولوی نورخان صاحب
مولوی دلی محمد صاحب	قاضی عبدالغفار صاحب سید الهی آخوندزاده صاحب
ملا قطار صاحب	ملا درویناد صاحب جناب مولوی نورالحق صاحب

بعد فراغ جلسه دستار بنامی تقیم شیرینی کردند پس از آن حضرت قبله ما در حلی فداء دعا خوانی خوانند
و علی الله علی خیر خلق محمد و آله و اصحابه اجمعین بحسبک یا ارحم الراحمین

پس از عصره قلیل روز و شب بعد صلوة فجر مقیم شهر ریح الاول ۱۳۱۴ هـ یک هزار و صد و چهارده هجری
حضرت قبله ما قلمی و در حلی فداء در حین حیات خویش جناب محتاج و معارف آگاه حضرت صاحبزاده
مولانا مولوی محمد سراج الدین صاحب را بعد صلوة فجر خلعت بخلقه نمودن امر فرمودند پس جناب حضرت صاحبزاده
صاحب مدح حسب الارشاد حضرت قبله ما بعد فراغ ختم حضرات حلقه کردند و درویشان خانقاه شریف

و دیگر مردیان را توجہ داد و بسیار تاثیرات الهیه گشتن قائم گردید یعنی عمنه و راول حلقه جناب حضرت صاحبزاده صاحب مدح ایں استغفر فی شام بود تا نیری عجیب و مودود نمود الهیه علی ذلک حمد اکثر امتوا فرما الشکرت شکراً مکان و ایں از تاریخ مذکور رجاء بالوقت وفات حضرت قبله با قلبی و روحی فدای جناب صاحبزاده صاحب مدح بود وقت هجوم امراض حضرت ایشان اکثر اوقات و وقت حلقه می فرمودند و بعد وفات حضرت مغفوره در روزی درین روز شاه جلوس فرمودند پس اذان شب آینه بعد از نیم شب بر دست مبارک ایشان خلفا و علماء و فضلاء و درویشان خانقاه شریف و دیگر مردان خاص و عام تجلی بیعت نمودند بعد فراغ صلوة فجر ختم حضرت اکرم علیهم الرضوان حلقه فرمودند بسیار مردان خاص و عام داخل حلقه بودند بسیار تاثیرات در آل حلقه وارد گردیدند جناب خان و الا نشان عالی جاء رفیع جایگاه و نمود از خال صاحب بهادر میاں خیل تا جو خیل رئیس موسی زئی کی کی از خدا و ان حضرت قبله با قلبی و روحی اندر ولایت صغری حالات و تاثیرات عجیبه میدادند نیز در آل حلقه شریف شامل بودند از کمال غلبه عشق و محبت قلبی هر قدر که تصور صورت مبارک حضرت مغفوره مد نظر داشت و لکن بالکل تشبیه صورت مبارک حضرت ایشان در نظرش نیامد و دید که جمیع حضرت است بر سر مبارک جناب حقان و معارف آنگاه حضرت صاحبزاده مولانا مولی محمد سر اج الدین صاحب شاهه اناب و کمال شفقت سایه کرده اند و فیض و الوار بر سر حضرت صاحبزاده صاحب مدح می دیدند و تنبیه که جناب خان صاحب موصوف این کیفیت را مشاء به کز پس بکمال ادب متوجه جناب حضرت صاحبزاده صاحب شانه و مودود تاثیرات گشتند بعد وفات حضرت مغفوره حضرت صاحبزاده صاحب ایشان هر روز و دو وقت صبح و شام حلقه شریف را به او مدت می فرمایند اکثر اوقات در ذکر و افکار و مراقبه مشغول اند و بعد از فراغ امور باطن درویشان خانقاه شریف را تدریس علم و فیه میفرمایند و از شاد بابت و سابق مانند حضرت مغفوره جاریست بلکه زیاده تر و بویع مردان و قبول در محبتات بحضرت صاحبزاده صاحب موصوف شاد است اللهم زد قزو ثم زد الله تبارک و تعالی ایں سایه بهایا به را بر سر ما خادمان ایں درگاه سلامت بالکرامت تایید المقیام قیامت قائم و پاینده و ازاد بحر منة النون و الصادق بالنبی و آله الامجاد علیه و علیهم الصلوٰة والسلام آمین آمین آمین برحمتک یا ارحم الراحمین -

حالات تاریخی و تعداد کل عمر مبارک جناب حقانی و معارف آگاه حضرت مولانا مولوی
 محمد سراج الدین صاحب مد ظله و عمره و رشده از تاریخ و سنه وقت ولادت با سعادت
 تا تاریخ و سنه وقت جلوس پسر شاه شاد تفصیل و اولاد و ولادت با سعادت جناب حضرت
 صاحبزاده صاحب وقت اشراق روز و شب پانزدهم محرم الحرام ۱۲۹۵ هـ یک هزار و صد و نود و هفت
 هجری تا تاریخ و سنه اجازت نامه حضرت صاحبزاده صاحب ایشان سیم شهریور القدر الحرام ۱۳۱۰ هـ
 یک هزار و صد و یازده هجری که ازین حساب اندوختنی تفریق عرصه درمیانی چهارده سال و نه ماه و بیست و یک
 روزه و اکثر اوقات در تحصیل علوم دینی و تفسیر صرف فرمودند و از تاریخ و سنه اجازت نامه حسب مندرجه
 بالا تا تاریخ و سنه جلسه و تدار بنده فی فضیلت حضرت صاحبزاده صاحب ایشان در وقت نماز عجات
 روز پنجشنبه چهاردهم ماه جمادی الاولی ۱۳۱۳ هـ یک هزار و صد و بیست و یک هجری که از دوختنی تفریق عرصه
 درمیانی یک سال و شش ماه و یازده روزه برای تحصیل علوم دینی و علم تصوف و کسب سلوک باطن
 گذرانیدند و از تاریخ و سنه جلسه و تدار بنده فی فضیلت مطابق تحریر بالا تا تاریخ و سنه حلقه شروع
 کردن حضرت صاحبزاده صاحب ایشان بعد صلوة فجر روز و شب هفتم شهر ربیع الاول ۱۳۱۴ هـ
 یک هزار و صد و چهارده هجری که بحساب تفریق عرصه درمیانی نه ماه و بیست و سه روزه حاصل آید و در
 حصول کسب سلوک باطن ذکر و اذکار و اکثر اوقات در حضور صحبت حضرت قبله بسر فرمودند و از تاریخ و سنه
 حلقه شروع کردن حسب اندراج بالا تا تاریخ و سنه وقت جلوس پسر شاه حضرت صاحبزاده
 صاحب ایشان وقت اشراق یوم سه شنبه بیست و دویم ماه شعبان المعظم ۱۳۱۴ هـ یک هزار و صد و چهارده
 هجری که بحساب تفریق عرصه درمیانی پنج ماه و پانزده روزه و یوم بیست و دو روز که از اذکار و مراقبه و شب بخیزی و حضور صحبت
 حضرت قبله و اکثر اوقات در محرم امراض حضرت ایشان حلقه کردن برای القای فیض و در قلب مرمان
 عمر عزیزه اخراج فرمودند پس ازین جمله حساب مندرجه بالا از تاریخ و سنه وقت ولادت با سعادت
 تا تاریخ و سنه وقت جلوس پسر شاه میزبان کل عمر مبارک جناب حضرت صاحبزاده صاحب
 بنفقه سال هفت ماه و هفت روزه و بیست و یک روزه

تفتحه را تا زنی بدو داخل هر یک خواب متعلق و معارف اکماله حضرت لانا مولوی محمد سراج الدین همان ظاهر و عمده از تاریخ و سنه و وقت و لادت با سعادت و نتایج تاریخ و سنه و وقت جلوس هر چند از آنجا تفصیل دارد

[illegible]

میزان کل همایک حضرت خباب صاحب ناره حبیب

از تالیف و ملاقات با سلاطین و کاتبان و بزرگان و مشایخ و اشراف

۱۰۰ - ۱۰۱

ہفت سلاسل

حضرات نقشبندیہ مجیدیہ احمدیہ - قادریہ - چشتیہ - سہروردیہ - وکبریہ و نزاریہ و قلندیہ کہ ان حضرات پرورش خویش ایں احقر اسناد الہیہ انانہ سلسلہ ہائی حضرت قبلہ کہ برائے ہر حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندہاری قدس سرہ بر ختم ہر سلسلہ ثبت بود و چند کلمات خاص و تحفظ حضرت حاجی صاحب مغفور در آخرش مرقوم بودنی کہ دہکاست بعینہ نقل کردہ : نگارم دور اختتام ہر سلسلہ الشہ شریف حضرت حاجی دوست محمد صاحب و حضرت صاحب قبلہ بر ذات مفضیلتہما و نور الشہ قہما ایزاد کردہ ام :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سلسلہ حضرات نقشبندیہ

آلہی بحرمت شیخ المذنبین رحمۃ اللہ علیہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم آلہی بحرمت خلیفۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت صاحب برتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت حضرت امام بہام حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت خواجہ ابوالحسن فرقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت حضرت ابوالقاسم گرگانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت خواجہ عبدالخالق بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت حضرت خواجہ محمد عارف دیوگری رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجمی فغنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت خواجہ عزیزان علی رامینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت حضرت خواجہ محمد بابا ساسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آلہی بحرمت سید السادات حضرت سید امیر کمال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلسلہ حضرات قادریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آہی بکرمیت شیعہ المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آہی بکرمیت خلیفۃ
 رسول اللہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الہی بکرمیت بسطہ رسول اللہ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 آہی بکرمیت بسطہ رسول اللہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بکرمیت حضرت امام زین العابدین
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بکرمیت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بکرمیت حضرت امام جعفر صادق
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بکرمیت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بکرمیت امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ آہی بکرمیت حضرت شیخ معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آہی بکرمیت سری سقطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 آہی بکرمیت یحییٰ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت شیخ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت شیخ
 عبدالواحد بن عبدالعزیز یمنی رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت
 شیخ ابوالحسن علی الہنگاری رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت حضرت شیخ ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت
 پیر پیران پیر سنگیر میراں محی الدین محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 آہی بکرمیت سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت سید شرف الدین قتال رحمۃ اللہ علیہ
 آہی بکرمیت سید عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت سید بابا الدین رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت
 سید فضل رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت شمس الدین صحرانی رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت سید گدائی رحمن اول
 رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت سید ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت سید شمس الدین عارف رحمۃ اللہ علیہ
 آہی بکرمیت سید گدائی رحمن ثانی رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت شاہ فیصل صاحب رحمۃ اللہ علیہ
 آہی بکرمیت شاہ کمال کتبیلی رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت شاہ سکندر رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت امام
 ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہروردی رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت خازن الرحمت شیخ محمد سعید
 رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت شیخ عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ آہی بکرمیت شیخ محمد عباس نامی رحمۃ اللہ علیہ

آلی بجزمت حبیب الله زاجان جانان رحمة الله علیه آلی بجزمت عبد الله شاه المعروف بشاه
 غلام علی صاحب رحمة الله علیه آلی بجزمت شاه حضرت ابوسعید صاحب رحمة الله علیه آلی بجزمت شاه
 احمد سعید صاحب رحمة الله علیه آلی بجزمت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین
 و سلیمان الی الله علیه حضرت حاجی دوست محمد صاحب قند حاجی رحمة الله علیه آلی بجزمت حضرت
 خواجہ مشکلا سید الاولیاء سید الاقبا زید القهار رئیس الفضلاء شیخ الحدیثین قبلہ المسالین امام العارفین
 برهان المعرفہ رئیس الحقیقہ خیر العصر حید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظهر فیض الرحمان پیر دستگیر حضرت
 مولانا محمد عثمان صاحب رزنی الله تعالی عنہ

سلسلہ حضرات چشتیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آلی بجزمت شفیع المذنبین رحمة للعالمین محمد مصطفیٰ علی الله علیه سلم آلی بجزمت خلیفہ رسول الله
 امیر المؤمنین علی مرتضیٰ کرم الله وجہہ آلی بجزمت خیر العالمین شیخ حسن بصری رحمة الله علیه آلی بجزمت
 حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ فیصل بن عیاض رحمة الله علیه آلی بجزمت
 سلطان ابراہیم اوحم رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ خلیفۃ المعشری رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ ابوبکر
 ابوبصری رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ ابوالبرہیم اسحاق علود نیوری رحمة الله علیه آلی بجزمت
 خواجہ ابوالصالح چشتی رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ احمد چشتی رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ ابوالحسن
 رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ ابوالیوسف چشتی رحمة الله علیه آلی بجزمت خواجہ مودود چشتی رحمة الله علیه

۱۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در تذکرہ مولوی خیر محمد صاحب مرحوم ابراہیم ابن اوحم زشتہ است ۲۷

۲۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در ادب انہا ہمیرہ بصری و در تذکرہ مولوی خیر محمد صاحب مرحوم ابوبکر بصری زشتہ است ۱۲

۳۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ و در ادب انہا ابوالصالح شامی زشتہ است ۲۷

۴۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعیدیہ ابوالحسن ابوالحسن چشتی زشتہ است و در تذکرہ ابوالحسن چشتی زشتہ است ۲۷

الهی بکرمت خواجہ حاجی شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت خواجہ عثمان بالذی رحمۃ
 اللہ علیہ الہی بکرمت امام الطریقہ خواجہ معین الدین حسن بنجرمی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت خواجہ
 قطب الدین نجفی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت
 خواجہ مخدوم علی صابر رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت
 جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ احمد عبدالحق دودلوی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت
 شیخ محمد قارف رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ عبد القدوس گنگوہی
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ رکن الدین گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بکرمت امام بابی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہرندی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ
 خازن الرحیم شیخ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شیخ
 محمد عابد ساجی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت حبیب اللہ مرزا جان بابا رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت
 شیخ الشیخ عبد اللہ شاہ المعروف بخلام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت شاہ ابوسعید حبیب
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت حاجی الحرمین
 الشرفین مقبول رب المشرقین والمغربین وسیلتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قندھاری
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمت حضرت خواجہ مشکک شاہید الاہیاء سند الاقیانین زبدۃ الفقہار اس الہامائیس الفضلہ
 شیخ المحیثین قبلۃ السالکین امام العارفین برہان المصطفیٰ شمس الحقیقہ فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین
 الشرفین مظهر فیض الرحمن بیروستیکر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ عنہ

۱۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید بن خیری چشتی و در ادراج انہاء چشتی بنوری زبشتہ است ۱۰۰
 ۲۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید بن خیار لکھی و در ادراج انہاء فقط بختیار لکھی یافتہ شد ۱۰۰
 ۳۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید بن خیری در عارف زبشتہ است
 ۴۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید بن خیار لکھی انہاء و مخدوم فرید محمد عبد الواحد یافتہ شد ۱۰۰

سلسله حضرت سهروردی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آلی بجزمت شیخ المنانین رحمه الله العالین محمد مصطفیٰ علی الله علیه وسلم آلی بجزمت امیر المومنین
 خلیفه رسول الله علی مرتضیٰ کرم الله وجهه آلی بجزمت حضرت حسن بصری رحمه الله علیه آلی بجزمت
 حبیب عجمی رحمه الله علیه آلی بجزمت راؤد طائی رحمه الله علیه آلی بجزمت معروف کرخی رحمه الله علیه
 آلی بجزمت سری سقطی رحمه الله علیه آلی بجزمت حضرت جنید بغدادی رحمه الله علیه آلی بجزمت
 محمّد انبیری رحمه الله علیه آلی بجزمت شیخ احمد نیری رحمه الله علیه آلی بجزمت شیخ محمد رحمه الله علیه
 آلی بجزمت سید احمد رحمه الله علیه آلی بجزمت وحید الدین عبدالقادر سهروردی رحمه الله علیه
 آلی بجزمت فیخ شهاب الدین سهروردی رحمه الله علیه آلی بجزمت فیخ بہاؤ الدین ذکریا المتسانی
 رحمه الله علیه آلی بجزمت شیخ صدر الدین رحمه الله علیه آلی بجزمت رکن الدین حمزہ الله علیه
 آلی بجزمت مخدوم جہاں گشت رحمه الله علیه آلی بجزمت سید اجمل پراگئی رحمه الله علیه آلی بجزمت
 سید پیرن پراچی رحمه الله تعالیٰ علیہ آلی بجزمت درویش محمد بن قاسم ادوہی رحمه الله علیه آلی بجزمت
 عبدالقادر گنگوہی رحمه الله علیه آلی بجزمت رکن الدین رحمه الله علیه آلی بجزمت عبدالواحد
 رحمه الله علیه آلی بجزمت محبوب ربانی مجید الف ثانی شیخ احمد فاروقی سہروردی رحمه الله علیه
 آلی بجزمت حضرت خواجہ محمد سعید رحمه الله علیه آلی بجزمت شیخ عبدالاحد رحمه الله علیه آلی بجزمت

۱۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید و نور محمد مولوی خیر محمد صاحب مرحوم شیخ احمد سوز و شسته است ۱۲ منہ
 ۲۔ در کتاب مناقب مقامات احمدیہ سعید و نور محمد مولوی خیر محمد صاحب مرحوم فقط لفظ عبدالقادر و شسته است ۱۲ منہ
 ۳۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید و نور محمد مولوی خیر محمد صاحب مرحوم فقط لفظ عبدالقادر و شسته است ۱۲ منہ
 ۴۔ حضرت فیض الدین ابو نجیب سہروردی رضی اللہ عنہ و در نسخہ مولوی خیر محمد صاحب مرحوم اللہ تعالیٰ عنہم ابو نجیب
 سہروردی ناخنہ شد ۱۲ منہ

۵۔ در کتاب مناقب و مقامات احمدیہ سعید و نور محمد مولوی خیر محمد صاحب مرحوم عبدالاحد و شسته است ۱۲ منہ

شیخ محمد عابد رحمه الله تعالى علیه الهی بکرمت مرزا جاجانان رحمه الله علیه الهی بکرمت عبداللہ شہ
 معروف بشاہ غلام علی رحمه الله علیه الهی بکرمت شہ ابوسعید صاحب رحمۃ الله علیه الهی بکرمت
 شہ احمد سعید صاحب رحمۃ الله علیه الهی بکرمت حاجی المحرمین الشرفین مقبول رب المشرقین والمغربین
 وسبلتنا الی الله الصالح حضرت حاجی دوست محمد قندھاری رحمه الله علیه الهی بکرمت حضرت خواجہ
 مشکاک شاہید الاولیاء والافتیاء ذیۃ الفقہار اس النملہ رئیس الفضلاء شیخ الحدیث قبلۃ السالکین المام العارفین
 برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ قریۃ العصرۃ حیا الزمان حاجی الحرمین الشرفین مظہر فیض الرحمن بیردستگیر
 حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلسلہ حضرات کبریہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الہی بکرمت شفیع المذنبین رحمۃ اللہ علیہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بکرمت امیر المومنین
 علی رضی کرم اللہ وجہہ الہی بکرمت شیخ حسن بصری رحمه الله علیه الهی بکرمت شیخ حبیب عجمی رحمه الله علیه
 الہی بکرمت داود طائی رحمه الله علیه الهی بکرمت شیخ معروف کرخی رحمه الله علیه الهی بکرمت شیخ
 سری سقطی رحمه الله علیه الهی بکرمت جہند بغدادی رحمه الله علیه الهی بکرمت ابوعلی رودباری رحمه الله علیه
 الہی بکرمت ابوعلی کاتب رحمه الله علیه الهی بکرمت خواجہ عثمان مغربی رحمه الله علیه الهی بکرمت
 ابوالقاسم گنگانی رحمه الله علیه الهی بکرمت ابوبکر نساج رحمه الله علیه الهی بکرمت خواجہ احمد غزالی رحمه
 الله علیه الهی بکرمت ضیاء الدین ابونجیب بہروردی رحمه الله علیه الهی بکرمت عمار یاسر رحمه الله
 الہی بکرمت شیخ دوز بھان بقبلی رحمه الله علیه الهی بکرمت شیخ نجم الدین کبردی رحمه الله علیه الهی بکرمت
 شیخ محمد والدین البغدادی رحمه الله علیه الهی بکرمت شیخ علی اللہ پوری رحمه الله علیه الهی بکرمت

شیخ احمد پوریانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبداللہ سمرقانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ
 علاء الدین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ محمود المروغانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امیر علی
 ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ خواجہ اسحاق جیلانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امیر عبداللہ
 بزارش آبادی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ رشید الدین بیداری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت
 شیخ شاہ بیداری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حاجی محمد جوشانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ
 کمال الدین حسین غلامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ یعقوب صرغی کشری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت
 شیخ احمد سہروردی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت عبداللہ
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شیخ محمد عابدی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت مرزا جان جانان
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت عبداللہ شاہ معروف بغلام علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت
 حافظ القرآن المجید شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حافظ القرآن المجید شاہ احمد سعید صاحب
 قدسنا اللہ بصرہ الاقدس الہی بکرمیت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقیین والمغربین
 وسیلتنا الی اللہ الحمد جناب حاجی دوست محمد قندلاری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خلیفہ
 محکمہ کاشانی الاولیاء والابرار والایقان زبید الفقہاء وراس العلماء وراس الفضلاء شیخ الحدیث قبلہ السالکین
 امام العارفین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ فرید العصر وچید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن
 پیر دستگیر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ عنہ

۱۰۰۰ دھنہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم پوریانی نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ دھنہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم سمرقانی نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ دھنہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم خواجہ اسحاق شہید جیلانی یافتہ شد ۱۲۰۰

۱۰۰۰ دھنہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم بیداری نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ دھنہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم بیداری نوشتہ است ۱۲۰۰

۱۰۰۰ دھنہ مولوی فیروز محمد صاحب مرحوم خواجہ نوشتہ است ۱۲۰۰

سلسلہ حضرات ہدایہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الہی بجزمت شیخ المذنبین و خاتم النبیین محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بجزمت خلیفہ رسول اللہ امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ الہی بجزمت عبداللہ علم ہدایہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بجزمت فخر الدین شامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ طیفور شامی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت امام الطریقۃ حضرت بدیع الدین شاہ ملا رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مخدوم جہانیاں جہان کشت رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت سید اہل پراگھی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت سید پدمن پراگھی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ نمبرین قاسم اودھی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مخدوم عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت محمد عابد سنائی رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت مرزا جہان جاتان رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت حضرت شاہ غلام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شاہ ابوسعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقیین والمغربین وسیلتنا الی اللہ الصمد حضرت حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ الہی بجزمت حضرت خواجہ مشکلا کنا سید الاولیاء سند الاتقیاء ذبہ الفقہار اسس العلماء رئیس الفضلاء شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام الدین برہان السعفی شمس الحقیقۃ فرید العصر و حید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن پیر و شکر حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لہ در معروضات مظہری بمن العین یافتہ شد ۱۲۸۶ھ

سلسلہ حضرات قلندیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہی بکرمیت شیخ المذنبین رحمۃ اللعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم الہی بکرمیت عبدالعزیز کی
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت سید خضر رومی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت امام الطریقۃ نجم الدین قلندر
 بن حضرت نظام غزنوی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شہاء قطب الدین سینا دل رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بکرمیت شیخ عبدالسلام عرف شہاء علی جوہری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ عبدالقدوس
 گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ رکن الدین رحمۃ اللہ الہی بکرمیت مخدوم الاحد رحمۃ اللہ علیہ
 الہی بکرمیت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ بکرمیت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ
 عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت شیخ محمد عابد رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت مرزا جانجالیان
 رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شہ غلام علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شہ
 ابوسعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت شہ احمد سعید صاحب قدسنا اللہ ببرہ الاقدس
 الہی بکرمیت حاجی الحرمین الشریفین مقبول رب المشرقین والمغربین وسیلۃنا الی الصمد حضرت
 حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ الہی بکرمیت حضرت خواجہ مشکاکشاہ سید الاولیاء سید الانبیاء
 زبۃ الفقہار اس العلمار رئیس الفضلاء شیخ الحدیث قبلۃ السالکین امام العارفین برہان المعرفۃ شمس الحقیقۃ
 فرید العصر وحید الزمان حاجی الحرمین الشریفین مظہر فیض الرحمن پیر دوستگیر حضرت مولانا محمد عثمان
 صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

نیات مراقبات مقامات مجدیبه

نیت مراقبه احدیت

فیض میآید از ذاتیکه جمیع صفات کمال است و منزله از هر نقصان و زوال مورد فیض لطیفه قلب من است

مراقبات مشارب

اول مراقبه لطیفه قلب

لطیفه قلب خود را مقابل لطیفه قلب مبارک سرود عالم صلی الله تعالی علیه وسلم داشته بزبان حال انجا کند که الهی فیض تجلیات افعالی که از لطیفه قلب حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم در لطیفه قلب حضرت آدم علیه السلام افافه فرموده بحرمت پیران کبار در لطیفه قلب من اتفاقا کن.

ثانی مراقبه لطیفه روح

لطیفه روح خود را مقابل لطیفه روح مبارک سرود عالم صلی الله علیه وسلم داشته بزبان حال عرض کند که الهی فیض تجلیات صفات ثبوتیه که از لطیفه روح مبارک آن سرود صلی الله علیه و آله وسلم در لطیفه روح حضرت نوح و ابراهیم علیهما السلام افافه کرده بحرمت پیران کبار در لطیفه روح من اتفاقا کن.

ثالث مراقبه لطیفه ستر

لطیفه ستر خود را مقابل لطیفه ستر مبارک سرود عالم صلی الله علیه وسلم داشته بزبان خیال عرض کند که الهی فیض تجلیات شئون ذاتیه که از لطیفه ستر مبارک آن سرود علیه السلام در لطیفه ستر حضرت موسی علیه السلام افافه فرموده بحرمت پیران کبار در لطیفه ستر من اتفاقا کن.

رابع مراقبه لطیفه خفی

لطیفه خفی خود را مقابل لطیفه خفی مبارک سرود عالم صلی الله تعالی علیه وسلم داشته بزبان حال

عرض کند الهی فیض صفات بسببیکه از لطیفه خفی حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم در لطیفه خفی حضرت
صلی علیه السلام اخافه فرموده بجزیره پیران کبار در لطیفه خفی من القا کن -

خامس مراقبه لطیفه اخفی

لطیفه اخفائی خود را مقابل لطیفه اخفائی مبارک سرور عالم صلی الله تعالی علیه وسلم داشته زبان حال
عرض کند الهی فیض تجلیات شان جامع که در لطیفه اخفائی آن سرور علیه الصلوٰۃ والسلام اخافه فرموده
بجزیره پیران کبار در لطیفه اخفائی من القا کن -

تعلیمیه - باید دانست که در هر مراقبه لطیفه را که مورد فیض است ملحوظ داشته و همی لطیفه را از هر
یک از حضرات مشایخ کرام تا بسرور دو عالم صلی الله تعالی علیه وسلم منتر که آینه یی متقابل عرض کرده بطریق
تعاکس آن فیض مخصوص را در لطیفه مخصوصه خود منعکس انگار و تا بقضاء ایضا عند ظن عبیدی بی مامل
بحصول انجامد و آنک علی الله عزیزی

نیت مراقبه معیت مضمون کریمه و هو معکم ایضا گشته را ملحوظ داشته از صمیم قلب دانند که
فیض میآید از آنیکه با من است و با هر فردی از ذرات کائنات بهمان شان که مراد است تعالی تشار فیض
دائرة ولایت صغریست که ولایت اولیای عظام و ظل اسماء و صفات مقدسه است مورد فیض لطیفه
قلب من -

نیت مراقبات ولایت کبری و آن مشتمل بر دائرة و یک قوس -

نیت دائرة اولی

مضمون کریمه - وَتَحَنَّنَ إِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ ویدا را ملحوظ داشته در وی باطن دانند که فیض
میآید از آنیکه نزد یک تراست بمن از درگ جان من بهمان شان که مراد حق است سبحانه مورد فیض لطیفه
نفس و لطائف همه عالم امر من است تشار فیض دائرة اولائی ولایت کبری است که ولایت انبیاء
عظام و اهل دائرة ولایت صغریست و

دائرة ثانیه ولایت کبری

مضمون کریمه یَحْيَاهُمْ وَيُجَيِّتُهُمُ رَا لِحَوْظِ دَاشْتَنده و خاطر بگذارد که فیض میآید از ذاتیکه مراد است میدارد و من او را دوست میدارم نشر فیض دائرة ثانیه ولایت کبریست که ولایت انبیا عظام و اصل دائرة اولیست مورد فیض لطیفه نفس من است.

دائرة ثالثه ولایت کبری

مضمون کریمه یَحْيَاهُمْ وَيُجَيِّتُهُمُ رَا لِحَوْظِ دَاشْتَنده و خیال آرد که فیض میآید از ذاتیکه مراد است می دارد و من او را دوست می دارم نشر فیض دائرة ثالثه ولایت کبریست که ولایت انبیا عظام علیهم السلام و اصل دائرة ثانیه است مورد فیض لطیفه نفس من است.

فوس

مضمون کریمه یَحْيَاهُمْ وَيُجَيِّتُهُمُ رَا لِحَوْظِ دَاشْتَنده و دل گذارد که فیض میآید از ذاتیکه مراد است میدارد و من او را دوست میدارم نشر فیض فوس ولایت کبری است که اصل دائرة ثالثه است مورد فیض لطیفه نفس من.

مراقبه اسم الظاهر

فیض میآید از ذاتیکه معنی است با اسم الظاهر مورد فیض لطیفه نفس و لطافت همه عالم امر من.

مراقبه اسم الباطن

فیض میآید از ذاتیکه معنی است با اسم الباطن نشر فیض دائرة ولایت عیاست که ولایت ملائکه طار اعلی است مورد فیض من سوائی عنصر خاک.

مراقبه کمالات نبوت

فیض میآید از ذات بحت که نشر کمالات نبوت است مورد فیض لطیفه عنصر خاک من است.

مراقبه کمالات رسالت

فیض میآید از ذات بحت که نشر کمالات رسالت است مورد فیض هیئت و مدافعی من است.

مراقبه کمالات اولوالعزم

فیض میآید از ذات بحت که فشار کمالات اولوالعزم است مورد فیض هیئت وحدانی من

مراقبه حقیقت کعبه ربانی

فیض میآید از ذات بحت که مجود الیه جمیع ممکنات و فشار حقیقت کعبه ربانی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت قرآن مجید

فیض میآید از مبتدا و سمت یحیی چون حضرت ذات که فشار حقیقت قرآن مجید است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت صلوة

فیض میآید از کمال و سمت یحیی چون حضرت ذات که فشار حقیقت صلوة است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه معبودیت صرّ

فیض میآید از ذاتیکه فشار معبودیت صرّ است مورد فیض وحدانی من است -

مراقبه حقیقت ابراهیمی

فیض میآید از ذاتیکه فشار حقیقت ابراهیمی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت موسوی

فیض میآید از ذاتیکه فشار حقیقت موسوی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت محمدی

فیض میآید از ذاتیکه فشار حقیقت محمدی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حقیقت احمدی

فیض میآید از ذاتیکه فشار حقیقت احمدی است مورد فیض هیئت وحدانی من -

مراقبه حب صرف

فیض میآید از ذراتیکه نثار حب صرف است مورد فیض هیئت وحدانی من۔

مراقبه دائره لائقین

فیض میآید از ذات بحت که نثار دائره لائقین است مورد فیض هیئت وحدانی من۔

ختم اول بامداد

ختم جمیع خواجگان نقشبندیه مجددیه قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم

سورۃ فاتحہ مبارکہ ہفت بار درود شریف یک صد بار سورۃ الم نشرح بقضاء وند بار و سورۃ اخلاص شریف یک ہزار بار سورۃ فاتحہ شریفہ ہفت بار درود شریف یک صد بار یا قاضی الحاجات یکصد بار یا کافی المهمات یکصد بار یا دافع البلیات یکصد بار یا شافی الامراض یکصد بار یا دافع اللذرات یکصد بار یا منجی اللذرات یکصد بار یا ارحم الراحمین یک صد بار بخواند و ثواب آل جمیل را بار واج جمیع حضرات نقشبندیه تفصیل سلسلہ ترتیب آل خواندہ بخشد۔

ختم حضرت شاہ غلام علی صاحب دہلوی

یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین لا حول ولا قوۃ الا باللہ علی خلیفہ خلق محمد بن محمد بار

ختم حضرت مرزا مظہر جان جاناں صاحب دہلوی

درود شریف یک صد مرتبہ یا حی یا قیوم بر حضرتک استغیث پنجد مرتبہ درود شریف یکصد مرتبہ۔

ختم دوم ظہر

ختم حضرت حاجی عثمان صاحب دامانی

درود شریف یکصد مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ ۴۰ پنج صد مرتبہ

درود شریف یک صد مرتبہ۔

ختم حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندهاری

درود شریف یکصد مرتبه رَبِّكَ فَتَدَارِي فَوَدَّ أَنْ تَقُولَ هَدًى لِّمَنْ هَدَيْتَ وَنَجِّتَ لِمَنْ نَجَّيْتَ وَرَدَّدْتَ لِمَنْ رَدَّدْتَ

یک صد مرتبه

ختم شاه احمد سعید صاحب دهلوی

درود شریف یکصد مرتبه يَا حَنِيمُ كُلِّ عَمْرٍ خَيْرٌ وَكَرِيمٌ وَفِيَّ شَأْنٌ وَمَعَاذُكَ يَا حَنِيمُ

مرتبه درود شریف یک صد مرتبه

ختم حضرت غوث الثقلین شیخ عبدالقادر جیلانی

درود شریف یک صد مرتبه سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَتُوبُ إِلَيْكَ يَا حَنِيمُ

ختم حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب فاروقی

درود شریف یک صد بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ اَمْرِ مَعْلُوْمٍ وَنَجِّتَ لِمَنْ نَجَّيْتَ وَرَدَّدْتَ لِمَنْ رَدَّدْتَ

بار درود شریف یک صد بار

ختم حضرت امام ربانی مجید الف ثانی

درود شریف یک صد بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ اَمْرِ مَعْلُوْمٍ وَنَجِّتَ لِمَنْ نَجَّيْتَ وَرَدَّدْتَ لِمَنْ رَدَّدْتَ

ختم حضرت خواجہ خواجگان شاه نقشبند بخاری

درود شریف یک صد مرتبه يَا حَنِيمُ اَللّٰهُمَّ اَدْرِ كُنِّيْ بِطَلْفِكَ الْحَقِّ

صد مرتبه

ختم سویم عصر

ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ محبہ قدس اللہ تعالیٰ امرارحم

حب ترتیب مندرجہ تحریر گزشتہ ختم سرور کائنات و مفرج حوائج محمد مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ

بِجَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفْئَاتِ وَتَقْضَىٰ لَهَا جَمِيعُ الْحَاجَاتِ وَتُطَهَّرُ نَابِهَا مِنْ
 يَغِيهِ السَّيِّئَاتِ وَتُزَكَّىٰ عَنْهَا هَذَا أَهْلِي الدَّارِ حَتَّىٰ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرِ
 فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَدِينٌ مَرْتَبَةً

قطعه تاریخ تالیف کتاب مجموعہ قوام عثمانی ساعنہ جناب حقاوق خان صاحب ترمین پیر والہ

بسم اللہ کہ از فضل الہی	کامل شد کتاب لاجوابے
کتابے اسکر ہرگز چشم دوران	مشائش دیدہ کم باشد بخوابے
چگونیم وصف این مجموعہ نفیس	کتاب معرفت را انتخابے
بود تہجہ ہدایت را کلیدی	اقالیم صف را فتح بابے
عجب انوار اسرار حقایق	در مضمون ہر شے و بابے
ذیر این گلستان سعادت	بکام جان رسد بوی گلآبے
مقامات جناب غوث عثمان	سپہر معرفت را آفتابے
بر تخت مسند شاد و مجید	مبارک جانشین نائب منابے
فرزدان شد ز نور او بہانی	ز فیض بہرہ و ہر شیخ و شاہے
چہ تالیفش نمود اکبر علی شاہ	بامید جزا مژدہ ثوابے
پتے تاریخ سال اختتامش	نہا بجد خوان دل جستم حسابے
نوشت این مصرع تاریخ حقاوق	حسن تالیف گردید و کتابے

قطعه تاریخ تصنیف کتاب گفتہ جناب قاضی عبدالغفار صاحب کلچای والہ

بعد تحمید خدا دانزد و داد سلام	میدہم فرہ تجستہ للادانی و العظام
سید اکبر علی شاہ مطاع انوار علم	راخت یک مجمع قوائد بہر فیض خاص عام
از مکاتیب و کلام خواجہ غذب البیان	اسکرہ بذوات عزیزش تکیہ گاہ متہام

Maktabah Mujaddidiyah

www.maktabah.org

This book has been digitized by
Maktabah Mujaddidiyah (www.maktabah.org).

Maktabah Mujaddidiyah does not hold the copyrights of this book. All the copyrights are held by the copyright holders, as mentioned in the book.

Digitized by Maktabah Mujaddidiyah, 2013

Files hosted at Internet Archive [www.archive.org]

We accept donations solely for the purpose of digitizing valuable and rare Islamic books and making them easily accessible through the Internet. If you like this cause and can afford to donate a little money, you can do so through Paypal. Send the money to ghaffari@maktabah.org, or go to the website and click the Donate link at the top.